

ISSN # 2225-4870

ABC Certified/CPNE Member

OCTOBER 2014

پیشہ سیکنگ سٹال میگزین

مہینہ سٹال زندگی ہیں

آفاق سٹال کا علمبردار



پیشہ سیکنگ سٹال

روحانی
لمبہ



قربانی منگل 2014 لادی انقلاب مارچ سے سیلاب انجام تک خونی گریبان اکتوبر بندش نحوست

68th 2015

روحانی چیتری

WWW.PAKSOCIETY.COM

STYLING FOR ALL

12th 2015

الہیہ چیتری

WWW.PAKSOCIETY.COM

12th 2015

بارہ ماہ چیتری

WWW.PAKSOCIETY.COM

پاکستان کے ہر اچھے بک سٹال پر دستیاب ہیں



بیاد حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

قیمت 70 روپے

سلاسلہ سندھ
750 روپے

لائف ممبرشپ
9000 روپے

لائف ممبرشپ
1000 ڈالر

For 12 Years

میران ماک مالانہ چندہ

ٹریل ایسٹ
6500 روپے

انڈیا ایران ہری لنگا
6500 روپے

یورپ قارا ایسٹ
7500 روپے

امریکہ کینیڈا آسٹریلیا
8500 روپے

پیشہ ورانہ

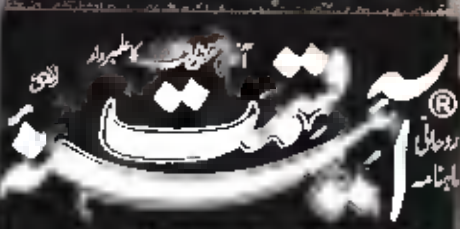
چاند شین خان

شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی

شہزادہ سید محمد علی شاہ زنجانی

شہزادہ سید محسن علی شاہ زنجانی

A.B.C سے ما قاعدہ منظور شدہ اشاعت



07 OCTOBER 2014 67

مجلس مشاورت	مخدوم سید محمد بن محمد زکریا	مخدوم سید طاہر حجاز زنجانی
محمد صریح احمد علی خان	کریم (ر) سید اکبر علی شاہ	میر (ر) ذوالکمال علی قاضی
ڈاکٹر اسماعیل یارزی	شہادت باقی دوست	پروفیسر رفیق بیٹ
انصار احمد (جو)	علامہ مسعود الدین	محمد سلیم نقشبندی
مشیر قاضی	کریم علی شاہ	سر کوشن سینیئر
طالب علی شمس الدین	شہزادہ شاکر	منظور علی
محمد یامرحمہ بان ایف دو گیت		غلام مصطفیٰ

جیف ایڈیٹر	شہزادہ سید انظار حسین شاہ زنجانی
گروپ ایڈیٹر	شہزادہ سید محمد علی زنجانی
پیشہ ورانہ	چندین ایڈیٹرز
ایڈیٹر	شہزادہ سید مصور علی زنجانی
سب ایڈیٹر	شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی
اعرائزی ایڈیٹر	ڈاکٹر اعجاز حسین بیٹ

25	ایم اے ایف ایف ایف 2014	43	ذوالحجہ قربانی
27	میرزا کاغذ	43	7
28	میرزا کاغذ	44	10
30	میرزا کاغذ	45	15
31	ایم اے ایف ایف 2014	46	25
32	میرزا کاغذ	54	ایم اے ایف ایف 2014
38	میرزا کاغذ	55	15
42	میرزا کاغذ	56	25
42	میرزا کاغذ	57	ایم اے ایف ایف 2014
2	ایم اے ایف ایف 2014	7	میرزا کاغذ
3	میرزا کاغذ	10	میرزا کاغذ
4	میرزا کاغذ	13	میرزا کاغذ
7	میرزا کاغذ	15	میرزا کاغذ
10	میرزا کاغذ	20	میرزا کاغذ
13	میرزا کاغذ	24	میرزا کاغذ

74200 کا شہانہ زنجانی آرم باغ روڈ کراچی 74200

فون: 021-32217544

E-Mail: aienaeqismat@gmail.com

042-35755253 042-35752277 35872277 فون

0300-9483758 موبائل

آئینہ قسمت میں تجھے والے مضامین کن ادارہ محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت شائع کرنا قانوناً ناجائز ہے کسی بھی ایسے فرد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔
سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کا شہانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا



اکتوبر 2014

نعت

ﷺ

سید المرسلین
نبی اکبر صلی اللہ علیہ وسلم

اے سرور دو کون شہنشاہ ذوالکرم
سرخیل مرسلین و شفاعت گرام
موجب ترا ملائک و مرکب ترا براق
مولد ہے تیرا مکہ و معبد ترا حرم
ہوتا کبھی نہ قالب آدم میں نفع روح
بھرتا اگر خدا نہ محبت کا تیری دم
ٹوٹا جو کفر قوت اسلام سے ترے
صد جائے سے شکست ہے زہار موج یم
کرتا تھا تیرے اسم مبارک کو دل پہ نقش
اس واسطے عزیز جہاں ہو گیا ورم
پہنچا نہ آستان مقدس کو تیرے میں
اس غم سے مثل چشمہ ہوئی میری چشم نم
پر خاک آستان کو تری اپنی چشم میں
کرتا ہوں سرمہ سیل تصور سے دم بدم

حدیث قدسی

اللہ سبحانہ تعالیٰ فرماتا ہے:
جو گناہوں کو یاد کر کے توبہ و
استغفار کر رہے ہیں، اللہ
کے عذاب کے خوف سے
اور تداومت سے رو رہے
ہیں، اُن کا ردنا اور اُن کے
آہ و نالے مجھے تسبیح پڑھنے
والوں کے سببان اللہ کہنے
سے زیادہ عزیز ہیں۔

حکماں

زیارت عالم ربیت

اللہ کی حمد کو تیار ہوئے ہیں
دنیا کے سبھی کام سے بیزار ہوئے ہیں
رزاق ہے، ستار ہے، غفار تو ہی ہے
دنیا کے دسائل تو بے کار ہوئے ہیں
چڑیا ہو کہ طوطا ہو کہ ہو مور پیچھا
مخلوق سبھی حمد کو تیار ہوئے ہیں
رستے جو بھی دشوار کبھی ہم کو ملے ہیں
اللہ تیرے نام سے ہموار ہوئے ہیں
جو لوگ غلامی میں ذلت میں رہے تھے
قرآن کی دولت سے سردار ہوئے ہیں
اللہ کے بندوں کو عزت ہی ملی ہے
دشمن جو ہیں اللہ کے وہ خوار ہوئے ہیں
اللہ کی حمد و ثناء تجھ سے بیاں کیا
زیارت یہ سبھی کا دشمن بے کار ہوئے ہیں

کیوں نہ ہو دل کی نگاہوں کی زیارت اُن کی
کھینچی تصویر تصور نے بڑے پیار کے ساتھ
ہم گنہگار کہاں! حیدر کرار کہاں
کاش محشر میں رہیں مالک و عمار کے ساتھ
جب محبت سے علی! ذکر علی کرتا ہوں
پھول چھرتے ہیں وہاں سے مری گفتار کے ساتھ

دل میں تصور ہے اس منظر انوار کے ساتھ
شاہ کوثر پہ ہیں عباس علمدار کے ساتھ
اب بھی الفت ہے وہی شہد کے علمدار کے ساتھ
کوئی بدلا تو نہیں ظلم کے امداد کے ساتھ
کام کوئی بھی اچھا نہیں کرتے ہیں کبھی
یاد شیر بھی ہے ذکر علمدار کے ساتھ

مقلبت

طارق علی



دُوبی ہوئی اہلیاں پیاروں کی تلاش ہے

ادھر ماہ ذوالحجہ کا چاند ہوا اور ادھر سنت ابراہیمؑ کی یاد ذہن میں اتر آئی۔ ذبح اللہ کی مصومیت کی داستان ڈب دبائی ہوئی آنکھوں میں تیرنے لگی۔ کیا لگداز منظر ہو گا کہ باپ اپنے حقیقی جگر کوٹ کر اپنی آنکھوں پر ہنی باندھ رہا ہے تاکہ فی سبیل اللہ قربانی کے آداب میں کوئی کمی واقع نہ ہو جائے لیکن جب حضرت ابراہیمؑ مذبح پر نظر ڈالتے ہیں تو اسٹیل نہیں بلکہ دہندہ ہے۔ 10 ذوالحجہ اسماعیلؑ کی یاد میں دسبے کی قربانی کا دن قرار دیا گیا لیکن 10 عرم الحرام ”ذبح عظیم“ بن گیا۔ عرم کا چاند نظر آتے ہی دل بیٹھنے لگتا ہے۔ آنکھیں تر ہو جاتی ہیں اور دل و دماغ دیادی لذتوں اور معاملات سے بیزار ہو جاتا ہے۔ اس مادہ جانکاہ کا اثر نہ صرف کلمہ کو مسلمانان عالم پر ہوتا ہے بلکہ غیر اقوام بھی عشرہ عرم الحرام میں باقاعدہ سوگ مناتے ہیں۔ ٹادی اور خوشی کے کاموں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ تجربہ ٹاہد ہے کہ ان تاریخوں میں اگر کوئی شادی کی جاتے یا کوئی مکان تعمیر کیا جائے تو احجام کا رخ شلودی کا باعث ثابت نہیں ہوتا ہے۔

اسے مظلوم گربلا تیری آنکھوں پر نہ کوئی پٹی بندھی ہے اور نہ تیرے ہاتھوں میں ریشم ہے۔ تیرے جوانوں کو نہ اٹلیس و رضا تا ہے اور نہ تجھے دشمن کا جاہ و حشم مرعوب کرتا ہے۔ سبحان اللہ کیسا استقلال ہے ماحیوں کی بے گنہ لاشوں پر نظر پڑتی ہے تو دوسری نظر آسمان کی رفعتوں میں جا ٹھہرتی ہے۔ شہرِ دل بھائی کی میت اٹھا کر بھی چشم خشک ہے۔ آنسو کا ایک قطرہ نہیں ٹپکتا۔ نو جوان بھتیجے کی ارمان بھری جوانی پر بھلیاں کو نہتی ہیں مگر لب پر حرف شکایت نہیں۔ کڑیل جوان بیٹھے کو میدان جنگ کی طرف روانہ کرتا ہے تو اس کی قربانی کا سلال نہیں۔ زبان پر اگر کوئی فقرہ آتا ہے تو یہ کہ ”اے نانا! جب آپ کو دیکھنے کی آرزو ہوتی تھی تو شہزادے علی اکبر کو بھی بھر کر دیکھ لیا کرتا تھا لیکن یہ لوگ مجھے اس زیارت سے عروم کر دینا چاہتے ہیں۔ میں راضی برضا ہوں پالنے والے فدیہ قبول فرما۔

اے حسین ابن علیؑ تو نے میدانِ کربلا میں جاٹاروں اور وفاداروں کی قربانیاں قبول کروالیں لیکن تیموں اور دیہاتوں کے لئے ہوئے کاررواں کی قیادت کس کے سپرد کی؟ بیمار سے تو پھل بھی نہیں جاتا۔ زنجیروں سے پاؤں زخمی۔ آنکھوں کے سامنے باپ کا سر نیز سے بدسوار ہے پھوٹتی ہے چہرے کو بالوں سے ڈھانپ رہی ہے۔ بچے بلک رہے ہیں۔ عورتوں پر بے بسی ٹاری ہے۔ فضا سے آسمانی سے صدا نہیں بلند ہو رہی ہیں۔

قتلِ الحسینؑ بکربلا

قتلِ الحسینؑ بکربلا

پاکستان میں کربلا

سامحہ ماڈل ناؤں منہاج القرآن یا پھر کراچی میں علامہ عباس کسبلی کے جواں صاحبزادے علی اکبر کسبلی، اہل سنت کے عزیز محمد سعید بیگ، متحدہ کے سعید عالمی بیسے افراد کی اپا ملک مارکٹ کلنگ اور اسلام آباد کا ڈی جاک، ریڈ زون ان دنوں کیا سنا عرض کر رہا ہے۔ مولانا فرماتے ہیں کفر کی حکومت مل سکتی ہے مگر حکم کی نہیں۔ عید قربان اور عرم سے قبل ہماری دعا ہے کہ باریکوس احام زمانہ حجت القائم علیہ السلام فرمائیں اور دنیا کو دین اسلام بدل سے بھر دیں۔

خاکبائے اہل بیتؑ (شاہ زنجانی)

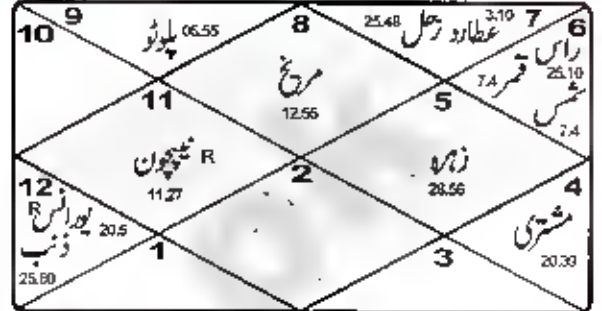
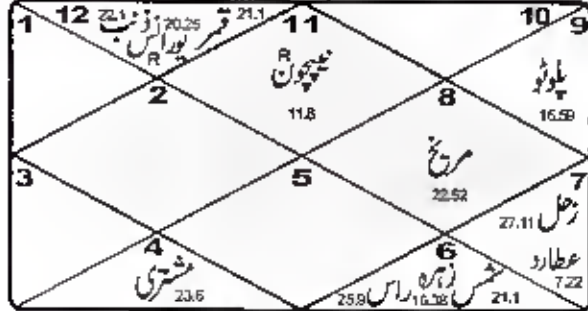
عالمی سیاسی پیشگوئیاں

دائیں اور چارخونی گرہن

2015/2014

2014

زائچہ نمونہ 20 عقرب 12 بحساب ویدک 08 دلو 11 بحساب ویدک



بتاریخ 24 ستمبر 2014ء، بوقت 11 بجکر 14 منٹ، اسلام آباد بتاریخ 8 ستمبر 2014ء، بوقت 15 بجکر 50 منٹ، اسلام آباد

آسمانی کونسل پرستاروں کے اثرات اگست کا جوش انقلاب و آزادی مارچ کے اثرات ستمبر کی سنگری (2 ستمبر بروز منگل مارشل لاء متوقع تھا)، مگر جاوید ہاشمی کی سچائی کے سبب نہ لگا۔ اکتوبر کے خونی گرہنوں کے بد اثرات اگست تا نومبر پاکستان کی سیاسی تاریخ کا آزمائش طلب وقت الیکٹورل ریفرام، جوڈیشل کمیشن بنے یا بنانے اور اصلاح احوال پر حکومتی موجودہ جمہوریت پسند قوتوں نے توجہ نہ دی تو موجودہ سیاسی نظام کی بساط لپیٹی جاسکتی ہے، حکومت سیاسی شہادت کی تیاری میں ہے۔ پاکستانی تاریخ میں پہلے پانچ مرتبہ مارشل لاء ایک مرتبہ جوڈیشل مارشل لاء لگ چکے ہیں۔ پاکستان کی عمر 68 سال عام ریٹائرمنٹ کی عمر 60 سال ستارہ زحل کے 30، 30 سالہ دو چکر غالباً اصلی مارشل لاء ریٹائرڈ ہو چکا ہے۔ یہ نہ سہی جوڈیشل مارشل لاء کرپٹ لوگوں کے کڑے احتساب کا وقت آن پہنچا ہے۔ ستارہ مشتری ارض وطن اپنے چوتھے گھر میں اپنے بارہ، بارہ سالہ سرکل میں پانچ مرتبہ شرف یافتہ ہو کر اب چھٹی مرتبہ 14 جولائی 2015ء تک شرف یافتہ رہے۔ مشتری فطرتی طور سے آئین کا ستارہ ہے، پاکستان میں یکے بعد دیگرے صوبائی اور مرکزی سطح پر کئی ایک جوڈیشل کمیشن سیاسی مسائل کے حل کے لیے بنیں اور معین وقت میں انصاف کا حصول۔ تہی زائچہ پاکستان کے تحت اصلی مارشل لاء کو روکا جاسکتا ہے، ورنہ انقلاب، آزادی مارچ مارشل لاء کے دروازے موجودہ ناقص جمہوریت بند نہ کر سکے۔

16 جون اور پھر 14 اگست سے موجودہ سیاسی بحران ملکی تاریخ کا بدترین بحرانوں میں سے ایک بحران ہے جو تادم تحریر جاری ہے۔ عید الاضحیٰ کی آمد ہے، سیاسی ہڈتوں کی ویش گوئی کہ قربانی سے قتل قربانی ہوگی کا وقت آ گیا ہے۔ آئینہ قسمت اشاعت کے بعد آپ کے ہاتھوں میں آنے تک اور نامعلوم سیاسی حالات کتنی تیزی سے بدل چکے ہوں گے۔ پاکستانی عوام جن میں نواز شریف اور ان کے وزراء، جناب ڈاکٹر طاہر القادری اور جناب عمران خان صاحب کی تقاریر سننے کے بعد حیران و پریشان اور بیچارگی کی کیفیت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ عوام کو یوں لگتا ہے کہ

اکتوبر 2014

زائچہ دوم: طالع ہار ہوئی کا مشترکہ ماکم زحل نویں اور نویں کا مالک زہرہ آٹھویں نمبر گھر بندھن یوگ پانچویں آٹھویں کا مالک عطارد بھی نویں دوسرے منگی مصیبت عیار ہوئی پارلیمنٹ کا مشترکہ ماکم مشتری چھٹے نمبر گھر میں قیام پارلیمانی آئینی نظام میں تبدیلی و آزمائش مریخ کا وندہ السما بد طاقتور تائیں ہو کر طالع، جو تھے اور پانچویں منگی تاخر ہونا قوم کو سخت غیر متوقع فیصلوں کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اپوزیشن اور سیڈ یا بد و باد استقامتی کیفیت کے اظہار کے آسمانی اشارے ہیں۔ چارخونی گرہن 2014/2015ء کے علاوہ مالی دشمنی کے نزدیک بہت اہمیت اختیار کیے ہوئے ہیں۔ 2014ء اور 2015ء میں کل چار چار گرہن۔ تاہم اس وقت پیش نظر 8 اکتوبر کو مکمل خونی گرہن اور 24 اکتوبر کا جزوی سورج گرہن دنیا کی سپر پاور زکو عالمی جنگ و بدل کی طرف مائل کرے، سپر پاور کے محبوب یہودیوں کا عقیدہ ہے کہ جب بھی خون گرہن آتے ہیں تو کسی بڑے غم اور مصیبت کی آگاہی مشکلات جنگ و بدل یا کسی آفت کے بعد انہیں یقینی فتح ملتی ہے۔ جبکہ 2014ء کا مشاہدہ ہے کہ یہ مسلم امر کے لیے آزمائش کا باری سال ہے۔ عراق، لیبیا، شام، فلسطین (غزہ)، افغانستان، پاکستان کے علاوہ سعودی عربیہ کی جانب خطرات و خدشات بڑھ رہے ہیں۔ مسلم امر نے حالات کی نزاکت کا درست اندازہ نہ کیا تو نام نہاد اسلامی دہشت گرد تنظیموں ISIS کے حملوں سے 2015ء سعودی عربیہ بھی محفوظ نہ رہ سکے گا۔ غزہ پر مظالم 2014ء میں امر کی بیداری نہ تھی 2015ء کی آمد سے قبل عالم اسلام کو بھرپور نقصان پہنچانے کی پوزیشن میں ہوں گی۔ بیداری اسلامی ممالک کے لیے ایران، پاکستان، سعودی عربیہ کی مشترکہ کاوشیں نہیں اور عملی دفاعی مشترکہ اقدامات سامنے آئیں۔ ادوار نے شام میں دولت اسلامیہ ISIS داخل کے خلاف کارروائی کا عندیہ دے دیا ہے۔ خونی گرہنوں کے سبب برصغیر، مدلل ایٹ میں بڑی جنگ شروع ہو سکتی ہے۔

عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی پارا چنار میں کریں

الفلح ویلفیئر ٹرسٹ نے عید قربان کے موقع پر پارا چنار میں مستحقین کیلئے گائے اور بکرائی قربانی کرنے کا اہتمام کیا ہے

الفلح ویلفیئر ٹرسٹ: میزبان بینک 0209 010042 3972

ٹائل آف اکاؤنٹ: سیب بینک لیڈ 1076 790114 8603

یہ رقم آپ ہمارے آن لائن اکاؤنٹ میں بھی جمع کروا سکتے ہیں۔ برائے کرم رقم جمع کروانے کے بعد ٹرسٹ کو اطلاع ضرور کریں

آپ سب سے زود داخل ہے کہ پارا چنار کے سید یا دوست اگر

شہداء کے خاندانوں اور

شہداء کے یتیم بچوں

ریشیوں

بے گھر افراد



گائے 56000 روپے

گائے کا حصہ 8000 روپے

بکرا، چھترا 16000 روپے

کو بھی عید کی خوشیوں میں شامل کریں اور اسے عزیز و اقارب کو بھی اس کا شیر میں حصہ لینے کی ترغیب دیں

37429561
37429563
0300-8143322
0322-4177900

الفلح ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ): قومی مرکز 15 شاہ جمال، لاہور

اعمال ماہ ذوالحجہ

ذوالحجہ کے عشرہ اول کی فضیلت بھی پہلوؤں سے ابا گرہتی ہے۔

خاتونِ لبنان کی کہانی ہے (۱)
ابو عبد اللہ کا کسی شے کی قسم کھاناس کی
حکمت و فضیلت کی مدح و ثناء ہے اس
ایک عورت غوثِ عظیم ہر صاحبِ حکمت
شے کی قسم کھانی ہے اور ثواب بھی ہے
: وَالْقَبْرِ وَتَبَايَا عَقِبِ
(العقرب) قسم ہے غری کی اور دس
راؤں کی۔

مفسرین کی عظیم اشیاء کے مطابق
ان دس راتوں سے ہزار ذوالحجہ کی پہلی
دس راتیں ہیں۔ امام ابن کثیر نے بھی
لکھا کہ میں اس کی کوئی تصحیح نہیں ہے۔

یہی ایام معلومات میں (۲)
قرآن مجید میں جن آیات مغللوں میں
میں ذکر آئی ہیں ان کا بیان خصوصیت سے کیا
جایا ہے جسہر اہل علم کے نزدیک وہ
ایک دس دن ہیں فرمانِ الہی ہے

- وَتَبَايَا عَقِبِ
مَغْلُوْلٌ عَلَى مَا رَزَقَهُ قَبْلَ
بِهِمُ الْكَفَّارِ۔ (الحج: ۲۸)

یہ چند معلوم ہیں جن میں جو کچھ ہے ہر ایک
نے کدیر میں ہے ان میں سے کدیر
سیدنا نبی کریم اور سیدنا ابن عباسؓ نے
بھی ان ایام معلومات سے ذوالحجہ
کے دس دن ہی مراد لیے ہیں۔

رسول اکرم ﷺ کی شہادت (۳)
حضور نبی کریم ﷺ نے ان دنوں کو
سب سے اعلیٰ و افضل قرار دیا ہے۔
غیر اعظم ﷺ کا ارشاد فرمایا ہے

پہلی ذوالحجہ: اس ماہ کی پہلی تاریخ کو زوالِ آفتاب سے آدھا گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز اس طرح پڑھے
کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس دس مرتبہ سورۃ توحید و آیت الکرسی اور سورۃ قدر پڑھے
☆ اس دن نماز امیر المومنین اور نماز فاطمۃ الزہراءؑ کا پڑھنا گناہوں کی بخشش کا موجب ہے۔
☆ بحار الانوار علامہ مجلسیؒ میں حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کا ارشاد ہے کہ جس نے ماہ ذوالحجہ کی پہلی
سے نویں تک روزے رکھے اللہ تعالیٰ اسکے نامہ اعمال میں اسی مہینوں کے روزے لکھے گا۔
☆ اس ماہ کی آٹھویں و نویں اور دسویں کی شب غسل کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔
☆ اس ماہ کی آٹھویں (تردیب) اور نویں (روز عرفہ) کے دن کے روزے کا ثواب ساٹھ
سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ (ثواب کثیر ہے)

نویں ذوالحجہ: اس تاریخ کو حضرت امام عالی مقام حسین بن علیؑ کی مکہ سے کربلا روانگی ہوئی تھی
☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ روز عرفہ میرے بچا امجد حضرت
امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھنا اسی طرح ہے کہ وہ شخص بنفس نفیس ایام حج میں
بیت اللہ کی زیارت اور کربلا معلیٰ میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت سے شرف یاب ہوا ہو۔
☆ اس دن حضرت امام حسینؑ کی زیارت کرنا ہزار حج اور ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کے برابر ہے۔
☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی نویں ماہ ذوالحجہ میں
سومرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** سومرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** سومرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ** سومرتبہ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** سومرتبہ
سورۃ توحید سومرتبہ **سورۃ قدر** سومرتبہ **آیت الکرسی** سومرتبہ **لَا اَحْزَلُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** اور
سومرتبہ **صلوات** پڑھے گا تو اہم ترین حاجات اور مہم ترین مقاصد کی برآوری کیلئے بہت عمدہ ہے
دسویں ذوالحجہ: اس تاریخ کی رات اور دن کو غسل کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

☆ آج کے دن زیارتِ امام حسین علیہ السلام پڑھنا مستحب ہے۔
☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ شبِ عید قربان بعد از نماز مغربین اور
نماز عید سے پہلے اور بعد میں ان تکبیرات کا جو اگلے صفحہ پر درج ہیں پڑھنا مستحب ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے اور اللہ ہی کیلئے ہم بے اللہ بزرگ تر ہے

عَلٰی مَا هَدٰۤاَنَا اللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰی مَا دَرَسْنَا مِنْ بَهْمِیَّةِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا اَبْلٰۤاَنَا

کس نے تمہیں ہدایت دی اللہ بزرگ تر ہے کس نے تمہیں روزی دے کر زبان چاہوں میں سے اور حمد اللہ کیلئے ہے کہ اس نے ہماری آزمائش کی

احکام قربانی: قربانی کرنا سنت مؤکدہ ہے قربانی دسویں گیارہویں اور بارہویں کو بھی ہو سکتی ہے

☆ قربانی کیلئے اونٹ، گائے، بھینٹ، بکرا ہونا چاہیے۔

☆ اگر استطاعت نہ ہو تو ایک قربانی میں ستر تک افراد شرکت کر سکتے ہیں اگر استطاعت ہو تو بہتر یہ ہے کہ ہر شخص کی علیحدہ قربانی ہو گھر میں پلے جانور کی قربانی مکروہ ہے۔

☆ قربانی کی کھال بطور اجرت دینا جائز نہیں (فتویٰ)

☆ اونٹ اور گائے کی قربانی مادہ ہونی چاہیے بھینٹ بکرا دنبہ ہو تو زنت ہے۔

☆ جانور کا سر اور گردن اور سینہ قبلہ کی طرف ہو ☆ ذبح کرنے والا شخص سمجھدار ہو ☆ ذبح

کرنے والا مسلمان ہو لیکن مؤمن بہتر ہے ☆ ذبح کے بعد جانور کا حرکت کرنا ضروری ہے

مکروہ: ایک جانور کو دوسرے کے سامنے ذبح کرنا نیز آنت گروہ اور اوجھڑی مکروہ ہے۔

☆ قربانی کا گوشت خشک کر کے یا ذخیرہ کر کے رکھا جاسکتا ہے۔ (نار جعفریہ ج ۲ صفحہ ۲۹۰)

وعائے قربانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِذِیْ فَطَرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَنِیْفًا

اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے بیشک میں نے اپنا رخ اس کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہر شے سے بے تعلقی

مُسْلِماً وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَاۤیِیَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا

بہر فرما رہا رہن کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں بیشک میری نماز اور میرا حج اور میری زندگی اور میری موت جہانوں کے پالنے والے اللہ کیلئے ہے

شَرِّیْکَ لَہٗ وَبِذِیْلِکَ اٰمَرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَیْکَ بِسْمِ اللّٰهِ وَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے میری فراہم ہوں میں سے ہوں اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور تیرے لیے اللہ کے نام سے اور اللہ بزرگ ہے

دُعا کے فضل قرآن کریم میں اللہ اسرار (یعنی

ذوالحجہ کے کس دن) اللہ سدیقت کیا گیا

کر کیا ہوا کی سبیل اللہ کے کیا بھی ان کی

مثل نہیں؟ فرمایا جہاں کی سبیل اللہ میں

بھی ان کی مثل نہیں سوائے اس شخص

کے جس کا چہرہ میں اللہ ہے (یعنی وہ

شہید ہو جائے گا۔ (نور حیات)

اس میں یوم عرفہ ہے (۳)

حج کا دن اعظم یوم عرفہ بھی یعنی ایام میں

ہے یہ دن انتہائی شرف و فضیلت کا

مائل ہے یہ چھٹوں کی بخشش اور دفع

سے آلودگی کا دن ہے اگر عمر شریفی الحج

میں سوائے یہ روز کے کسی کی قتل ذکر

یاد ہے یہی وہی قریبی اس کی فضیلت

کے لیے مانی قضاں مسئلے میں بھی

احکامات مروی محمد حضرت مائت سے

ملکت جہاد مولیٰ محمد ﷺ فرمایا

(مَا مِنْ يَوْمٍ يَكْفُرُ عَنْهُ اَنْفٌ

يَعْتَقُ اِلَّا فِیْہِ عِتْقٌ وَ عِتْقٌ اَوْ

اَلْاَوْفَیْہِ عِتْقٌ وَ عِتْقٌ اَوْ اَنْفٌ

اَوْ اَنْفٌ اَوْ اَنْفٌ اَوْ اَنْفٌ اَوْ اَنْفٌ

☆ اس کے بعد جانور کو ذبح کرنا شروع کرے اگر خود اکیلا قربانی دے رہا ہو تو یہ الفاظ کہے
اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي اور اگر چند آدمیوں سے مل کر قربانی کی ہو تو **اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا** کہے۔
 ☆ اگر کسی دوسرے شخص کی طرف سے ہو تو **اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُ** کہے اگر کئی دوسرے افراد کی طرف سے ہو تو
اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُمْ کہے۔ بہتر ہے کہ **مِنِّي - مِنَّا - مِنْهُ - مِنْهُمْ** کی جگہ ان لوگوں کا نام لیا جائے

فضائل روزِ عیدِ غدیر

☆ ماہِ ذوالحجہ کی اٹھارویں تاریخ کو عیدِ غدیر ہے۔

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ بروز ۱۸ ذوالحجہ عیدِ غدیر تمام عیدوں سے بڑی عید ہے
 ☆ اس روز رسول اکرمؐ نے غدیر خم کے مقام پر امیر المؤمنینؑ کو اپنا خلیفہ و جانشین مقرر فرمایا۔
 ☆ اس دن ایک درہم صدقہ دینا ایک لاکھ درہم صدقہ دینے کے برابر ہے۔
 ☆ اہل سنت والجماعت کی معتبر تفاسیر اور تراجم میں ان کے علماء نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ یہ
 آیت مجیدہ غدیر خم کے مقام پر حضرت علیؑ کے بارے میں نازل ہوئی جیسا کہ درج ذیل تحریر سے ثابت ہے
 ☆ ابن ابی حاتم نے ابوسعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ درج ذیل آیت غدیر خم میں
 جناب حضرت علیؑ کی ولایت کے اعلان کے بارے میں نازل ہوئی (محب السیر جلد ۳)

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَالُكَ بِمَا نَزَّلْتُكَ بِهِ ۚ (آئہ: ۶۷)

اے رسول جو تمؐ کو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا جا رہا ہے پہنچا دو اور اگر تم نے اس بات کو پہنچایا تو مجھے بتاؤ کہ میں نے اس کو تم پر کیا نازل کیا ہے؟ (تفسیر مفسر جلال ابن ابی سنی)

☆ جب اعلانِ ولایت علیؑ ہو چکا تو جبرائیلؑ یہ درج ذیل آیت لے کر نازل ہوئے (تفسیر مفسر جلد ۵ صفحہ ۲۰۹)

أَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا (آئہ: ۳)

آج میں نے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا

☆ حضور اکرمؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شاعر حسان بن ثابت نے امیر المؤمنین علی ابن ابی طالبؑ کو اس شعر کے ساتھ مبارک باد دی اور آپؐ کی مداح سرائی کی۔ (تذکرہ سبط ابن جوزی صفحہ ۲۰)

فَقَالَ لَهُ فُؤَادِي يَا عَلِيُّ فَإِنِّي رَضِيْتُكَ مِنْ بَعْدِي إِصَامًا وَهَادِيًا

پس آپؐ نے فرمایا کہ اے علیؑ اٹھو بیٹے میں نے تمہیں اپنے بعد امام اور ہادی قرار دیا ہے

دن چھٹانے اس سے بھی بڑی ہے
 دینی تھی۔ مرنے کا علیؑ رسول اللہؐ کے
 ہم ہمارے اس لئے کیا دیکھا؟ فرمایا
 سب سے پہلے جو جنتوں کی میں تریب
 دے رہے تھے۔ (مالک عبدالرزاق
 بیہدہ نزل کرے گا)

یومِ غدیر کے روزے کی بھی بہت
 فضیلت ہے۔

ایسی بات میں ایم مرتبہ (۵)

بعض علماء کے نزدیک یومِ غدیر
 پورے سال میں سب سے افضل
 ہے۔ رسول اکرمؐ کا ارشاد ہے:

لَا يَغْفِرُ اللَّهُ ذُنُوبَ مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْغَدِيرِ

کسی شخص کا گناہوں کو معاف نہیں کرتا جو

یومِ غدیر کے دن مرے

موت کے دن (۲)

موت کے دن (۲)

موت کے دن (۲)

موت کے دن (۲)

موت کے دن (۲)

موت کے دن (۲)

موت کے دن (۲)

موت کے دن (۲)

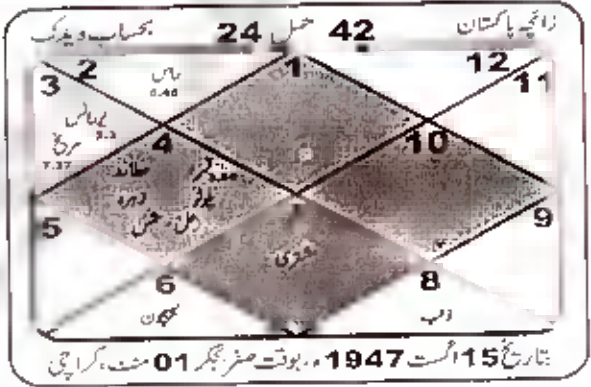
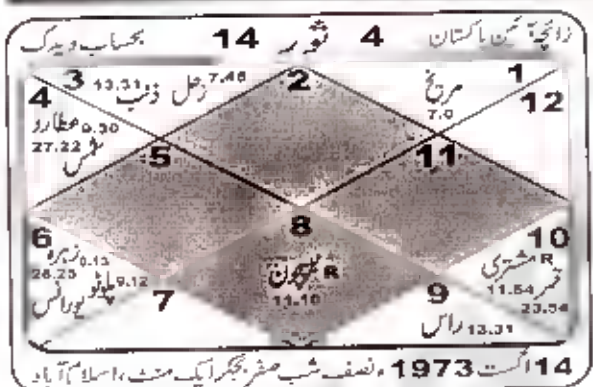
موت کے دن (۲)

موت کے دن (۲)

موت کے دن (۲)



راجہ پاکستان اور راجہ آئین پاکستان کی روشنی میں مضبوط پاکستان مضبوط جمہوریت کے لیے فوج کے آئینی سیاسی کردار کی ضرورت



لیے یہ وقت اچھا نہیں ہے خراب وقت سے بچنے کے لیے عقل و دانش سے کام لینے اور کثرت سے صدقات و خیرات کی ضرورت ہوتی ہے تب نہیں ایسے خطرناک اوقات سے نجات ملتی ہے اور انسان عظیم نقصانات سے محفوظ رہتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ وزیراعظم نواز شریف موجودہ وقت کی مشکل صورت حال میں صدقات و خیرات سے غافل نہیں ہوں گے وہ بنیادی طور پر مذہبی سوچ کے حامل انسان ہیں اب 5 ستمبر سے یارہ مرخ کی پوزیشن ان کے زائچے میں خطرناک رخ اختیار کر چکی ہے یعنی الحال مرخ زائچے کے تیسرے گھر میں حرکت کر رہا ہے، یہ زائچے کا تنہا ترین سیارہ ہے، تیسرے اور نویں گھر کے علاوہ چھٹے اور آٹھویں گھر کو بھی باخبر ہو گا وہی اوقات خطرناک ہو سکتے ہیں، یہ صورت حال اکتوبر میں بھی رہے گی کیوں کہ چوتھے گھر میں حرکت کرتے ہوئے ساتویں، دسویں اور تیرہویں گھر کو باخبر ہو گا اور پیدائشی شمس سے قرآن کرے گا اس حوالے سے انتہار کا آخری ہفتہ

پاکستان کی تازہ صورت حال پر آج کل ساری دنیا کی نظریں مرکوز ہیں ہمیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ اسلام آباد میں کیا ہو رہا ہے اور پورا ملک کس بحران کا شکار ہے مزید بتانی ویربادی کا سامان سیلاب نے کر دیا ہے جس سے منٹے کے لیے ٹھکانوں نے گزشتہ 67 سالوں میں کبھی کوئی ایسی منصوبہ بندی نہیں کی تھی کہ ہمارے بڑے ملک میں کی گئی ہے، اٹلیا میں گزشتہ سالوں میں اپنے ملک میں تقریباً 62 ڈیم بنائے ہیں۔ ہم اس صورت حال پر غلطی کی اثرات کی روشنی میں بات کرتے رہے ہیں اس حوالے سے مرخ اور زحل کا قرآن بھی زیر بحث رہا نواز شریف صاحب کا راجہ اور وزارت ٹھنی کے ملک کا راجہ اور پاکستان کا راجہ بھی ہمارے پیش نظر رہا عمران خان اور تحریک انصاف کا راجہ بھی پیش نظر ہے ہم نے ابتدائی سے یہ گزارش کی تھی کہ پاکستان کے لیے وزیراعظم کے لیے اور عمران خان یا تحریک انصاف کے



تشریش ناک ہو سکتا ہے۔ انہیں پابندی سے منسلک کر دینا چاہیے۔

بھی صورت حال عمران خان کے ذاتی زاپچے کی بنیاد 20 جولائی 2014ء سے 14 اکتوبر 2014ء تک ایک مشکل وقت سے گزر رہے ہیں جس میں انہوں نے اپنا پورا ایسا ہی کرنا دکھا ہے ہم نے کافی پہلے عرض کیا تھا کہ وہ راہو کے دور اکبر میں سیارہ مریخ کے دور اسفر سے گزر رہے ہیں جو زیادہ پھوٹنگ ٹیس ہے مزید خرابی یہ ہے کہ دور صغیر سیارہ عطارد کا 12 ختمبر تک جاری ہے جو ان کے زاپچے کی ٹخس زمین سیارہ کے بعد کیتو کا دور صغیر شروع ہو گا یہ بھی محسوس ہو گا ان کے زاپچے میں سیارگان کی ٹرانزٹ پوزیشن بھی بہت اچھی ٹیس ہے جس کے نتیجے میں اب تک وہ کافی نقصان بھی اٹھا چکے ہیں پارٹی میں اختلافات بھی سامنے آتے اور جناب جاوید ہاشمی بھی متحدہ ہر محضے کی تحریک انسان کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے اس صورت حال سے نکلنے میں عمران خان کو ستمبر، اکتوبر تک بڑے تدبیر عمل اور دانشمندی سے کام لینے کی ضرورت ہے بہت پہلے ہم ان کے زاپچے کی ریلنگ میں یہ بات لکھ چکے ہیں کہ قمری راج حمل ہونے کی وجہ سے وہ ایک جنگ جو بھی ہیں اور سخت مزاج بھی ہم نے لکھا تھا کہ اگر وہ برسرِ اقتدار آجھے تو اچھے فتنم تو ہو سکتے ہیں لیکن اچھے جمہوری عمران ثابت نہیں ہوں گے، وہ اپنے پاکستانی کے دور میں بھی غاصے مطلق العنان رہے ہیں۔

نفر جاپانی احوال جناب نواز شریف کا بھی ہے کہ وہ بھی اقتدار میں آنے کے بعد مطلق العنانی چاہتے ہیں اور یہ پاکستان کے ان تمام سیاست دانوں کا بنیادی اور نفری مسئلہ ہے کیوں کہ ان کی اکثریت کا تعلق ایلٹ کلاس سے ہے ہم نے یہ بھی عرض کیا تھا کہ موجودہ معرکہ آرائی اور حقیقت ایلٹ کلاس اور غریب یا متوسط طبقے کے درمیان شروع ہوئی ہے ایلٹ کلاس اس ملک میں نہایت طاقت ور ہے لہذا وہ کسی طور بھی موجودہ نام نہاد جمہوری سسٹم کو تبدیل نہیں ہونے دے گی آپ نے دیکھا ہو گا کہ تمام ناقدانی اور سرورٹی جمہوری چمنس کس طرح حکومت کے ساتھ کاٹھ سے سے کاٹھ معاملے گھڑے میں مالا مال جمہوریت نام کی کوئی چیز تو ان کی پارٹیوں میں بھی نہیں ہے جس کے نام پر یہ اس قدر دوا دیا کر رہے ہیں بہر حال کسی سیاسی بحث سے قطعاً نظر ہم صرف نفسیاتی اثرات کی روشنی میں صرف انسانی عرض کر رہے ہیں کہ

آسمانی کونسل کے فیصلے بہر حال ضرور نافذ ہونے ہیں اور ان کے سامنے ساری حکمت و دانش چالاکی اور ہوشیاری تدبیر و تعبیر دھری رہ جاتی ہے انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا کہ یہ کیا ہو گیا ہے شاید ایسا ہی کوئی منظر نامہ آنے والے دنوں میں سامنے آئے والا ہے سب ٹھٹا پڑا رہا ہے کاجب لاو ملے گا غبارا۔

ہمارے قارئین کو یاد ہو گا کہ ہم تقریباً 2 سال سے پاکستان کے مختلف زاپچوں کی روشنی میں بار بار یہ گزارش کرتے رہے ہیں کہ پاکستان میں فوج کا ایک انہینی سیاسی کردار بھی ہونا چاہیے ناکہ نولی سنگری جمہوریت کی دھکا استارٹ گاڑی جب پٹری سے اترنے لگے تو اسے انہینی اور قانونی حدود میں فوجی سہارا دیا جاسکے اس کے علاوہ کرپٹ سیاست دانوں اور بددور کے کسی کی مد سے حجاز کرتی ہوئی ناچار خواہشات پر بھی کنٹرول کیا جاسکے وہ ہمیشہ تاریخ اپنے آپ کو اسی طرح دھراتی رہے گی جیسے 1958ء سے آج تک دھراتی ہے ہمارے خیال میں اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ زامچہ پاکستان اول جو اگست 1947ء کے مطابق جناس میں سیارہ مریخ تیسرے گھر میں قابض ہے مریخ کا تعلق فوج سے ہے اور ضمیر گھر مت، ہجرات اور اکشن سے متعلق ہے پاکستان کا دوسرا زامچہ جو 73ء کے آئین کے مطابق جناس میں بھی سیارہ مریخ باوجود میں گھر میں براجمان ہے اور اس طرح وہ زاپچے کے تیسرے گھر پر اور چھٹے جاتوں میں گھر پر اثر انداز ہوتا ہے اگر فوج کے انہینی کردار میں ایسے مواقع کے لیے انہینی گنجائش نہیں نکالی جائے گی تو "غیر انہینی گنجائش" کا راستہ بھی نہیں روکا جاسکتا۔

ہم اپنے ان جمہوریت کے چمنس صحافیوں اور سیاست دانوں سے معذرت خواہ ہیں کہ ایک انتہائی غیر جمہوری عمل پر زور دے رہے ہیں اس کی بنیادی وجہ تو یہ ہے کہ ہم نے عرض کیا ایسٹرو لوجیکل سسٹم دوسری وجہ یہ کہ حقیقت ہے کہ ہمارے سیاست دان جب بھی اقتدار میں آتے ہیں عوامی فلاح و بہبود سے غافل ہو جاتے ہیں وہ بڑے بڑے منصوبے تو ضرور شروع کرتے ہیں جن میں ملک ٹیکس کے ذریعے انہیں بھاری کمیشن ملنے کی امید ہوتی ہے لیکن ایسا کوئی کام نہیں کرتے جو

شاعر بدو قسر عند یسب شادانی مرحوم نے بڑے خوبصورت پیرائے میں بیان کیا ہے اور ان کا یہ شعر زبان زد خواص و عام ہو گیا ہے۔

جھوٹ ہے سب تاریخ بھیڑ اپنے کو دھراتی ہے
اچھا میرا خواب جوانی قصورِ ما دھرائے تو
آخر میں ہم شاد زنجانی صاحب کی پاکستان اور پاکستانی قوم کے صدق کی بات کو یاد دلانا ضروری خیال کرتے ہیں۔ یہ بات زراچہ پاکستان اور روایاتِ فطرت کے عین مطابق ہے کہ بروزِ شغل ملک کے تمام ڈیجے غائے کھول دیے جائیں، قربانی ہو، خون جگر۔ یہی سب سے آسان پاکستان اور پاکستانی قوم کا مدد ہے۔ بروزِ شغل خون بہنے سے پاکستان پر آتی کھوتیں بدرجہ اپنی موت آپ مرجائیں گی۔
مگر قبول افتد زہے عو و شر

فوری طور پر عوام کو ریٹ دے اس حوالے سے دہرمت ماضی کی حکومتوں کا رد و روئے ہوئے عوام کو صبر و برداشت کی تلقین کرتے نظر آتے ہیں اور اپنے دور اقتدار میں گھرب پتی بن کر جب رخصت ہوتے ہیں تو ان کے غلات کرپشن کے ٹیکوں کی سرسبز موجود ہوتے ہیں جنہیں ثابت کرنا بھی ممکن نہیں ہوتا کیوں کہ یہ لوگ اس کام کے ماہر بن چکے ہیں۔

متمبر تانومبر غاسا توشیش ناک وقت ہے اگر موجود، نظام کی برآمد پٹ جاتے تو حیرت نہیں ہوگی، شاید یہ سلسلہ اب بھی قومی حکومت پر جا کر زکے جو اصلاح احوال اور الیکٹورل ریفرام کے لیے کام کرے اور پھر سنے الیکشن کی تیاری کی جائے کاش ماضی کی تاریخ ایک بار پھر دھرائی جائے لیکن تاریخ کے دھرائے جانے کا مکمل بھی ایک نہایت تلخ اور پکی حقیقت ہے جسے مشہور

پیش گوئی گان

بین الاقوامی ماہرین اور اذکار

ویدک علم نجوم کے اہم رموز و نکات اور تجزیاتی ٹیکنک، ویدک، علم نجوم سیکھنے کے شائقین کے لیے گران قدر تحفہ سینے میں دفن دھنے والے اہم رازوں کی نقاب کشائی

چند خاص موضوعات

- 1۔ بنیادی قانون و قاعدے۔ 2۔ روایتی اور جدید نظریات۔ 3۔ باہمی سیاروی تعلقات۔ 4۔ زائچے کے اہم اور مؤثر نقاط۔ 5۔ نظریات سیارگان اور حد نظر۔ 6۔ گھروں کی عمومی اور خصوصی منسوبات۔ 7۔ منسوبات سیارگان عمومی و خصوصی۔ 8۔ قوت و ضعف سیارگان کے جدید اصول۔ 9۔ زائچہ پڑھنے کی جدید تجزیاتی ٹیکنیک۔ 10۔ ادوار سیارگان کا سعد و شغل اثر۔ 11۔ ماضی اور حال کے سیاروی اثرات کا جائزہ۔ 12۔ برج حمل سے حوت تک بارہ طالعات کا تجزیاتی جائزہ مثالی زائچوں کی روشنی میں

صفحات: 240۔۔۔ قیمت: 1000 روپے

طبع: جامعہ اسلامیہ اشرفیہ، 73-74، ایف بی روڈ، اسلام آباد، پاکستان

فون: 0213-5897126-7، 0300-2107035، ایمیل: alfarazaaspk@yahoo.com

سیدتیستہ
اکتوبر 2014

دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض



نظراتِ سیارگان کے عملیات برائے ماہ اکتوبر 2014ء

آسمانی کونسل میں نظراتِ سیارگان کی عملیات و تعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات ترجیح میں محسوس اعمال بیکہ تسدیس، تثبیت اور قرآن (بشرطیکہ قرآن محسوس کو اکابر کا نہ ہو) میں سدا اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئین! آئندہ قسمت اچھا سال سے آپ نے اس کالم میں تہذیبی محسوس کی ہوگی۔ نظراتِ سیارگان کی ابتدا و انتہا اور واقعہ کے اوقات بین عملیات میں شامل کر کے ہم نے عالیشان، شائقینِ عملیات کیلئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ آجمن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشِ ساعت (جو پچھلے درج ہے) سے جو ہر دن بطورِ آفتاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے مختلف ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی موثر ہو جاتا ہے۔ سالانہ دُعاویٰ جنوری 2014ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظراتِ سیارگان تفصیل درج کیے ہیں۔ ہماری خدمتِ داشت فرم بھی بن سکتی ہے، جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تہمدوں سے لوازمے رہیں۔ **عادل شاہ زنجانی**

کسی بھی محل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اہتماماً یہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء و عظام اور اولادِ کرام پڑھیں۔ بھرخصوص بہت درجہ اعلیٰ مردانِ خدا محسوس است یہ اس روز کھڑے ہوں، ان کی طرف باادب درج کر کے دوایں یا تہذیبی شہادت کی اہلی اس سمت کھڑی کر کے درجِ اعلیٰ دعا مع ایک بار: اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ درجہ اعلیٰ کی توارخ کا رٹ حسبِ ذیل ہے۔ محل کرتے وقت درجہ اعلیٰ الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24°16'09"01	جنوب مغرب 25°17'10"02	جنوب 26°18'11"03	مغرب 27°19'12"04
شمال مغرب 00°20'13"05	شمال شرق 28°21'00"06	شرق 29°22'14"07	شمال 30°23'15"08

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَائِرِ اَنْبِیَاءِ وَ عَلٰی اٰلِہِمْ وَاَصْحَابِہِمْ اَجْمَعِیْن
یَا نَبِیَّہُ یَا اَحَبَّہُ یَا اَبَدَال یَا اَوْتَاد یَا قُطُب یَا غُوثِ اَعِیْنِیْ یَا مَوْجِہُ مُحَمَّدٍ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

روحانی ماہنامہ آئندہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عالیشان و قارئین کے استفادہ کیلئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ تا جائزہ عمل کرنے سے باز رہیں، اور نہ سخت رجحان بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی محل کریں تو لازماً ہے کہ محل کی رجحان سے پہلے کیلئے 8 کلونی، ایک کلونی یا بارو کو باجرو و دو کلون چاول اپنے سر سے دھر کر رکھیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان یا جاکر عامل شاہ دُعاویٰ کا اور اپنا محل خود کو سلام عرض کریں اور قہر کوئی کر کے درختوں کی جڑوں میں خثرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک محل کیلئے ہے، دوسرے محل کیلئے طہرہ صدقہ دیں۔

تساخات کہیں سے فرقیٹ آئیے کہ پہلے کہ طلوع آفتاب سے پہلے ہی ہوئی ہے۔

پہلی	دوسری	تیسری	چوتھی
۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۳۲

آئینہ شمس

اکتوبر 2014

تسدیس عطار مر یخ: اس سعد وقت کی

ابتداء 16 اکتوبر 18 بجہ 28 منٹ، مکمل نظر 17 اکتوبر

6 بجہ 49 منٹ اور خاتمہ نظر 17 اکتوبر 19 بجہ 13

منٹ پر ہوگا۔ دوستوں سے الفت و محبت قائم رکھنے،

بڑھانے کے لیے سورۃ حجر کا خالی ابطن نقش لکھ کر

باہر بیڑ پاس رکھیں۔

۳۴۱۷۵	۱۱۷۸۰۹	۱۳۷۲۵
۱۰۳۰۸۳	۷۳۶۲۵	
۲۹۳۵۰	۵۸۹۰۰	۸۸۳۵۹

قران عطار زبرہ: اس سعد وقت کی ابتداء 17

اکتوبر 13 بجہ 8 منٹ، مکمل نظر بجہ 8 منٹ اور خاتمہ نظر

18 اکتوبر 8 بجہ 47 منٹ پر ہوگا۔ فنون لطیفہ، علم و

ادب، حسن و زیبائش، شعبہ آرٹ کے ہر قسم کے حصول

علم کے لیے ساعت زبرہ میں سورۃ یوسف کا خالی ابطن

نقش بنا کر باہر بیڑ پاس رکھیں۔

(نقش پہلے دیا جا چکا ہے)

تسدیس زبرہ مر یخ: اس سعد وقت کی

ابتداء 18 اکتوبر 12 بجہ 28 منٹ، مکمل نظر 20 اکتوبر

10 بجہ 18 منٹ اور خاتمہ نظر 22 اکتوبر 8 بجہ 21

منٹ پر ہوگا۔ ناراض زوجین میں الفت پیدا کرنے

کے لیے 9 آیات الفت قرآنی کے خالی ابطن نقش

سے فیض حاصل کریں۔ پانا نامکن ہو تو پھر پھلدار

درخت سے ساعت زبرہ میں دعا کر کے بانٹھیں،

نیکی پائیں گے۔

مرتبه کوئی سادہ و شریف پڑھ کر دعا کر کے سورۃ یوسف

کے خالی ابطن نقش سے فیض حاصل کریں۔

(نقش آگے دیا جا رہا ہے)

تسدیس زبرہ مشتر: اس سعد وقت کی

ابتداء 13 اکتوبر 15 بجہ 43 منٹ، مکمل نظر 14 اکتوبر

13 بجہ 33 منٹ اور خاتمہ نظر 15 اکتوبر 11 بجہ 20

منٹ پر ہوگا۔ حصول دولت، عشق و محبت اور مطلوبہ جگہ

رشتہ میں آسانی کے لیے سورۃ یوسف کے خالی ابطن

نقش سے فیض حاصل کریں۔

۱۲۵۹۹۳	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰		۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

قران شمس عطار: جدید علم نجوم میں اس

سعد نظر کی ابتداء 16 اکتوبر 14 بجہ 49 منٹ، مکمل نظر

17 اکتوبر 1 بجہ 44 منٹ اور خاتمہ نظر 17 اکتوبر 12

بجہ 32 منٹ پر ہوگا۔ ذہنی تخلیقی صلاحیتوں، ہمت و

حوصلہ بڑھانے کے لیے سورۃ یسین کے خالی ابطن

نقش کو لکھ کر ساعت عطار میں پاس رکھنا نیک ہے۔

۵۵۳۵۰	۱۳۷۲۱۰	۱۸۳۵۰
۱۲۸۱۶۰	۹۲۲۵۰	
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

تثلیث مر یخ مشتر: اس سعد وقت کی

ابتداء 17 اکتوبر 6 بجہ 2 منٹ، مکمل نظر 19 اکتوبر 1 بجہ

43 منٹ اور خاتمہ نظر 10 اکتوبر 20 بجہ 55 منٹ پر

ہوگا۔

۲۵۷۴۰	۲۸۶۳۵	۸۵۸۰
۶۰۰۶۵		۳۲۹۰۰
۱۷۱۶۰	۳۳۳۲۰	۵۱۳۸۵

تسدیس شمس مشتر: اس سعد وقت

کی ابتداء 19 اکتوبر 23 بجہ 23 منٹ، مکمل نظر 11

اکتوبر 4 بجہ 17 منٹ اور خاتمہ نظر 12 اکتوبر 9 بجہ 6

منٹ پر ہوگا۔ ترقی و منزلت، حصول دولت، ناموری

کے لیے سورۃ مزمل کا نقش ساعت مشتری میں لکھ کر

باہر بیڑ پاس رکھیں۔

۱۷۱۹۰	۳۵۸۳۶	۵۷۳۰
۳۰۱۱۶		۲۸۶۵۰
۱۱۶۶۰	۲۳۹۲۰	۳۳۳۸۶

تسدیس شمس مر یخ: اس سعد وقت کی

ابتداء 11 اکتوبر 19 بجہ 26 منٹ، مکمل نظر 15 اکتوبر

12 بجہ 19 منٹ اور خاتمہ نظر 19 اکتوبر 6 بجہ 16

منٹ پر ہوگا۔ سفر کرنے، حکام، ملازمین یا انصار اہل

کے لیے سعد وقت ہوگا۔ نماز، خجاند کے بعد سورۃ یوسف

پڑھ کر خطاب مطلوب کا تصور کر کے اول آخری گیارہ گیارہ

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

شمسی و قمری گرہن اور حروف صوامت

قارئین آئینہ قسمت اور شائقین علم جفر کیلئے مجرب اعمال گرہن ماضر خدمت ہیں جو کہ نہایت سریع التأثير ہیں۔ زنجانی ہنتری میں شاہ زنجانی صاحب نے ”معجزہ نما حروف صوامت پر تفصیلی مضمون لکھ کر پاکستان بھر کے عاملین و شائقین کو ایک نئی روشنی دکھائی تھی۔ عقود جمع ہے عقد کی جس کے معنی باندھنا کے آجاتا ہے۔ یعنی عقد اللسان عقد النوم عقد النکاح وغیرہ۔ قارئین ایسے اعمال کرنے والے کے پاس کوئی ایرا پیما نہیں جس سے وہ یہ دیکھ سکتا ہو کہ کیا ایسے اعمال کرنا درست ہے جب تیر کمان سے نکل جاتے تو وہ لگے گا تو ضرور بلکہ کرنے والے کو سوچنا چاہئے کہ جس کے خلاف کیا جا رہا ہے وہ بھی مخلوق خدا ہے کیا اس کی حق تلفی تو نہیں ہو رہی۔ آج کل ہزاروں ایسے اشتہاری عاملین ہیں جو چند ٹکوں کی خاطر مخلوق خدا کو تنگ کر رہے ہیں۔ بہر حال اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ 28 حروف قمری میں سے 13 حروف ایسے ہیں جو کہ بے نکات ہیں۔ انہیں حروف صوامت کہا جاتا ہے۔ اس کے متعلق علمائے جفر بار بار مرتبہ جہزبات کر چکے ہیں یہ تیر کی طرح کام کرتے ہیں بلکہ اسے سفید جادو کہنا بجا ہوگا۔ اکثر ان سے قمر و عقرب یا گرہن کے اوقات میں تیار کردہ اعمال برائے عقد 24 گھنٹوں کے اندر اندر کام دکھا دیتے ہیں۔ حروف صوامت جن کی تعداد تیرہ ہے درج ذیل ہیں۔

ا ح د ر س ص ط ع ل ن م ہ و

شمسی و قمری گرہن جو کہ نرس ترین اوقات ہیں۔ ان اوقات میں آپ جس عمل کی نزاکت دینا چاہیں وہ ایک سال تک آپ کو کام دے گی کیونکہ ان کیلئے کسی چیلر کی ضرورت نہ ہے۔

چاند گرہن (Lunar Total): یہ گرہن برج حمل کے 15 درجہ 5 دقیقہ پر لگے گا۔ اس کی ابتداء 8 اکتوبر 14 بجہ 4 منٹ، مکمل گرہن دورانہ (15) بجہ 50 منٹ تا 15 بجہ 54 منٹ تک، خاتمہ گرہن 16 بجہ 43 منٹ پر ہوگا۔ یہ گرہن بھی ایشیائی ممالک میں دکھائی دے گا۔ اسے براعظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور ملحقہ سمندری حدود میں دیکھا جائے گا۔

سورن گرہن (Solar Partial): یہ گرہن برج عقرب کے 0 درجہ 24 دقیقہ پر لگے گا۔ اس کی ابتداء 24 اکتوبر صفر 1427ھ کے 52 منٹ، مکمل گرہن دورانہ (2) بجہ 44 منٹ تا 2 بجہ 55 منٹ تک، خاتمہ گرہن 3 بجہ 57 منٹ پر ہوگا۔ ایشیائی ممالک میں چونکہ شب ہو گی۔ لہذا یہ گرہن براعظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور اس سے ملحقہ

ممالک میں دیکھا جاسکے گا۔

ان اوقات میں آپ حروف صوامت کی زکوٰۃ ادا کر سکتے ہیں جو کہ ایک سال

تک آپ کو کام دے گی۔ اس کی زکات ادا کرنے کا طریقہ اول یہ ہے

کہ 543 مہرجبان حرد کو لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کر دیا جائے۔ طریقہ دوم

ان حروف کو ”اعدد رصص طعک لموہ“ کو 543 مرتبہ پڑھ لیا جائے تب بھی زکوٰۃ

ادا ہو جائے گی۔ بہتر طریقہ اولیٰ ہی ہے۔ آج ہم حروف صوامت سے بندش کا

کام لیں گے یعنی عقد الامراض، مختلف امراض کی بندش کریں گے اس کیلئے کلمہ طیبہ

لا اله الا الله محمد رسول الله

بسيط حروفی:

لأهل الألة المرحم مدرس أصول الألة

کلمہ طیبہ چوبیس حروف اور 7 الفاظ پر مشتمل ہے۔ چوبیس حروف بھی حروف

صوامت میں سے ہیں۔ اعداد ۶۱۹ بنتے ہیں ان کا مفرد ۷ آتا ہے۔ اگر ان کی

تلفیص کی جائے تو 9 حروف درج ذیل سامنے آتے ہیں۔

تلفیص: اح درس ل م و ة

یہ ۹ حروف کلمہ شریف کی تخفیف ہیں اعداد ۳۵۳ بنتے ہیں۔

ظہر: ہومل۔ سردھا

عمل نمبر 1: صین گرہن کے وقت ان الفاظ کو جو طلسمی ہیں ان کو

354 مرتبہ لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کیا جائے اور ساتھ میں **354** مرتبہ پڑھ

کر عمل کو مکمل کیا جائے۔

444

ل	م	ح
ا	س	ة
و	د	ر

حمام امراض کیلئے آپ درج ذیل نقش سپنے کے لئے دے سکتے ہیں۔ اس

۲۱ دنوں میں موذی سے موذی مرض بھی جاتا رہے گا اور سحر و آ سیب کا

خاتمہ ہو گا حتیٰ کہ سحر و آ سیب والی جگہ 3 دن پانی میں حل کر کے کمرے کے

کولوں میں چھڑکنے سے سحر و جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ نقش مثلث

آبی چال یہ ہے۔

نمبر 35: ایک تنوید پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ گرہن کے دوران وہی آیت عرق گلاب، کھوپڑا کے تیل اور بادام کے تیل پر دم کر کے سر پر رات کے وقت مالش کیا کریں اس عمل کی کل مدت 40 دن ہے۔ یہ تیل ان کے لئے آب حیات ہے۔

عمل نمبر 4: جو لوگ جن کے جڑوں میں درد ہو کر میں درد ہو جسم کی کسی بھی ہڈی میں درد ہو تو وہ زیتون کا تیل لیکر گرہن کے دوران 92 مرتبہ درد دار جگہ 92 مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کریں پھر رات کے وقت مالش کیا کریں۔

عمل نمبر 5: جو لوگ دھن کے سر، جادو، آسیب، جنات، پری، چڑیل، ہزاروں مولا کے وجہ سے پریشان ہوں تو وہ 5 کاغذوں پر چار تیل ایک بم اللہ کیساتھ لکھ کر (یہ لکھنا گرہن کے دوران ہے) اس میں ایک تنوید اپنے پاس رکھیں باقی چاروں تنویدیں گھر کے چاروں کونوں میں دفن کریں۔

عمل نمبر 6: جو لوگ گرہن کے دوران سورۃ فاتحہ 121 مرتبہ پڑھیں تو وہ ایک سال کیلئے سورۃ فاتحہ کا عامل ہوگا پھر روزانہ 11 مرتبہ پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

عمل نمبر 7: یہ گرہن شرف شمس کے بعد لگے گا۔ اگر اس دوران سورۃ شمس کو 92 مرتبہ پڑھیں تو ایک سال کیلئے سورۃ شمس کے عامل بن جائیں گے۔ پھر روزانہ 7 مرتبہ پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

عمل نمبر 8: جن لوگوں کو تسخیر خلق، رجوع خلق کی ضرورت ہو تو وہ چاندی کی انگوٹھی بنوا کر اس پر حروف صوامت کے حروف لکھ کر گھر سارا کام گرہن کے دوران کرتا ہے۔ پھر اس انگوٹھی پر ایک مرتبہ سورۃ یوسف پڑھ کر دم کریں یہ تسخیر خلق، رجوع خلق کی عظیم قوت ہے۔

عمل نمبر 9: جن لوگوں کو رزق کی تنگی ہو تو وہ سورۃ یسین شریف گرہن کے دوران گولڈن کاغذ پر زیر پریش کیا ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ پھر تین مرتبہ روزانہ سورۃ یسین پڑھیں مگر اس میں شرط یہ ہے کہ اسکی عربی لکھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جبریل

207	209	203
202	206	211
210	204	205

روح

ارح درک ل م و ح کن لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یہ اعمال انتہائی مجرب اور سریع اثر ٹھہریں۔ ان کو کرنے کیلئے یہ صرف ان کے مثبت اقدام ہیں لہذا بغیر اجازت اسے ہرگز نہ کریں اس کی اجازت حضرت شاہ زمانہ جانی یا پھر کسی روحانی سلیطہ کے بزرگ سے لے لیں کیونکہ ان اعمال سے منفی پہلو پر بھی کام لیا جاسکتا ہے۔ اس لئے اجازت عام نہیں ہے۔

عمل نمبر 1: اس سال سورج گرہن کی مناسبت سے کچھ عملیات روح کا یہ کیا ساتھ حاضر ہوں۔ جو لوگ گردے کے مرض میں مبتلا ہیں یا گردے میں پتھری ہو تو وہ سورۃ ابراہیم کی پہلی تین آیات 40 پر چوں پر لکھ کر اس میں ایک پرہی اپنے پاس رکھیں باقی 39 صبح کے ٹائم ایک پی لیا کریں۔ خداوند کے فضل و کرم سے 40 دن میں مکمل شفاء حاصل ہوگی۔

عمل نمبر 2: جن لوگوں کو جسمانی اور ذہنی کمزوری ہو اور احساس کمتری میں مبتلا ہوں وہ سورۃ ہود کی آیت نمبر 17 زعفران اور صندل سے 21 پرچیوں پر لکھیں۔ ایک پرہی کا تنوید بنا کر اپنے پاس رکھیں اور 20 پرچیوں کا روزانہ صبح کے ٹائم پر ایک تنوید بیا کریں۔

عمل نمبر 3: جن لوگوں کی نظر کمزور ہو چکی ہو وہ سورۃ نور کی آیت

توریت یا تورات عبرانی زبان میں تھی۔ قدیم عرب دانشور حکیم ابن مزہ کو اللہ تعالیٰ نے 8 بیٹے عطا فرمائے اس نے ان بیٹوں کے نام ترتیب وار یوں رکھے۔

- | | | |
|----------|---------|--------------|
| (1) ابجد | اب ج د | آغاز کیا |
| (2) ہوز | ہ و ز | مجھے ملا |
| (3) حظی | ح ط ی | میں واقف ہوا |
| (4) کلین | ک ل م ن | سخن گو ہوا |
| (5) سمنص | س ع ف ص | اس نے کہا |
| (6) قرشت | ق ر ش ت | ترتیب دیا |
| (7) ثخذ | ث خ ذ | لگا دو کی |
| (8) ضطغ | ض ط غ | تو مکمل ہوا |

انہی 28 حروف کا مجموعہ مکمل و مقدس قرآن پاک ہے۔ قرآن پاک کی کچھ خاص سورتوں کا آغاز اللہ تعالیٰ نے حروف سے کیا جیسے:

الح۔ ص۔ ن۔ کہیف یقص۔ ختقتق۔ یئیس

ان حروف کے معنی آج تک کوئی نہیں جان سکا۔ ان حروف کے معنی کا علم صرف محمد آل محمدؐ کو تھا۔ ان کو حروف مقطعات کہتے ہیں اور یہی حروف "حروف نورانی" ہی ہیں۔ قرآن مقدس میں جہاں جہاں جس قدر یہ حروف نورانی موجود ہیں ان کو اکٹھا کرنے کے بعد بار بار آنے والے حروف کو اگر کاٹا جائے تو خالص چودہ نورانی حروف حاصل ہوتے ہیں جو یہ ہیں۔

ا ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر

ان بکھرے ہوئے چودہ حروف نورانی کو ملا جلا کر اگر باطن کریں تو اس کائنات میں صرف یہی ایک فقرہ بنتا ہے۔

صراط علی حق نمسکہ

ترجمہ: راستہ علی والا حق ہے جس کو ہم نے پکڑا ہوا ہے۔

اسی لئے تو کسی اہل ذوق شاعر نے فارسی میں کہا تھا:

جائے اسکا نقش نہ بنایا جائے تب تاثر ہوگی۔ نقش میں یہ کام نہیں کرے گا۔

عمل نمبر 10: جن لوگوں کی فیکٹری وغیرہ ہو اور وہ جادو کے ذریعہ بند کی گئی ہو تو سورۃ ص 8 کا غزوں پر لکھ لیں پھر گرجن کے دوران مکیارہ مرجہ سورۃ ص 8 پڑھ کر دم کریں۔ اس میں ایک تعویذ اپنے پاس رکھیں باقی چار تعویذ فیکٹری کے چاروں کونوں میں دلیں کریں۔ اس عمل پر سحر غالب نہیں ہوتا۔ یہاں جنات اور موکلات اور ہمزاد بھی بے بس ہوتے ہیں۔

عمل نمبر 11: جن لوگوں کو ترقی و عروج کی ضرورت ہو تو وہ اپنا نام مع والدہ اول سورۃ ہود کی آیت نمبر 21 کے اعداد نکال کر ان سب اعداد کو جمع کر کے ان کے حروف پیدا کریں۔ حروف کے آگے ظہر اکیل لگا کر مکمل پیدا کریں پھر اس کو چاندی کی انگوٹھی پر لکھیں۔ اس عمل کی برکت سے اللہ پاک ایسے اسباب بنائے گا کہ غنی ہو جائیں گے۔

عمل نمبر 12: جو لوگ دشمنوں سے تنگ آچکے ہوں پریشان حال ہوں وہ سورۃ ابراہیم کی آیت نمبر 17 ایک لوح پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ خدا نے پاک اجر دے گا۔

عمل نمبر 13: جن لوگوں کو لا علاج امراض کی بیماریاں ہوں وہ اپنا نام مع والدہ سورۃ حدید کی پہلی چار آیات میں امحراج دیکر ایک انگ کاغذ پر لکھیں اور 40 پڑھیں پر زعفران، عنبر پر لکھیں۔ ایک تعویذ اپنے پاس رکھیں۔ باقی صبح کے تاخیر ایک ایک تعویذ پیا کریں۔ یہ سارے اعمال گرجن کے دوران کرتے ہیں۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ خداوند کریم آپ لوگوں کو کامیاب کریں اور دن دو گنی رات چو گنی ترقی دیں۔

حروف نورانی

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیٰؐ سے الانبیاء علیہم السلام پر قرآن مقدس نبی داؤد علیہ السلام پر زبور نبی موسیٰ علیہ السلام پر تورات نبی عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل کی۔ تورات 22 حروف پر مشتمل تھی جو یہ ہیں۔

ا۔ ب۔ ج۔ د۔ ه۔ و۔ ز۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ف۔ ص۔ ق۔ ر۔ ش۔ ت۔

اعمالِ حروفِ صوامت گریہن میں

حائنین عملیات دما ملین جاسنٹے ہیں کہ ان اعمال کی زکات صرف گریہنوں میں ادا کی جاتی ہے۔ تاریکین آئینہ قسمت کی حروفِ صوامت ہدایک تحقیقی کوشش

اح در ص ط ع ك ل م و ه

چاند گریہن: یہ گریہن برج حمل کے 15 درجہ 5 دقیقہ پر لگے گا۔ اس کی ابتداء 8 اکتوبر 14 بجکر 4 منٹ، مکمل گریہن دورانیہ (15 بجکر 50 منٹ تا 15 بجکر 54 منٹ تک)، خاتمہ گریہن 16 بجکر 43 منٹ پر ہوگا۔ یہ گریہن بھی ایشیائی ممالک میں دکھائی نہ دے گا۔ اسے براعظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور ملحقہ سمندری حدود میں دیکھا جائے گا۔

سورج گریہن: یہ گریہن برج عقرب کے 0 درجہ 24 دقیقہ پر لگے گا۔ اس کی ابتداء 24 اکتوبر صفر 52 بجکر 52 منٹ، مکمل گریہن (دورانیہ 2 بجکر 44 منٹ تا 2 بجکر 55 منٹ تک)، خاتمہ گریہن 3 بجکر 57 منٹ پر ہوگا۔ ایشیائی ممالک میں چونکہ شب ہوگی۔ لہذا یہ گریہن براعظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور اس سے ملحقہ ممالک میں دیکھا جاسکے گا۔

کریں یا پھر کسی مرض کو باندھ دیں۔ یہ بندش کے لیے اتنی زبردست طاقت و قوت رکھتے ہیں کہ ایک درخت کی جڑوں سے پتوں تک پانی کی ترسیل کی بندش کی جاسکتی ہے۔ تجربہ شدہ ہے۔ اگر ان حروف کا بغور مشاہدہ کیا جائے تو ان حروف کی تعداد تیرہ ہے اور طبعی طور پر یہ چاروں عناصر سے تعلق رکھتے ہیں ان میں سے سب سے زیادہ تعداد غائی عنصر کے پانچ ہے۔ جبکہ چار حروف طبع آتشی سے تعلق رکھتے ہیں جبکہ باقی دونوں طبع کے دو دوحروف ہیں۔ تاریکین ان تیرہ حروف میں مبادی حروف نورانی ہیں جو کہ اپنے اندر بے پناہ قوت و طاقت رکھتے ہیں۔

اکثر نا ملین بھی سمجھتے ہیں کہ 543 مرتبہ خاموش لکھ لینے سے ان کی زکات ادا ہو جاتی ہے اور اس سے مختلف قسم کے اعمال تیار کرنے میں

حروف صوامت

تاریکین کرام کی کثیر تعداد حروف صوامت سے بخوبی آگاہ ہے کیونکہ یہ سلسلہ چند سالوں سے چلتا آرہا ہے۔ ایسے حروف جو کہ بے نکات ہیں اور ان کی تعداد تیرہ ہے۔

اح در ص ط ع ك ل م و ه

یہ وہی حروف ہیں جن کو آپ کی قلم روزانہ کئی مرتبہ لکھتی ہے۔ چاہے اعمال کی شکل میں، خواہ آپ اپنی روزمرہ تحریروں میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اگر ان کو کسی خاص اوقات میں، خاص اہتمام کے ساتھ استعمال کریں تو ان میں ایک حیرت انگیز قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو کہ ہر قسم کے عقد (بندش) کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ خواہ اس سے کسی کی زبان بندی

اگرچہ
اکتوبر 2014

عطائیل القابض یا جبرائیل علیہ السلام فی القبض

اے	اے	اے
۳۰۰	۳۰۵	۲۹۸
۲۹۹	۳۰۱	۳۰۳
۳۰۲	۲۹۷	۳۰۲
اے	اے	اے

بچے یہ عزیمت تھیں۔

بستم زبان و احساس ظاہری و باطنی (فلاں بن فلاں) تا کہ (فلاں بن فلاں) کے خلاف نہ بولے اور نہ ہی شر و فساد پھیلانے، بحق صم بکم عمی فہم لا یوجعون۔

معمولی امراض سر درد، دانت درد کے لیے طلسم صوامت ہو مل سرد مائی زکوة اور اگر کے اگلے کر ان تک عمل کو قابو کیا جاسکتا ہے اور طلسم صوامت سے سر درد، دانت درد یا پھر جسمانی درد کے لیے استہائی مفید ہے۔

طلسم حروف صوامت

حروف کی تقسیم کی کئی قسمیں ہیں۔ نورانی، علمانی، باطنی و صوامت، شفا و ملت کی چند قسمیں ایسی ہیں۔ جن سے طلسم بنتے ہیں اور ان حروف میں اللہ تعالیٰ نے فوری اثر پیدا کیا ہے۔ حروف صوامت سے جو مختلف مقاصد کے بے معنی حروف بنتے ہیں، میں انہیں طلسمی الفاظ کہتا ہوں۔ ایک تو اس لیے کہ ان کے معنی نہیں ہوتے۔ دوسرا اس لیے کہ یہ خاموش کام کرتے ہیں۔ یعنی اور انہیں کرنا پڑتے۔ میں نے انسانی ضروریات کے چوتھائی حصہ پر حروف صوامت کو قابض پایا ہے اور اس سے کام لیا ہے۔ اگر آپ نے بھی کچھ بوجھ

جانتے ہیں۔ جبکہ آپ خود ہی سوچیں اگر یہ اتنا ہی آسان ہوتا تو یہ دوسرا شخص حروف صوامت کا حامل ہوتا اور اپنے تمام دشمنوں کو عذاب میں مبتلا کرتا ان کا دلیر ہوتا۔ اس میں کوئی شک نہ ہے کہ یہ جادوئی حروف اپنے اندر طاقت کا ایک منہ دھوئے ہوئے ہیں۔ جس کو بڑی محنت سے حاصل کیا جاتا ہے۔ لیکن بعض کچھ نئے لکھنے والوں نے اس کو ایک تر نوال بنا کر رکھ دیا ہے۔ یہ بندہ آج تک ہر قسم کے صوامت کے ہزاروں اعمال تیار کر چکا ہے اور ایک بھی ایسا نہیں ملا جو کہہ سکے صوامت کے عمل سے اس کا کام نہ ہوا ہو۔

زکات ادا کرنے کا طریقہ

زکات ادا کرنے کے لیے مرکب الفاظ کو 7059 مرتبہ پڑھا اور لکھا جاتا ہے اور اس کا شمار 13 گزہوں میں مسلسل کیا جاتا ہے جنہوں نے اس کی زکات با اہانت 13 گزہوں میں مکمل کر لی ہے۔ ان کو مادیات ہوں اللہ تعالیٰ ان کی محنت کے عوض ان کو تاثیر عطا فرمائے تاکہ وہ غفلت، خدا کو فیض دے سکیں۔ بعد ازاں ان کو روزانہ تیرہ مرتبہ حروف باموکل پڑھنا اور لکھنا لازمی ہے۔ دورانہ زکات کسی قسم کا کام نہ کرے وگرنہ ساری محنت رائیگاں ہو جاتی ہے اور زکات بھی ادا نہ ہوگی۔

زبان بندی

اگر آپ اپنے دشمنوں اور مخالفوں کی زبان بند کرنا مقصود ہو جس سے عورت و شہرت کو نقصان پہنچ رہا ہو یا پھر کسی نے جیسا حرام کیا ہو اور بے جا تنگ کر رہا ہو۔ دورانہ گزہ اسم قابض کی ایک مثلث ناکالی یا محی سے لکھ کر اگر عورت ہے تو بجزی اگر مرد ہے تو بجزے کی کھوپڑی میں رکھ کر منہ کو سویوں سے بند کر دیں اور دریا میں پھینک دیں۔ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔ ہر سوئی پڑھ کر دم کریں۔

یا عطر ائیل بحق یا قابض یا اسرائیل علیہ السلام

قبض قبضك یا قابض قبضك یا قابض یا قابض

عزمیں یہ ہے کہ بے شمار مقاصد میں ان حروف سے کام لیا جاسکتا ہے۔ مائیں حروف صوامت کی راہنمائی کے

سے کام لیا تو واقعی چوتھائی ضروریات انسانی کو آپ بھی پورا کر سکیں گے۔
عمل میں صرف ایک بات کو یاد رکھیں کہ جس غرض کے لیے عمل کرنا ہو اس
کی سطر استہانی مختصر اور جامع ہونی چاہیے جو نفی و اجابت کی صورت کو بھی پورا
کرتی ہو۔ آپ حروف سواست کو صرف غرض بندش کے کام کی جگہ استعمال
کریں، کبھی دوسری جگہ نہیں۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ مقصد کی سطر کو متحدہ و متحدہ حروف میں لکھیں۔ دوسری سطر میں حروف صوامت لکھیں۔ اب ایک حرف صوامت کا ادراک مقصد کا لے کر تمام حروف کو امتزاج دیں اور ایک یقینی سطر تیار کر لیں۔ اگر مقصد کی سطر طویل ہے تو حروف صوامت کو بار بار لیں۔ حتیٰ کہ تمام سطر مقصد کے حروف ختم ہو جائیں۔

ابحس دتوم سدص طلعس کرلد مرو دھناک جھدو
ان طلمات کو لکھ کر مریض کے سر پر باندھ دیں۔ دوسرے روز ۳ گھنٹے کے
بعد راء رک جائے گا۔ اگر نہیں رہتا تو سمجھ لیں کہ طلمات بتاتے ہوئے آپ
سے کوئی غلطی ہوئی ہے۔ اب بندش کرنے کے مختلف طریق بیان کرتا ہوں۔
غیر ضروری اور شرعی امور کے لیے قطعی اجازت ہے۔ نہ اس امر کی
اجازت ہے کہ بات بات پر ہر گھمی کی زبان بندی کرتے رہیں۔ ہاں جب
معاملہ سرے سے گزر جائے تو پھر اپنا انتظام کرنا چاہیے۔ یہ علم کرامات سے

ماہنامہ
اکتوبر 2014

دعوت کے اعضاءے تامل، باءعنا، تلوار کو باءعنا، کھیتی کو باءعنا، سافر کو باءعنا، بیٹا باءعنا، دودھ باءعنا، زمین باءعنا، ماہاش باءعنا، بھاجا کا سفر باءعنا، روح کو باءعنا تا کہ کسی کے گھر اور جسم میں داخل نہ ہو۔ حتیٰ کہ آپ اس سے ایسے معکم کام ان حروف سے لے سکتے ہیں کہ قتل، دنگ، رہ جائے۔ اس سے اور بھی مقاصد کے لیے سلوک قائم کی جا سکتی ہیں۔ آپ ان اعمال کو قمری و شمسی مگر بن کے علاوہ ذیل دفر کے قرآن ترجیح و مقابلہ میں کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں زبان ہندی کے اعمال سامعت، عطار، درود، دھرم، جاری چیز کو باءعنے کے عمل مثلاً خون، احتلام، زنا، محبت، وغیرہ کے اعمال قر و معرب اور قدم، قبضہ، مکان، جائیداد، ملازمت، مطلق و طہیرہ باءعنے کے لیے عمل سامعت ذیل میں کرنے جائیں۔ زبان ہندی، ماسدوں سے بکنے، زبان درازی، دوست درازی کے اعمال طالع قرب یا جدی یا دیو یا سرطان یا سنبلہ میں 2 سے 3 درجہ کے درمیان کرنے جائیں۔ ہاتھ کرنا یا اولاد کا کنٹرول کرنا ہو تو قرآن خمس و قمر یا ہوط قمر یا مشعری جوز 231-26 یا سنبلہ کے 8 یا معرب کے 8 درجہ ہو تو اور اس قرآن خمس و قمر ہو یا قمر و معرب ہو۔

اسماک، احتلام و سرعت انزال کے عملی قمر درجہ میں مقابلہ یا ترجیح ہو تو کریں۔ حنف و سنگی قوت مردانہ کے لیے طالع برج ثور ہو اور جب زہرہ برج سرطان میں ہو یا اسد کے 16 درجہ ہو۔ میں دوبارہ اس امر کی دہشت کر دیں کہ یہ علم کرامات میں دخل رکھتا ہے تمام ضرورت مندوں کو قائم، پہنچائیں اور درست سامات دیکھنے کے لیے دھماکی ہنتری کی مدد حاصل کریں۔ اگر افراتفر ہو تو بھی عمل سے ہاتھ نہ ہٹائیں بلکہ بار بار کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صاحب لازمی ظاہر ہوگی۔

احتلام باءعنا)، 20۔ بستم زباں و دست فلاں فی حق فلاں صم بکھ عمی فھم لا یرجعون (مارنے اور گالی کی مادت باءعنا)، 21۔ ختم اللہ علی فلویہم و علی سمعہم و علی ابصارہم فلاں فی المحبت والمؤدۃ فلاں (محبت میں قتل و غرور باءعنا)، 22۔ بستم قدم و مکان خود فلاں یردن قیام نہ پذیرد (باہر رہنے والے کے قدم باءعنا)، 23۔ بستم قدم فلاں و پاکستان یردن امداد (ملک سے باہر جانے والے کے قدم باءعنا)، 24۔ بستم طلاق مابین فلاں و بین فلاں طلاق واقع نہ خود ابد (طلاق باءعنا)، 25۔ قبضہ لفظ فلاں (حوریت) حمل قرار نہ شو (حمل باءعنا میاں بیدی دونوں کو بنا کر دیں) 26۔ قبضہ لفظ فلاں (مرد) حمل قرار نہ پائے (حمل باءعنا مرد کے لیے)، 27۔ عقد الزنا مابین فلاں و بین فلاں لا حترنی ابد (زنا باءعنا)، 28۔ بستم در و سر نہ ہو (در و سر ختم کرنا/ لا علاج امراض کے لیے)، 29۔ بستم زباں و احساس ظاہری و باطنی فلاں فی حق فلاں ابد (بغض ختم کرنا)، 30۔ بستم ہوش عقل کوش چشم فہم عقل دل و شش مد و سشت اعضاءے بدن فلاں بن فلاں از بد گفتن و بد خواستن و شر و فساد فی حق فلاں بن فلاں بن صم بکھ عمی فھم لا یرجعون (کسی کی دشمنی اور شر سے تحفظ کے لیے)۔

ان تمام بندھنوں میں بے شمار خضر اور مباح مقاصد آگے ہیں۔ مثلاً آدمی کا باءعنا، بھیڑ بکری کا باءعنا کہ بھاکے نہ زبان ہندی، چوڑو باءعنا تا کہ چوری نہ کر سکے، قلب باءعنا تا کہ فرست دے، نظر باءعنا تا کہ دیکھ نہ سکے، کان باءعنا تا کہ نہ سنے، آدمی

29 اکتوبر 10 بجے 29 منٹ پر ہوگا۔ اس وقت پاکیزہ محبت، روحانیت بڑھانے کے لیے درود شریف کثرت سے پڑھیں اور قلم ہر نبوت لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	یہاں متدکسین	۱۸۵
۷۳	۱۳۸	۲۳۲



قرآن شمس زبرہ: جد بد علم نجوم میں اس سعد دفت کی ابتدا، 21 اکتوبر 15 بجے 6 منٹ، مکمل نظر 25 اکتوبر 12 بجے 31 منٹ اور خاتمہ نظر

۷۸۶		
۵۳۳۳	۱۳۳۹۵	۱۸۱۱
۱۲۶۸۳	یہاں متدکسین	۹۰۵۵
۳۶۲۲	۷۲۳۳	۱۰۸۷۳

سندیس مطارد مشتری: اس سعد دفت کی ابتدا، 20 اکتوبر 3 بجے 29 منٹ، مکمل نظر 21 اکتوبر 1 بجے 37 منٹ اور خاتمہ نظر 22 اکتوبر 3 بجے 14 منٹ پر ہوگا۔ عمل الشکات ہر قسم میں نقش ناویں سامعت مشعری میں بنا کر پاس رکھیں۔

بقیہ
در بار
مصطفائی
کار و مانی
فیض



محترم قارئین کرام! آئینہ قسمت کی خدمت میں کوئی بھی مشکلات ہو، ان کو حل کرتا قرآن کریم کی ان آیات کے ساتھ حل ہو جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ کے کتاب مقدس قرآن پاک مخلوق خدا کے لیے ہدایت و رہنمائی کا عظیم سرچشمہ ہے۔ قرآن کریم فرقانِ حید کی آیات مبارکہ کی تلاوت کرتا جہاں پر باعثِ رحمت و ثواب ہے۔ وہاں پر ان کے پڑھنے سے بے شمار نئی و نئی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ لاتعداد مشکلات کے حل اور حاجات روائی کے لیے بہت ہی خوب ہیں، انہی آیات مبارکہ میں سے ایک آیات مبارکہ **حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** ہے۔ کتاب ہذا میں جس آیت مبارکہ کے خواص کو بیان کیا گیا ہے۔

حدیث پاک میں بھی اس آیت مبارکہ کے خواص کو بیان کیا گیا ہے۔ حدیث پاک میں بھی اسی آیت مبارکہ کے فوائد کا تذکرہ بڑے شان سے ملتا ہے۔ چنانچہ اس آیت کا (ہمیں اللہ کافی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کے لیے اچھا ہے۔) ہر رنج و غم اور مشکل کے لیے ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنے سے حاجات روا ہوگی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب آگ میں ڈالے گئے تو آخری کلمہ ان کا یہی تھا۔ اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ طفیل ان آیت کے ہر مصیبت و تکلیف دور ہو گی۔ حضرت شیخ شاذلی سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب میں دیکھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے کپڑوں کو ناپاکی سے پاک رکھو اور ہر دم اللہ تعالیٰ کی رضا میں قدم رکھو۔ جب تجھے جنس و انس سے کچھ خوف ہو تو پڑھو **حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** تو خوف و تکلیف دور ہو جائیں گے۔ مذکورہ آیت کے کچھ فوائد بیان عرض محترم قارئین کرام! اس آیت کا دل بڑی قوت اور طاقت کا مالک ہوتا ہے۔ اس آیت کو عالمین نے نادر مشکلات کا حل بھی رکھا ہے۔ متھد میں کامیابی کے لیے لوح تمام بڑی قوت رکھتا ہے اور دستِ غیب کے لیے، دل مرادوں کے لیے، تسخیرِ خالق کے لیے، دشمنوں کے ہتھوڑ اور عزت و احترام کے لیے لوح مبارکہ، میاں بیوی میں محبت کے لیے،

فصرت و فتح کے لیے بڑی طاقت رکھتا ہے۔ اس کو شرفِ قمر میں تیار کریں۔ مشک و زعفران کو عرقِ گلاب میں ملا کر سیاہی تیار کریں اور لوح لکھیں۔ دوا عدد ایک لوح کو بازوؤں یا گلی میں باندھو ایک لوح کو درخت پھل دار میں اور اس لوح کے اوپر 110 مرتبہ پڑھ کر استعمال کریں۔ مذکورہ آیت مبارکہ اس لوح کے اجازت سید انتظار حسین شاہ زنجانی یا مجھ عاجز سے اجازت حاصل کریں۔ مزید معلومات کے لیے زنجانی جنتی کا مطالعہ کریں۔

لوح چال ۷۸۶ بادی

۱۶	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

۷۸۶	یا علی	یا امین	یا علی	یا علی
وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

اوقات شرف قمر: شرفِ قمر کی ابتداء 9 اکتوبر کو رات 20 بجے 9 منٹ 49 اور انتہا 21 بجے 50 منٹ پر ہوگی۔

از محمد غلام کبریا، کندیاں ضلع میانوالی



اسمائے حسنیٰ کے خواص اللہ لطیف الخبیر

قارئین محترم قبل از میں آئینہ قسمت میں مختلف اسمائے حسنیٰ کی مختصر شرح، نقوش والواح بیان کر چکا ہوں۔ ذیل کا نقش دہل اپنے اثرات میں یکانیت رکھتا ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید میں متعدد مقامات پر اللہ عز و جل نے اپنے اسمائے حسنیٰ کے اوصاف اور انہی کے ذریعہ سے دعا مانگنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ جیسے ارشاد ربانی ہوا "اور اللہ کے سب نام ہی اچھے ہیں تو اسے ان ناموں سے پکارو الا احرف" ۲۲۔

"اور تمہارا رب کہتا ہے مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کر دوں گا"۔ المؤمن ۴۰ تیسری جگہ ارشاد ہوا "کہہ دیجیے کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا جس کہہ کر جو بھی کہہ کر پکارو

اس کے بھی نام اچھے ہیں"۔ بنی اسرائیل ۱۳۔ آگے چل کر پھر ارشاد ہوا "اللہ ہی ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اس کے سب نام اچھے ہیں"۔ ظہر ۱۔

جب اللہ عز و جل فرماتے ہیں کہ "تم مجھ سے مانگو، مجھے پکارو، اللہ کی مہربانی سے مایوس نہ ہو، میں ہی ہر چیز پر قادر ہوں" اور فرمایا "مجھ سے مانگو میں تمہیں عطا کر دوں گا" تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہمیں کس طرح مانگنا چاہیے ہمارے مانگنے کا انداز کیسا ہو؟ تاکہ یا رب یا الہی میں ہماری ہر دعا کو شرف قبولیت نصیب ہو۔

عروج ان گرامی! ہم مسلمان ہیں، نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں، حج کی سعادت کی جستجو ہمیشہ دل میں رہتی ہے۔ تاخیر کی صورت میں پڑھنا ہوتے ہیں۔ نذوٰۃ ادا کرتے ہیں تو پھر بھی ہماری دعاؤں میں کیوں اثر نہیں؟ یقیناً غای ہے تو ہمیں یہ کہ ہمارے مانگنے کا انداز درست نہیں۔ اللہ پاک نے فرمایا

مجھ سے مانگو۔ "اللہ کہہ کر یا جس" پھر فرمایا "کہ اللہ سے بھی کسی کی بات ہو سکتی ہے"۔ النساء، ۸۷۔

دیکھیں اگر ہمیں کسی بڑے آدمی، مشیر، وزیر یا اعلیٰ افسر سے ملنے جانا ہو تو کبھی روز قبل پھر سے تیار کر داتے ہیں۔ نہاد حوکر خوشبو سے معطر ہو کر وقت سے کچھ گئے قبل دفتر یا ڈیرے پر پہنچ جاتے ہیں اور نہایت مہربان سے انتظار کرتے ہیں۔ وہاں ہمیں نہ مایوسی ہوتی ہے اور نہ ہی تکلیف یا پڑھائی چاہے صاحب کام کرے یا نہ کرے، چاہے ڈانٹ دے یا بھگا دے۔ مگر مدافعت سے کہنا پڑتا ہے کہ سب سے پہلے ہمارے پاس نماز کے لیے وقت نہیں اور اگر ہم نماز کے لیے جائے نماز پر چڑھ ہی

جائیں تو نہایت اہمیت سے، ذہن میں ہزار ہا دیگر دنیاوی خیالات و گمان معلوم نہیں کتنی رکعتیں پڑھنا ہیں اور کتنی ادا ہو گئیں۔ اور پھر کہتے ہیں ہماری دعا قبول نہیں ہوتی۔ ہم مسلمان ہیں لیکن غیر مسلم ہم پر ہر طرح سے حاوی ہو رہے ہیں۔ اس کے برعکس اپنے عمل اور مانگنے کے انداز پر ذرہ بھر بھی غماصت نہیں۔

قارئین محترم! اگر ہم اللہ عز و جل کے اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ سے پاورے شروع و خضوع، مکمل آداب، پوری ترکیب اور بزرگان دین کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق دعا کریں۔ چلے میں تصور روزہ مبارک کے ساتھ ساتھ اپنے ذہن میں کسی ایک سوال کے جواب کے لیے مراقبہ کریں۔ اب وقت کا بڑھانا آپ پر منحصر ہے۔ آہستہ آہستہ پاکیزہ و خوبصورت مناظر کے بعد آپ کے سوالوں کے جواب ملنا شروع ہو جائیں گے، انشاء اللہ۔

توفیقین ہے کہ در آپ کریم جو انسان کی شہرگ سے قریب تر ہے اور بندے کو مال سے بھی سترگنا زیادہ پیار کرتا ہے۔ نہ صرف ہماری دعا کو سنے گا بلکہ شرف قبولیت بھی بخشنے گا۔ ذیل میں ایک لوح اسم ذات و صفات سے مرتب جملہ مقاصد و آرزوؤں کو پورا کرنے، تسخیرِ ملائکہ، استکارہ و مراقبہ اور تنگ دستی کے لیے درج کر رہا ہوں۔ اسم اللہ اسم ذات ہے، جملہ مقاصد کے لیے پڑھنا افضل ہے۔ دوسرا اسم سلطنت تنگ دستی، عزت و افلاس، دفعِ شدت و سختی، تغیر و دیگر کئی مقاصد کے لیے غریب ہے۔ جبکہ اسم الخیر استکارہ، جملہ مقاصد پوشیدہ و اسرار کے کھولنے ظاہر کرنے کے لیے پڑھنا استہانی مناسب ہے۔ ترکیب استہانی آسان ہے۔ ان اسمائے حسنی کے پڑھنے میں کوئی شرط مائع نہ ہے۔ صوم و سلاطین کی پابندی، ذکر و فکر ہر مسلمان کے لیے فرض ہے۔ عظیمہ کو اشارہ کافی ہے۔ اسلام نے جو حال قرار دیا ہے وہ ضرور کھائیں اور استعمال کریں۔ اور جسے حرام قرار دیا ہے اس کے قریب تک نہ جائیں۔ اسی میں سب جلائی و جرائی پد و نیز بھی آجاتے ہیں اور جملہ شرانگہ بھی۔

پورے اہتمام کے ساتھ ایک پڑتیک اسمائے حسنی کو اعداد قمری ۱۰۰ کے مطابق پڑھیں۔ روزانہ بعد اقامت عیارہ یا سورۃ مزمل کی تلاوت کریں اور پانچ سے پندرہ منٹ تک مراقبہ کریں۔ تمام روشنیوں بجھا کے قید و بند کر آئیں بند کریں اور تصور روزہ مبارک سرور کو بنیں حضرت محمد احمد مجتبیٰ کالی ملی واسے سرکار د عالم پاک کریں۔ پہلے پہلے میں صرف یہی تصور ہے گا۔ مجھے معلوم نہیں آپ پد رحمت بند اندی کا نزول کیسے ہوتا ہے۔

تعزیت

محترم جناب شیخ محمد تقی جاویدا صاحب چیف ایڈیٹر ماہنامہ "خواجگان" کی زور پے 14 ستمبر 2014ء بروز اتوار قلمی سے فات پائیں (ادالہ و ادالہ راجعون)۔ ادا لیکن ماہنامہ "آئینہ قیمت" لاہور مرحومہ کے جملہ مذکورہ بالا ہمسایگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مسافرت فرمائے اور انہیں جو اہر جناب پیہ میں یکہ عطا فرمائے اور ان کی قبر کو نور بخش پاک سے منور فرمائے اور ہمسایگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

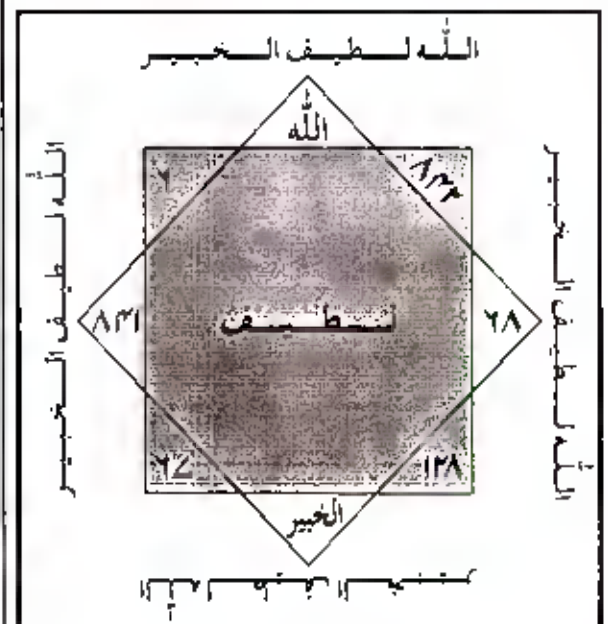
تعزیت کے لیے رابطہ

شیخ محمد تقی جاویدا صاحب 0321-8475550

یاد رہے عمل جس شب شروع کرنا ہے اس کے دوسرے دن بعد نماز فجر مسجد باریک کاغذ پر کالی پینل سے (۲۳) نقش کھینچیں۔ خوش کھینچنے کا عمل آخری روز تک جاری رہے گا۔ البتہ انہیں پانی میں آپ روزانہ کے بجائے کئی روز بعد تک بھی ڈال سکتے ہیں۔ لیکن ہر پر نقش کو علیحدہ علیحدہ آنے کی گولیں میں بند کر کے ڈالنا ہوگا۔ ایسا نہیں کرنا کھینچنے کے ڈال کے ڈال دینا۔ بعد اقامت پند حسب توفیق نیاز دلائیں اور ایک تسبیح روزانہ بعد نماز فجر و عشاء و عید رکھیں عمل کو قابو میں رکھنے کے لیے (۹) نقش روزانہ لکھیں اور ضرورت مند سائین کو دیں۔ جب بھی کسی غرض سے استکارہ کرنا مقصود ہو یا مراقبہ کی ضرورت ہو تو ایک نقش لکھ کر سر



میں رکھیں اور سوائیں۔ انشاء اللہ بہت واضح اور صاف مشاہدات ہوں گے۔ عمل کے دیگر کثیر فوائد بعد از ذکا نصیب ہوں گے۔ اللہ عزوجل نیک اعمال اور اسمائے حسنی پڑھنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین۔



سورۃ الاعلیٰ فائدہ ہی فائدہ

یہ عمل زہرہ مشتری کے قرآن سند میں تثبیت میں عروج ماہ نو چندی جمعرات میں ساعت زہرہ یا مشتری کی ساعت میں عمل کریں۔ زعفران، بخور، درخ شامل کر کے بنائیں اور چراغ جلا لیں اور اسم الہی یا دُود کو کام مطلوب کے برابر پڑھیں۔ اگر عامل ہیں تو فیک ورنہ پہلے زکوٰۃ اسفر حروف فحی کی ضرورتیں تاکہ عمل کام کرے یا پھر عالمین سے بخوائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

عمل یا دُود = اعداد 20، مطلوب اعداد = 141 - نقرت 30 تقسیم 4 حاصل اعداد کو مربع آتش میں لکھیں جو بجے جائے حسب قاعدہ جمع کریں۔ چراغ جلنے تک پڑھتے رہیں۔

اللہم تنفّر 141 ہنوت (مطلوب) 396 المحب (طالب) 918 بحق با و دود اجب یا جبرائیل یا ہر دانیل یا آفنا نیل یا نکفیل یا سیمعاً بحق تا و دود العجل الساعۃ الوا

یہ سورۃ عرصہ دراز سے میرے مصرف میں ہے اور بہت سے لوگوں کو بھی اس بارش کی بہار دیکھنے کو ملی۔ بے شمار فائدے اس میں ہیں اس کے نقش کو طبع جدی اور ساعت زہرہ میں تانبہ پر لوح کندہ کریں یا گولڈن کاغذ پر اور بخور مسندل کریں تو یہ نقش سفر میں حفاظت کرتا ہے۔ حاملہ عورت کی داہنی ہاتھ پر یہ نقش لکھ دیں نو بیٹا پیدا ہوتا ہے۔ کان کے امراض میں یہ سورۃ 5 مرتبہ پڑھ کر دم کریں نقش باندھیں آرام ہو، جس کی کمر میں درد ہو تو آیات 14 سے 19 تک 7 مرتبہ زعفران سے لکھ کر زیتون کے تیل میں حل کر کے سانس کریں۔ بواسیر والے کو 35 مرتبہ دم کر کے ویں اور کمر درد دیکھیں جو عامل کرے میرے والدین کے حق میں دعائے مغفرت ضرور کرے۔

یا جبرائیل ۷۸۶ یا اسرائیل

۸۷۶۳	۸۷۷۰	۸۷۶۸
۸۷۷۲	۸۷۶۷	۸۷۶۳
۸۷۶۶	۸۷۶۵	۸۷۷۱

یا اسرائیل اللہ بحق آیات کلمات یا عزرائیل

نقش بہت قیمتی اور فائدہ مند ہے جو صاحب / صاحبہ کریں اور شہزادہ کی دعوت ہاکی نیت سے ۱۰ کلواجر ضرور دیں تاکہ رحمت یا پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

یا اسرائیل	۷۸۶	یا جبرائیل
۳۰	۳۳	۳۶
۳۵	۳۳	۳۹
۳۴	۳۸	۴۱
۳۲	۳۷	۳۵

یا عزرائیل یا اسرائیل

بیت اولاد زینہ کے خواہشمند اپنی نیک تمنا کی تکمیل کیلئے
بیت مال و شہی عامل شاہ رنجانی سے روحانی فیض حاصل کریں

بیت



میں بھی ہیں کہ میں عظیم ہوں، میں خیر ہوں، میں بصیر ہوں، میں مجید ہوں کہ میں قدر ہوں، میں زمین و آسمان کا نور ہوں، ان تمام عبارات سے لازماً یہ نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ کائنات کا مخلوق اللہ تبارک تعالیٰ کا علم ہے اور اللہ تبارک تعالیٰ کا علم تمام کائنات کے ذرے ذرے پر محیط ہے اور ہر ذرے پر اعمال کیے ہوئے ہے اور کوئی چیز اس کے علم کی دسترس سے باہر نہیں ہے۔

هُوَ الْأَوَّلُ هُوَ الْآخِرُ هُوَ الظَّاهِرُ هُوَ الْبَاطِنُ
ان معنوں میں اللہ تعالیٰ مجید کل ہے۔

اس کے بعد جب علم آدم علیہ السلام کو مشکل بنایا گیا اس کا ذکر قرآن پاک میں اللہ تبارک تعالیٰ یوں فرماتا ہے۔

توجہ: جس وقت کہ درست کردہ اور پھونکوں اس کے سچ اپنی روح میں سے بس گرہ و واسطے اس کے سجدہ کرتے ہوتے۔

اللہ تعالیٰ نے آدم کے پٹے میں اپنی روح چھونک کر یہ ملہاس کو بٹھا ہے۔ یہ بھی ارشاد کیا ہے کہ میں نے آدم کو علم الاسماء عطا کیا۔

عَلَّمَهُ اسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ

توجہ: اور علم دیا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو (ان کو پیدا کر کے) سب چیزوں کے اسماء کا (مع ان چیزوں کے خواص و آثار کے) عرض تمام موجودات روئے زمین کے اسماء و خواص کا علم دے دی۔

جب اللہ تبارک تعالیٰ نے علم کی تقسیم کی تو سب سے پہلے اپنی صفات کے ناموں کا تعارف کرایا۔ ان ہی ناموں کو اسمائے معانی کہا جاتا ہے۔ یہی نام وہ علم ہیں جو اللہ تبارک تعالیٰ کے علم کا عکس ہیں۔ صفت کی تعریف کے بارے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کی ہر صفت کے ساتھ قدرت اور رحمت اور عت بھی شریک ہے۔ مثلاً ربانیت کی صفت کے ساتھ قدرت اور رحمت کی صفات بھی شامل ہیں اسی طرح احدیت کی صفت کے ساتھ قدرت اور رحمت کی صفات کا بھی ہونا ضروری ہے۔ یعنی اللہ تبارک تعالیٰ کی کوئی بھی صفت قدرت اور رحمت کی صفت کے بغیر نہیں۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کو "بصیر" کہتے ہیں تو اس کا منظر یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ "بصیر" ہونے کی صفت میں قادر

میرا آج کا موضوع "علم" ہے۔ علم کیا ہے اور اس کی ابتداء کیا ہے؟ جس طرح کہ قرآن پاک میں اللہ تبارک و تعالیٰ یوں فرماتا ہے۔

توجہ: "اور وہ خدا فیصلہ کرنے والا (اور) صاحب علم ہے۔"

(سورہ نبا آیت 26)

توجہ: اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے

پر دروگاری طعن سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور (خدا سے)

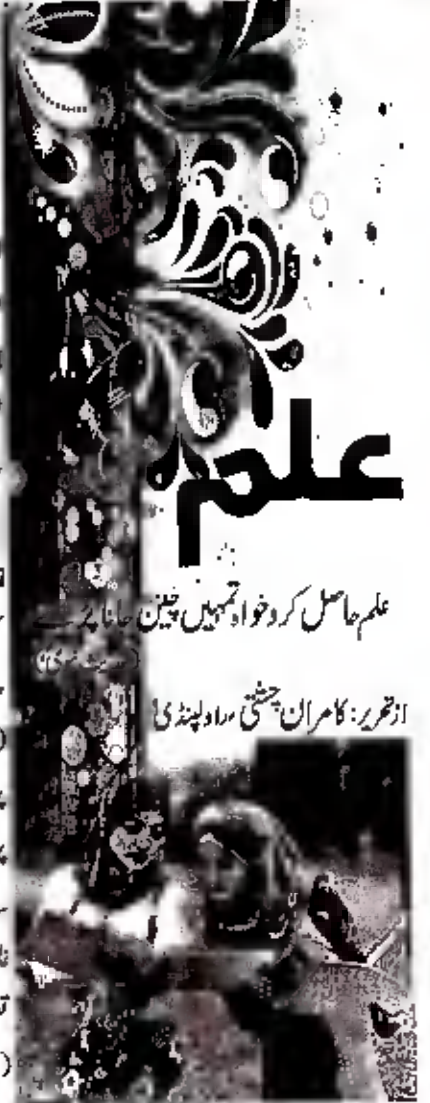
غائب (اور) سرور تعریف کا راستہ جاتا ہے۔

(سورہ نبا آیت 6)

توجہ: کچھ بھلا جو

لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں (اور) نصیحت تو دی چکاتے ہیں جو عقلمند ہیں۔ (سورہ الزمر آیت 9)

ہر ذی شعور کائنات کا مخلوق و مراع ہونا ہے وہ یہ ضرور سوچتا ہے کہ آخر یہ تمام کس جگہ خاتم میں کس سطح پر رکھی ہوئی ہیں۔ قرآن پاک میں جگہ جگہ اس سوال کا جواب دیا گیا ہے۔ بار بار اللہ تبارک تعالیٰ نے فرمایا جیسا کہ ان آیت مبارکہ



پاک سوسائٹی ڈاٹ کام کی پیشکش

یہ شمارہ پاک سوسائٹی ڈاٹ کام نے پیش کیا ہے

ہم خاص کیوں ہیں :-

- ✧ ہائی کوالٹی پی ڈی ایف فائلز
- ✧ ہر ای بُک آن لائن پڑھنے کی سہولت
- ✧ ماہانہ ڈائجسٹ کی تین مختلف سائزوں میں اپلوڈنگ
- ✧ سیریم کوالٹی، نارمل کوالٹی، کمپریسڈ کوالٹی
- ✧ عمران سیریز از مظہر کلیم اور ابن صفی کی مکمل ریچ
- ✧ ایڈ فری لنکس، لنکس کو میسج کمانے کے لئے شرٹک نہیں کیا جاتا
- ✧ ہر ای بُک کا ڈائریکٹ اور ریڈیو مائیل لنک
- ✧ ڈاؤنلوڈنگ سے پہلے ای بُک کا پرنٹ پریویو
- ✧ ہر پوسٹ کے ساتھ پہلے سے موجود مواد کی چیکنگ اور اچھے پرنٹ کے ساتھ تبدیلی
- ✧ مشہور مصنفین کی کتب کی مکمل ریچ
- ✧ ہر کتاب کا الگ سیکشن
- ✧ ویب سائٹ کی آسان براؤزنگ
- ✧ سائٹ پر کوئی بھی لنک ڈیڈ نہیں

We Are Anti Waiting WebSite

واحد ویب سائٹ جہاں ہر کتاب ٹورنٹ سے بھی ڈاؤنلوڈ کی جاسکتی ہے

➡ ڈاؤنلوڈنگ کے بعد پوسٹ پر تبصرہ ضرور کریں

➡ ڈاؤنلوڈنگ کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہماری سائٹ پر آئیں اور ایک کلک سے کتاب ڈاؤنلوڈ کریں

اپنے دوست احباب کو ویب سائٹ کا لنک دیکر متعارف کرائیں

WWW.PAKSOCIETY.COM

Online Library For Pakistan



Like us on
Facebook

fb.com/paksociety



twitter.com/paksociety1

ارادے میں موجود ہیں۔ لیکن ان کی طرز میں کوئی ترتیب نہ تھی۔ ترتیب نہ ہونا یہ معنی رکھتا ہے کہ کوئی شے لامتناہیت میں پھیل ہوئی ہے جب ارادہ نے شے کے تصور کو لامتناہیت سے اندک کیا تو شے کی ایک صورت بن گئی اب شے کی صورت ایک علم بن گئی اور علم لفظ ہے یعنی جس وقت شے کے عمومی تصورات علم کے سانچہ بن گئے تو لفظ کہلاتے پھر شے کی ہستی لفظ کی گرفت میں آگئی اور لفظ اسے پردہ (کتاب الہین) سے باہر کھینچ لایا۔ اس طرح علم کی تقسیم شروع ہوئی۔ جس کا آغاز اللہ تبارک تعالیٰ نے بنی نوع انسان سے کیا۔ جو علم اللہ تبارک تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو عنایت کیے ان علوم میں چیزوں کے اعداد و شمار کا علم، ناپ تول کا علم، کھیتی باڑی، تعمیرات، وقت کا شمار، فاصلوں کا علم اور وہ تمام علوم شامل تھے جن پر انسانی زندگی کا دار و مدار اور ڈھانچہ کھڑا تھا۔ میرا یہ کالم لکھنے کا مقصد ایک تو علم کی بنیادی حیثیت کو اجاگر کرنا اور دوسرا یہ کہ علم اعداد کو یورپ سے منسوب کرنا یا یہ کہنا کہ فیتھ خورٹ نے اس کی بنیاد رکھی سرکھا غلط ہے۔ ہاں انھوں نے اعداد پر دیرسرج ضرور کی ہے لیکن یہ ان کی ایجاد نہیں بلکہ آدم علیہ السلام کے دور سے ہی مینوں، دونوں کا شمار، حساب کا لین دین، ناپ تول، وقت کا شمار جو چکا تھا اور علم الاعداد اسی کا نام ہے اور یہ تمام مخفیہ علوم میں افضل ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَأَخْضَىٰ كُلَّ شَيْءٍ مَّخْدُودًا۔ (سورہ جن آیت 28)

ترجمہ: ہم نے ہر شے کو مدد میں شمار کیا ہوا ہے۔

اسی بارے میں حضور کا ارشاد مبارک ہے۔

يَعْلَمُ الْاَغْثَايَا جَبَلٍ مِّنَ الْجَبَلِ

ترجمہ: علم الاعداد جمع علوم مخفیہ میں افضل ہے۔

اور تمام علوم کا سرچشمہ اللہ تبارک تعالیٰ کی ذات مبارک ہے وہ جسے چاہے جتنا عطا کرے۔

☆☆☆

اور رحیم بھی ہے یعنی اسے بصیر ہونے میں کامل قدرت اور غایت کی استقامت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ کا کوئی بھی اسم دراصل ایک تجلی ہے یہ تجلی اللہ تعالیٰ کی ایک خاص صفت کی حامل ہے اور اس تجلی کے ساتھ صفت قدرت کی تجلی اور صفت رحمت کی تجلی بھی شامل ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

تَعْلَمُ أَفْزُوتَ الْبَابِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ

ترجمہ: ہم تمہاری رگ جان سے زیادہ قریب ہیں۔

پہلی آیت مبارکہ میں یہ ثابت ہوا کہ آدم کے چلنے میں اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی روح پھونکی اور علم الاسماء و شعور و خواص اشیاء کا آدم کو بخشا اور اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہاری رگ جان شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہوں۔ یعنی آدم علیہ السلام میں جو نور اللہ تبارک تعالیٰ نے پھونکا اور تمام انسان آدم علیہ السلام سے ہی پیدا ہوئے۔ تو اس طرح اللہ تعالیٰ کا نور تمام انسانوں پر پھیل گیا ہے یعنی احاطہ کیے ہوئے ہے اور اسی وجہ سے انسان کو تمام مخلوقات میں افضل بنایا اور زمین پر اللہ کا نائب ٹھہرایا۔ اسی طرح ایک اور آیت مبارکہ میں اللہ تبارک تعالیٰ یوں فرماتا ہے۔

ترجمہ: جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا۔ (سورہ العلق آیت 5-4)

ایک اور آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ یوں فرماتا ہے۔

ترجمہ: جب وہ کئی چیز کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے 'ہو' اور وہ ہوا جاتی ہے۔

اس آیت پر غور کیا جائے تو لفظ کے اندر جو راز ہیں ان رازوں کا اور ان رازوں کو حرکت میں لانے کا انکشاف ہو جاتا ہے۔ جب اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے 'ہو' تو ان کا مطالبہ کوئی شے ہوتی ہے جو ابھی تک ظہور میں نہیں آئی لیکن جب اسے ظہور میں آنے کا حکم دیا گیا تو یہی حکم اس شے کے اندر یہ کائناتی حرکت بن گیا۔ غور طلب یہ ہے کہ شے کے ظہور کی مابیت اور طرز کیا تھی۔ یہ مابیت وہ تصورات ہیں جو اللہ تعالیٰ کے

مغرب و آزمودہ عمل برائے ترقی



قارئین آئینہ قسمت! میں تمام قارئین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے رسالہ آئینہ قسمت میں میرے مضامین پڑھ کر مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھا اور دیے ہوئے عملیات سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ طیب، ڈاکٹر، دکاندار، سوداگر، پیشتر، حامل اور دیگر ہر قسم کے پیشے سے تعلق رکھنے والے حضرات اس عمل میں شریک کامیاب ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر دیوں سمجھ لیں کہ طیب اور ڈاکٹر کے پاس مریضوں کا ہجوم بڑھ جاتا ہے، دور دور سے لوگ آتے ہیں۔ اخبارات اور رسالہ بات کی اشاعت بڑی کثرت سے ہوتی ہے۔ دکاندار، صنعت کار وغیرہ وغیرہ اپنی جیبوں میں خوب روپے بھر کر لے جاتے ہیں اور دیگر ہر قسم کے پیشے سے تعلق رکھنے والے لفٹ و سکن کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ شوقیہ یا بلا عرض نام طبقہ کے حضرات اس عمل کو کریں۔ یہ عمل زیادہ سے زیادہ 15 منٹ میں ختم ہو جاتا ہے۔ بہت سے حضرات یہ عمل کر چکے ہیں اور عظیم فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

ہدایات:

پانچ کی بجلی تاریخ سے اس عمل کی ابتداء کرنی ہے۔
محنت کسی بھی قسم کا کھانا مکمل طور پر بند کر دیں۔
نماز پانچ وقت باجماعت ادا کریں۔

دن بھر مکدات سے بچنے کے لیے باخوش رہتے ہوئے درود پاک سے اپنے منہ کو مہلک
ہر نماز سے پہلے اور ہر نماز کے بعد ایک سو ست اعتقادی غرور پڑھیں۔

عمل: سورہ رکن کی آیات نمبر 1 سے 11 تک کلام پاک میں سے دیکھ کر
زبانی یاد کریں۔ پھر روزانہ پالیس دن تک 33 مرتبہ آیات:

الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝
الْشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءُ
رَفَعَهَا ۝ وَوَضَعَ الْبِلَاقِلَ ۝ آلا تَطْفُوْا فِي الْبُلُوقِ ۝ وَآفِكُمُو الْوُزْنَ
بِالْقَيْسِطِ ۝ وَلَا تَخْشَوْنَ الْبِلَاقِلَ ۝ وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فَيَتَا
فَاكِهَةً ۝ وَالنَّخْلَ ذَاتَ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبَّ ذُو الْعَصْفِ ۝ وَالزَّيْتُونَ ۝

بعد نماز فجر جب سورج طلوع ہوتا شروع ہو اس کا اندازہ اس طرح کریں کہ سورج
اپنی جگہ سے نکل کر آپ کے سامنے آجائے اور سورج کی کرنیں پھیلی ہوئی ہوں۔ جس
طرح ریڈیم دھات اپنا کام سورج پھر بجلی کی طاقت کے شمول سے کرتی ہے۔ جس
سے ریڈیو بنایا گیا ہے۔ اسی طرح سورہ رکن کی یہ آیات تسخیر کا مکمل بھالائی ہیں اور اگر
موسم کی صورت میں جب سورج نہیں نکلتا تو ریڈیوں کی آواز پست ہو جاتی ہے اسی
طرح دوران ہذا اگر مطلع غبار آلود ہو جائے تو مکمل کمزور ہو جاتا ہے۔ اس عمل کو کرنے
کے لیے موسم گرم یا زیادہ مناسب رہتا ہے۔ اب سورج کے سامنے منہ کر کے یہ آیات
33 مرتبہ پڑھنا شروع کریں جب 33 مرتبہ مکمل ہو جائے تو اپنے دانے ہاتھ کی
کلمے دالی انگلی سے سورج پر اشارہ کرتے ہوئے قیامتی آواز پڑھنا ۝ تَكْلِمًا ۝ تَكْلِمًا ۝
سات مرتبہ پڑھیں۔ اب یہ ایک تسبیح مکمل ہوئی، اسی طرح ساتھ مرتبہ اس عمل کو کریں۔
یہ نکتہ ہے بعد ختم پڑھنے کے دن روزانہ ایک سو ست اعتقادی غرور پڑھیں۔
آپ بلا جھجک آنے والوں کو کمال اخلاق سے بھلایا کریں اور خوش مزاجی سے لوگوں
سے بات کریں۔ یہ عمل پالیس دن کا ہے اس عمل کے پہلے عشرہ میں عام لوگوں کی
آمد دوسرے عشرہ میں غامس غامس لوگوں کی آمد تیسرے عشرہ میں رئیسوں
جاگیرداروں اور نوجوانوں سے ملاقات چوتھے عشرہ میں رات دن لوگوں کا ہجوم لگا
رہتا ہے۔ اگر آپ کا تجارتی کاروبار ہے تو سب خریداری کریں گے۔ ہر شخص آپ کی
دکان پر خود بخود کھینچا آئے گا۔

صدیقی و سارانی کی "روح ہمزادوں کی"

الفرقة الإسلامية العالمية

قارئین آئینہ قسمت کی خدمت میں اپنا خاص، الحاصل صدور کی و اسرار کی عمل لوح
ہمزاد نورانی لے کر حاضر ہوں۔ اس عمل میں آپ ہمزاد کو تسخیر کے بغیر کام لے سکتے
ہیں۔ کیونکہ ہمزاد کو تابع کرنا بہت ہی مشکل کام ہے۔ قارئین و شائقین عملیات یہ عمل
تختہ سے کم نہیں ہے۔ اس عمل سے آپ ہر کام مثلاً کسی حاکم آفیسر کو تابع کرنا، محبوب،
شوہر، بیوی کو تابع کرنا، انعامی آئیکسوں میں یقینی فیسٹ، سیکنڈ نمبر و انعام حاصل کرنا،
و دشمنوں کو تباہ و برباد کرنا، دل پسند جگہ پر شادی کرنا، کاروبار نہ چلنا ہو یا روزگار نہ ملنا ہو یا
مقدمہ بازی کی وجہ سے پریشانی ہو تو اس عمل سے کامیابی ہوگی۔ نکاح کی بندش یا
حصول ملازمت ہو غرض کوئی بھی پریشانی ہو تو ضرور آئیں، انشاء اللہ ہمزاد حاضر ہو
کر آپ کا مقصد ضرور حل کرے گا۔ جو لوگ جبکہ جبکہ عالمین کے پاس جا کر بھی اپنا
مقصد حاصل نہیں کر سکتے ہیں تو ان لوگوں کو دعوت دیتا ہوں کہ اس لوح ہمزاد نورانی کو
ضرور ایک بار آئیں انشاء اللہ مایوس نہیں ہوں گے۔ لیکن ایک بات کی یہاں ضرور
وضاحت کر دوں کہ اس عمل سے حاسد شخص کبھی فائدہ نہیں اٹھا سکتا ہے۔ کیونکہ ایسے
لوگ صرف دوسروں سے حسد کر کے اپنا ایمان خراب کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ دنیا میں بھی
ناکام ہوتے ہیں اور آخرت میں بھی سزا پاتے ہیں۔ بہر حال جو ایمانیت سے یہ عمل
کرے گا وہ اپنے مقصد میں بھی کامیاب ہوگا اور دوسروں کا بھی بھلا کرے گا۔ اس عمل
کی احازت ضرور لیں تاکہ رجعت و نقصان محفوظ رہ سکے اور کامیابی بھی ہوگی۔

عبارتِ عمل: عزمت واقسمت علیکم یا معشر الجن والانس والارواح بحق حضرت سلیمان بن داؤد علیہ علیہما السلام یا قوم ہمزاد فلاں کام پورا کرو ورنہ سوختہ شد بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و بحق ان کا نیت الا صیحة واحدة فاذا ہم جميع لدينا محضرون بحق یا حی یا قیوم برحمتک یا رحم الراحمین العجل الساعة الواحہ۔

ترکیب عمل: طریقہ استعمال یہ ہے کہ شرف و اوج قمر، زہرہ، عطارد و مشتری، مریخ، شمس اور شرف و اوج زحل کے علاوہ چنچکی، جمعرات، پیر اور اتوار کے علاوہ شنبت و آدھیں ستاروں کی نغمہ میں بھی کر سکتے ہیں۔ کارکن اچھے وقت کا

٤٨٦
جبرائیل

یا مزاراکام کر	یا مزاراکام کر	یا مزاراکام کر	یا مزاراکام کر
۲۱۷۷	۲۱۸۰	۲۱۸۳	۲۱۷۰
یا مزاراکام کر	یا مزاراکام کر	یا مزاراکام کر	یا مزاراکام کر
۲۱۸۲	۲۱۷۱	۲۱۷۴	۲۱۸۱
یا مزاراکام کر	یا مزاراکام کر	یا مزاراکام کر	یا مزاراکام کر
۲۱۷۲	۲۱۸۵	۲۱۷۸	۲۱۷۰
یا مزاراکام کر	یا مزاراکام کر	یا مزاراکام کر	یا مزاراکام کر
۲۱۷۹	۲۱۷۳	۲۱۷۳	۲۱۸۶

و کفی بالله شهید محمد رسول الله

عالم برزخ اور تصور آواگان

انجمن برزخ و آواگان

احکامات شریعت حکم الہی فرمان رسول و چہارہ معصومین سے انکار ہمیں دائرہ اسلام سے خارج کر داسکتا ہے..... بحیثیت مومن و مومنات اور ایسے مسلمان ہونے کے باطن ہم بھی شریعت محمدی سے باہر جانے کا تصور بھی نہیں کر سکتے یہ خواہش سابقہ انبیاء کی بھی تھی کہ کاش ہم حضرت محمد مصطفیٰ کے امتی ہوں۔ روحانی علوم کیساتھ ساتھ ہماری علم نجوم سے روزمرہ کی آشنائی رہتی ہے دنیا میں نجوم کے تین بڑے اسکول ہیں..... ایک پانینز نجوم دوسرا یونانی نجوم اور تیسرا ویدک نجوم جسے ہندی نجوم کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے..... اسی ہندی نجوم میں پچھلے جنم اور اگلے جنم آواگان کا تصور پایا جاتا ہے..... پنڈت (نجومی) اس سے اپنے سال کو زائچہ کا بارا ہوں گھر دیکھ کر جنم جہان کی باتیں بتاتے ہیں..... جب سے ہندوپاک کی خیالی دوستی بڑھتی ہے اور انڈین T.V چینلز پر پنڈتوں کی نجومی گفتگو بھی بڑھتی ہے ستارہ زحل کی نجومی ساڑھ تھی، کالا سروپ یوگ اور لکی جیم سنوں نجومیوں کے اہائے جاننے کار جہان پاکستان میں بھی بڑھ گیا پاکستان میں نجومی شعور بڑھنے کے ساتھ ساتھ کچھ مسلم و غیر مسلم ملے ملے آ کر اپنے پچھلے جنم اور اگلے جنم کا بھی کچھ یاد رکھنے لگے ہیں..... ان کی فکری میں اپنے طور سے کرائے کی کوشش کرتا ہوں اور پھر قرآن پاک میں ذکر عالم برزخ سمجھانے کی سعی کرتا ہوں..... میری نظر میں مالی میں (جناب آقائی تقی فلسفی صاحب) کا مضمون عالم برزخ گذرا یہ مضمون اپنے اندر ایک جامعیت رکھتا ہے..... اس کے مطالعہ سے قارئین آئینہ قسمت یقیناً بعد از موت زندگی کے ایک باب کو سمجھ پائیں گے۔

برزخ یا مرنے کے بعد کا عالم

انبیاء عظام کے آقائی مسکب کی رو سے دنیاوی زندگی کے عاترہ اور موت کے آجانے پر انسان کی روح اس کے بدن سے جدا ہو کر عالم برزخ میں منتقل ہو جاتی ہے اور اس جہان میں اپنی زندگی کو جاری رکھتی ہے۔ اگر متونی نیک اور پارسا لوگوں میں سے ہے تو اپنے اچھے اعمال کی جزا پائے گا اور اس عالم میں نعمتوں سے بہرہ ور ہوگا اور اگر برے اور گناہگاروں میں سے تھا تو اپنے غلاموں کی وجہ سے عذاب میں مبتلا ہوگا۔ اور یہی صور حال قیامت تک برقرار رہے گی اور جب قیامت قائم ہو جائے گی تو سب لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے اور اپنے حساب و کتاب کے لئے عدل الہی کی بارگاہ میں پیش ہوں گے۔

برزخ کا شواب و عقاب

لغت عربی میں دو چیزوں کے درمیان فاصلے کا "برزخ" کہتے ہیں اور چونکہ مرنے کے بعد کا عالم، دنیا کی ماضی زندگی اور عالم جاوداتی کے درمیان حد فاصل ہے لہذا قرآنی آیات اور دینی رہنماؤں کی روایات میں اسے "عالم برزخ" کے نام سے یاد کیا گیا ہے جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: یعنی برزخ قبر ہے اور دنیا اور آخرت کے درمیان ثواب و عذاب ہے۔

شہداء کی جزا

عالم برزخ میں مومن اور نیک لوگوں کی جزا اور ثواب اسی طرح ہے ایمان اور عمل گارہ افراد کی سزا و عذاب کے بارے میں بہت سی آیات اور روایات مذکور ہیں اور یہاں پر قرآن کی ایک آیت اور امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک

مکتب انبیاء کے مطابق عالم کے عمومی نظام میں باری تعالیٰ کی حکمت و تقاضا کا یہی تقاضا ہے کہ مرنے کے بعد انسان کی روح دوبارہ اس دنیا میں واپس نہ آئے اور اس جہان میں اپنی نئی زندگی کا آغاز نہ کرے بلکہ یونہی وہ وقتی طور پر عالم برزخ میں رہے یہاں تک کہ قیامت برپا ہو جائے اور وہ آخرت کی یاد دہانی منزل میں منتقل ہو جائے۔

تناسخ اور دانشمندیوں کا رد عمل

ہندوستان اور چین میں صدیوں سے ایک نظریہ حکم فرما چلا آ رہا ہے جس کا نام ”نظریہ تناسخ“ (آواگون) ہے۔ اس نظریہ میں انبیاء کی فرمائش کے برخلاف دنیا میں روح کی واپسی اور نئی زندگی کے آغاز کا عقیدہ پایا جاتا ہے۔ مرور ایام کے ساتھ اس نظریہ نے رفتہ رفتہ دنیا کے بہت سے لوگوں کی توجہ اپنی طرف مرکوز کر لی اور لوگوں نے اسے ایک حقیقت سمجھنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ بعض لوگوں نے تو اسے ایک مذہبی عقیدہ کی حیثیت سے قبول کر لیا۔ اس طویل عرصے کے دوران روئے زمین کے عظیم سکاروں نے اسے ہت متعید بنایا اور اپنی کتابوں میں اس کے باطل ہونے کے دلائل بھی بیان کیے۔

جو کہ تناسخ اور عو اور ارواح (روح کی واپسی کا مسئلہ) برزخ اور مرنے کے بعد کے عالم سے مربوط ہے، لہذا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس موضوع پر قدرے تفصیل سے گفتگو کی جائے۔

تناسخ اور دنیا میں واپسی کا مسئلہ

نظریہ تناسخ کے ماننے والوں کی طرف سے اس بارے میں جو کچھ کہا گیا تھا یا چکا ہے اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے جو کہ اس دنیا میں عقائد و افکار کے لحاظ سے لوگوں کی مختلف قسمیں ہیں اسی طرح اعتقاد اور اعمال سے بھی وہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں، کچھ لوگ تو وہ ہیں جو معاصرت کی سر بلندیوں پر فائز ہیں، کچھ لوگ وہ ہیں جو شجاعت و بدبختی کے گڑھوں میں پڑے ہوئے ہیں اور کچھ ورمیانی و رجات کے مالک ہیں، لازمی طور پر ان کی کیفیت بھی مختلف ہوتی ہے اور اس لحاظ سے کہ آیا وہ مرنے کے بعد دوبارہ دنیا میں لوٹ آئیں گے یا نہیں۔ ان کی کیفیت مختلف ہوتی ہے۔

حدیث پر اکتفا کیا جاتا ہے، ارشاد رب العزت ہے:

”جو لوگ خدا کی راہ میں مار ڈالے گئے انہیں مردہ گمان نہ کرو بلکہ وہ خدا کے نزدیک زندہ ہیں اور خدا کے رزق سے روزی پاتے ہیں، سرور اور شادمان ہیں اس کیفیت پر جو اللہ نے انہیں عطا فرمائی ہے اور ان تک ول لوگوں کو خوشخبری دیتے ہیں جو دنیا میں ان کے پیچھے پیچھے مل رہے ہیں اور جہاں کی راہ پر گامزن ہیں کہ ان پر نہ تو کسی قسم کا خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔“

مومنین کی ارواح اور برزخ میں بہشت

ابوبصیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مومنین کی ارواح کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا ”وہ بہشت کے جہروں میں مقیم ہیں، بہشت کی غذا کھاری ہیں اور کشتی مشروبات نوش کر رہی ہیں اور خدا سے درخواست گزار ہیں کہ قیامت کو جلد برپا کرے تاکہ وہ اپنی آخری جزا کو حاصل کریں“ (تفسیر برہان صفحہ ۶۶۳)

قیامت سے پہلے عذاب

ترجمہ ”آل فرعون کو برے عذاب نے گھیر رکھا ہے، وہ صبح و شام آگ کے مائے جوش کھتے جاتے ہیں اور جب قیامت کا دہانہ ہوگا تو فرشتوں سے کہا جائے گا کہ انہیں سخت ترین عذاب میں پہنچاؤ“ (سورہ ۳۰ آیات ۳۵ تا ۳۶)

فرعون والوں کو قیامت میں عذاب

اسی سلسلے میں امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: ”صبح و شام کا یہ عذاب جو کہ آیت میں مذکور ہے، قیامت سے پہلے کے عذاب کی نشاندہی کرتا ہے، کیونکہ آتش قیامت میں صبح و شام کا وجود نہیں ہوگا۔ پھر فرمایا: اگر آل فرعون قیامت میں صبح و شام عذاب ہوں تو ان دونوں وقتوں کے ورمیانی عرصے میں تو وہ بڑے خوش نصیب ہوں گے لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ صبح و شام کا یہ عذاب قیامت سے پہلے برزخ میں ہے۔ آیا تم نے خدا کا یہ فرمان نہیں سنا جو وہ فرماتا ہے۔ ”قیامت کے دن حکم ہوگا کہ آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں پہنچاؤ“ (تفسیر مجمع البیان، جلد ۸، صفحہ ۵۲۶)

قسم کی کوئی کمی نہیں ہوتی کہ دوبارہ دنیا میں لوٹ آئیں اور پھر سے اپنے اعمال کے ذریعہ اس کمی کو پورا کریں۔

پست درجے کے شقی اور بد بخت افراد، سعادتمند اور ارتقاء یافتہ افراد کے برعکس کچھ ایسے پست درجہ کے لوگ بھی ہیں جو مشاوت اور بد بختی کی آخری حد تک پہنچ چکے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ بھی کبھی دنیا میں وہاں نہیں لوٹ سکتے، نیز کہ وہ اپنی زندگی کے دوران گمراہی اور انحراف کے راستوں پر اس حد تک گامزن رہے کہ سعادت اور خوش بختی کی راہیں اپنے لئے مسدود کر دیں اور اپنی پستی کو اس حد تک اپنا لیا کہ وہ دنیا میں دوبارہ وہاں آ ہی نہیں سکتے تاکہ اپنی گزشتہ بد اعمالی کی تلافی کر کے سعادت و کمال کے درجہ تک جا پہنچیں خواہ وہ کمال بالسلسلہ اور مجددی کیوں نہ ہو۔

انتہائی پستی اور بد بختی

مرنے کے بعد انسانی کی روح تو الود و تامل اور جدید حیات کے سلسلے کو طے کرتی ہے اور مسلسل ایک عالم سے دوسرے عالم کی طرف منتقل ہوتی رہتی ہے اور تو الود و تامل کا یہ پے در پے سلسلہ غیر منقطع ہے اور ابد ال آہد تک جاری رہے گا، سوائے ایک خالص حالت کے اور وہ یہ کہ روح یا تو اعلیٰ علیین کے جاودانی مقام پر پہنچ کر ”برہما“ کے ساتھ وحدت نامہ حاصل کرے یا پھر اضل السافلین جا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ”جہنم“ سے زنجیر خارج اداں صفحہ ۱۰۵)۔

گناہگار اور شقی لوگوں کا ناقص گروہ

سر بلندی اور انتہائی سعادت، پستی اور انتہائی مشاوت کے درمیان کئی مراتب اور درجات ہیں اور اس درمیانے درجے کے لوگوں میں سے ہر ایک گروہ کے اپنے اخلاق اور اعمال کے لحاظ سے درجے اور مرتبے ہیں۔

متوسط گروہ اور دنیا کی طرف باز گشت

نظریہ تنازع کے طرفداروں اور مایموں کا عقیدہ ہے جب متوسط گروہ کے افراد مریا سے ہیں تو ان کی روح دوبارہ اس دنیا میں لوٹ آتی ہے۔ اسی طرح ان کا یہ عقیدہ بھی ہے۔ ایسے افراد جن کے مختلف گروہ ہیں ان کے مختلف اخلاقی وعادات بھی ہیں اور ان مختلف اخلاقی وعادات کے لحاظ سے ہی وہ دنیا میں مختلف اور

ارتقاء پانے والے اور حد کمال تک پہنچنے والے سعادت مند

حکیم ہمزواری قدس سرہ نے ارتقاء پانے والے سعادتمند لوگوں کے بارے میں تنازع کا عقیدہ رکھنے والوں کے نظریہ کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

”جو لوگ سعادت کی راہوں پر میل کرتے ہیں کمال کو جانتے ہیں مرنے کے بعد ان کی ارواح ان پاک اور بلند درجات لوگوں سے جاملتی ہیں جو اعلیٰ علیین میں موجود ہیں۔ اور انہیں ایسی بلند اور رفیع منزلت نصیب ہوتی ہے جسے نہ تو کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی نے سنا اور نہ ہی کسی کے دل میں اس قسم کا تصور پیدا ہوا ہے“ (شرح منظومہ صفحہ ۳۱۳)

خداؤں اور بزرگوں کی راہیں

”مرنے کے بعد ارواح کے لئے دو راہیں ہوتی ہیں، جنہیں بالترتیب ”خداؤں کی راہ“ اور ”بزرگانِ ملت کی راہ“ کہا جاتا ہے۔ ”خداؤں کی راہ“ وہ راہ ہوتی ہے جسے عقلمند اور بحمدہ لوگ اپناتے ہیں جو جنگوں اور پہاڑوں کی عورت گاہوں میں رہ کر اور دنیا سے منہ موڑ کر حقیقتِ مطلقہ تک رسائی حاصل کر چکے ہوتے ہیں۔ مرنے کے بعد یہ ارواح آگ کی طرف جاتی ہیں، بھردن کی روشنی اور پائندگی آدمی روشنی کی طرف جاتی ہیں۔ اس کے بعد سال کی نیم روشنی میں پھر سورج اور چاند کی جانب بڑھتی ہیں، آخر کار خود برہمن کی بارگاہ میں جا پہنچتی ہیں۔“ اس کا مطلب یہ ہے کہ روح خداؤں کی جانب پرواز کے وقت روشن سے روشن ترین ملائقوں کی طرف گامزن ہوتی ہے جہاں ساری کائنات کی روشنیاں متمرکز ہوتی ہیں، روشنی کے یہ درجات ان مقامات پر واقع ہیں جہاں سے برہمن کی طرف جانے والے راستے گزرتے ہیں اور خود ”برہمن“ نوروں کا نور اور روشنیوں کی روشنی ہے“ (ادیان و مکتبہا نے فلسفی ہند، جلد اول مطبوعہ جہان یونیورسٹی صفحہ ۱۱۲)

کمال مطلق کا حصول

حکمیل یافتہ اور ارتقاء کے آخری مراحل پر پہنچا ہوا سعادتمند لوگ کا یہ گروہ، مرنے کے بعد کمال مطلق تک رسائی حاصل کر لیتا ہے، غیر محدود نور کے ساتھ جاملتا ہے اور حقیقی سر بلندی اور سرفرازی کو پالیتا ہے۔ ایسے سعادتمند افراد میں کسی

مکتب اسلام میں تناسخ کی حقیقت

نیک کاموں کی انجام دہی اور اعلیٰ طہیں میں بلند درجہ کے ساتھ رہنے کے لئے تنگ دود کی خاطر دنیا کی طرف بازگشت مکتب اسلام کی رو سے بھی اور آخرت میں طرز عمل کے لحاظ سے بھی ناقابل قبول نظریہ ہے اور قرآن مجید نے بڑی مرامت کے ساتھ اس نظریہ پر مطلق کھینچ دیا ہے۔

غلط سوچ

بے باک اور جرم جہاں کا جو دنیا میں اپنی ذمہ داریوں کا احساس نہیں کرتے اور خود کو شتر بے مہار کی مانند ہر پابندی سے آزاد سمجھتے ہیں، جب موت ان کے سر پر آتے گی، غیب کے پردے ان کی آنکھوں کے آگے سے اٹھا دیئے جائیں گے اور وہ اپنا خطرناک انجام پھٹم خود بخود دیکھیں گے، تو پھر انہیں پتہ چلے گا اور سخت پریشان ہوں گے لہذا وہ دوبارہ زندگی کی درخواست کریں گے اور انہیں گے۔ "دور درگاہ! تو حکم دے تاکہ میں دنیا کی طرف پلٹاؤں تاکہ جو نیک کام ہم نے دنیا میں انجام نہیں دیئے تھے انہیں اپنی آئندہ زندگی میں انجام دےں اور اپنی پہلی ساری کچی پوری کریں" تو جواب ملے گا:

"اے ہرگز نہیں ہو سکتا، یہ انہونی اور بے بنیاد بات ہے کہ اس کے کہنے والا وہ خود انسان ہی ہے جس کے بارے میں خود بھی نہیں کیا جاسکتا اور ان کے مرنے کے بعد تاقیام قیامت عالم برزخ ہے" (سورہ ۲۳ آیت ۱۰۰)

سزا اور جزا

تناسخ کا عقیدہ رکھنے والے لوگ اس کے ثبوت میں جو دلائل پیش کرتے ہیں ان میں سے ایک دلیل یہ بھی ہے کہ نیک لوگ اپنی زندگی میں نیک عمل انجام دینے کی پاداش اسی زندگی میں پالیں اور برے لوگوں کو اپنے غلط کاموں کی سزا بھی اسی دنیا میں ملے۔

کتنے لوگ ایسے ہیں جو اس دنیا میں مکمل شرافت اور انسانیت کی زندگی بسر کرتے ہیں لیکن ماری زندگی نیکت عروسیوں کا شکار بھی رہتے ہیں، ان کی زندگی فقر و تنگ دستی، دکھ درد اور بیماریوں کے ساتھ گزرتی ہے، لہذا ایسے لوگ بعد کی زندگی میں اپنے اخلاق حمیدہ اور اعمال پسندیدہ کا اجر حاصل کرتے اور آسودہ

گوشتوں صورتوں میں نمود کرتے ہیں۔ اسی لئے انہوں نے ہر صورت کا عقیدہ نام رکھا ہوا ہے، چنانچہ:

انسانی صورت میں لوٹ آئے کو "نسخ" کہتے ہیں

جوانی صورت میں لوٹ آئے کو "مسخ" کہتے ہیں۔

نباتات کے بعد انسانی روح کے طول کر جانے کو "نسخ" کہتے ہیں۔

جمادات کے ساتھ انسانی روح کے تعلق مائل کر لینے کو "رسخ" کہتے ہیں۔

انسانی یا حیوانی صورتیں

کرما کے مطابق ہر شخص اس دہقان کی مانند ہے جو اپنے بوسے ہوئے کو کاٹتا ہے اور اس کے اعمال، اقوال اور افکار اس کی روح میں اثر پیدا کرتے ہیں اور اس طرح کی شکل میں تبدیل کرتے ہیں کہ تناسخ کی حالت یعنی بعد کی زندگی میں اسی مناسبت سے اپنی شکل و صورت تبدیل کر لیتا ہے اور اسی نسبت سے ہی ایک نیا حکم اختیار کر لیتا ہے۔ جو لوگ اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں اور نیک پال پلن کے مالک ہیں، تو مرنے کے بعد ان کی رد میں حسب مراتب برہمن، کمتری یا دیشیا صورت کے بھی اچھی اور مستجاب عورتوں کے رحم میں پٹی جاتی ہیں، لیکن بدکردار اور شریر لوگوں کی رد میں کتیا، بھیرنی، سورنی یا پھر اچھوت قسم کے نچلے طبقے کی عورت کے رحم میں پٹی جاتی ہیں" (تاریخ جامع اریان صفحہ ۱۰۶)

تکمیل طلب تناسخ

تناسخ کے معتقدین کے مطابق بعض صورتوں میں روح کی دنیا میں واپسی، نفس کی تلافی، تکمیل نفس اور اعلیٰ انسانی مدارج کے حصول کے لئے ہوتی ہے۔ جناب فرید ویدی اس بارے میں کہتے ہیں:

"تناسخ بعض ادیان کا مذہب ہے اور علامہ کے طور پر دہ دیہ ہے کہ روح بدن سے جدا ہو جانے کے بعد کسی انسان یا حیوان کے بعد میں پٹی جاتی ہیں۔ وہ اس لئے تاکہ اپنے کمال کو پایہ تکمیل تک پہنچائے اور بہشت برین میں بلند ترین ردوں کے ساتھ رہنے کے قابل ہو جائے" (دائرہ المعارف فرید ویدی جلد نمبر ۱ صفحہ ۱۷۲)

بدن میں مشکل ہو جاتی ہے جو اس مذموم صفت اور ظلمانی صورت کے ثابیان
ثان ہوئی ہے جیسے حریص کی روح سور میں اور چور کی روح چوہے میں مٹی جاتی
ہے" (شرح منظوم ہزادہ صفحہ ۳۱۳)

مکتبہ "اسرار حکیم" میں نتائج کی بحث میں دوسرے جانوروں کا نام بھی لیا ہے
کہ اخلاق زہرہ اور ملکات غیر پسندیدہ سے آلودہ روئیں دنیا میں دوبارہ واپس آ
کر ان جانوروں کے بدلوں میں جا گرین ہو جاتی ہیں، چنانچہ کہتے ہیں سور حیوانی
شہوت کی زیادتی کے لئے ہے، درندے حیوانی غصے کی زیادتی کے لئے ہیں،
شیر ٹکڑے کے لئے ہے، جھجٹیاں حرص کے لئے ہیں، سانپ اور بچھو لوگوں کو ستانے
کے لئے ہیں۔

درندہ صفت انسان

انسانی معاشروں میں ایسے بہت سے لوگ مل جاتے ہیں جن کی شکل و
صورت انسانوں جیسی ہوتی ہے، انسانوں کی کے درمیان زندگی بسر کرتے ہیں
اور لوگ بھی انہیں انسان ہی سمجھتے ہیں لیکن روحانی پہلو اور انسانی ملکات کے لحاظ
سے درندوں، کالٹنے والے جانوروں یا دوسرے وحشرات اور حیوانات کی صفات
کے حامل ہوتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں حضرت علی علیہ السلام
فرماتے ہیں: "ان کی ظاہری صورتیں تو انسانوں جیسی ہوتی ہیں، لیکن باطنی شخصیں
جانورہ" (سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۱۸)

حیوانی صورت میں حشر و نشر

قیامت کے دن دلوں کے مال ظاہر ہو جائیں گے، اندر کی باتیں باہر آ جائیں
گی اور ہر شخص کو اس کی باطنی صورت اور روحانی حالت کے مطابق محسوس کیا جائے
گا۔ جو شخص دنیا میں انسان بن کر رہا اور انسانی صفات کو اپنائے رکھا وہ آخرت میں
بھی انسانی صورت میں محسوس ہوگا لیکن جو شخص ظاہر میں تو انسان تھا، لیکن باطن میں
کالٹنے یا چیرنے پھاڑنے والے یا کسی اور طرح کے جانوروں کی خصوصیات کا
مائل تھا اسی جانور کی صورت میں محسوس ہوگا جس کی صفات کا یہ آئینہ دار تھا، بیہما کہ
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:

"لوگ قیامت کے دن اپنی باطنی خصلتوں اور اندرونی ملکات کے مطابق محسوس

زندگی کا مزہ اٹھاتے اور صحت و سلامتی کی نعمت سے بہرہ مند ہوتے ہیں۔
اسی طرح بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جن کی ماری زندگی برائیوں میں گزرتی
ہے۔ برے اخلاق اور ناپسندیدہ افعال کا ارتکاب کرتے ہیں۔ لوگوں کو ان کی بری
باتوں اور مکاروں کو دراز سے تکلیف ہوتی ہے، لیکن وہ خود انتہائی صحیح و سالم زندگی
بسر کرتے ہیں اور انواع و اقسام کی نعمتوں اور لذتوں سے بہرہ مند ہوتے ہیں،
ایسے لوگوں کی دوسری زندگی ان کے اخلاق کے مطابق یا تو حیوان اور حشرات
کے ٹکڑے میں مٹی جاتی ہے یا پھر ناقص، اپاہج، بیمار اور معاشرے کے دھکے کھانے
ہوئے افراد میں مشکل ہو جاتی ہے اور ہر صورت میں وہ روحانی اور جسمانی
غذائوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

"ایک ٹکڑے سے دوسرے ٹکڑے کی طرف ارواح کی منتقلی یا باافراط و مفرط تولد اور
حیات کی تجدید ضروری نہیں ہے کہ ہمیشہ ایک ہی سطح پر برقرار رہے، بلکہ ممکن
ہے کہ ایک محدود زمانے میں مختلف علوی اور سفلی عالموں میں نمودار ہوتی رہیں،
یاد رہے کہ نہ ارض پر مختلف عالموں میں زندگی کے لباس میں ملبوس ہوتی ہیں، مختلف
جگہ تو نباتات اور اشجار میں، کبھی حیوانات اور جانوروں میں اور کبھی اس سے
بھی گھٹیا مراتب میں نمودار پذیر ہوں اور کبھی کائنات کے بالاترین عالموں میں
ظاہر ہوں، جیسے خاکروب اور ہاروب کش افراد کی رو میں دوسری زندگی میں کسی
داسبے یا برہمن کے بدن میں داخل ہو جائیں اور یہی بھی ہو سکتا ہے کہ انسانی
رو میں مرنے کے بعد بھڑ، کیڑے یا کسی گھاس کے ساتھ متعلق ہو جائیں"
(تاریخ جامع ادیان صفحہ ۱۰۵)

اخلاقی معیار کے مطابق ہی شکلیں تبدیل

ہوتی رہتی ہیں

حکیم ہزادہ شرح منظومہ میں کہتے ہیں: "جہاں تک غیر مکمل یعنی متوسطن،
انتہائی ناقص اور اشتقاق کے مختلف طبقات کی روحوں کا تعلق ہے تو وہ ان ابدان سے
دوسرے ابدان کی طرف منتقل ہو جاتی ہیں، لہذا جو عادت اور خلق ان پر غالب آ
جائے اور ہر ظلمانی اور تاریک شکل و صورت کہ جس میں وہ موجود ہوتی ہیں، اس
ہات کی متقاضی ہوتی ہے کہ اس بدن کے فنا ہو جانے کے بعد کسی ایسے حیوان کے

ہے پیرکاروں نے دین کے واضح اور روشن راستے کو چھوڑ کر گمراہیوں کو اپنے دل میں صحیح سمجھ لیا ہے اور اپنے آپ کو حیرانی شہوتوں اور نفسانی خواہشات میں کھلا چھوڑ دیا۔

”وہ یہ سمجھتے ہیں کہ تو کوئی بہشت ہے اور دوزخ، نہ شتر ہے اور نہ نضر اور ان کے نزدیک قیامت یہ ہے کہ روح ایک قالب سے نکل کے دوسرے قالب میں داخل ہو جاتی ہے، اگر پہلا قالب اچھا اور نیک تھا تو اس کی بازگشت ایسے قالب میں ہوگی جو دنیا میں پہلے سے زیادہ نیکو کار اور اچھی درجے پر ہو گا اور اگر پہلا قالب بدکار یا جاہلی تھا تو اسے ایسے چوپایوں کے جھکے میں مشغول کر دیا جاتا ہے جو بوجھ اٹھاتے اور بار برداری کرتے ہیں اور ان کی زندگی بڑی مشکل سے گزرتی ہے، یا پھر ایسے چھوٹے چھوٹے اور بد صورت بدعدوں کے بدن میں بھیج دیا جاتا ہے جو رات کو اڑتے اور قبرستانوں میں بھیرا کرتے ہیں“ (استحاج طبری جلد ۲ صفحہ ۸۹)۔

تاریخ اور دنیا میں ارداح کے پلٹ آنے کا مسئلہ صرف مکتب انبیاء کے مخالف، خدا کے انکار کا موجب، معاد کی نفی کا سبب، عالم آخرت کے ثواب و عذاب کا باعث ہی نہیں بلکہ دانشوروں، مفکرینوں اور فلاسفوں نے بھی اسے مسترد کر دیا ہے اور فلسفی کتابوں میں اس کے باطل ہونے کی کئی دلیلیں بھی پیش کی ہیں۔ اس بارے میں مزید معطومات کے لئے ان میں سے چند ایک دلائل یہاں مذکور کیے جاتے ہیں، لیکن ان دلائل کو بیان کرنے سے پہلے روح کے بارے میں پاسے جانے والے اختلافات کو بیان کیا جاتا ہے۔ (جاری ہے)



ہوں گے“ (مشکوٰۃ الافراد صفحہ ۱۴)

انبیاء کی تعلیمات کے خلاف نظریات

فائدہ الاطلاق اور گناہگار انسانوں کی ان کے نفسانی مصلحتات کے مطابق صورتوں کی تبدیلی عالم آخرت کے سینکڑوں مذاہبوں میں سے ایک ہے جس کا دیوادی مذاہب سے کوئی تعلق نہیں ہے، لیکن تاریخ کے نظریہ کے قائل حضرات اس اخروی سزا کو دنیا میں واپس پلٹ آنے کی صورت میں تصور کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ سوائے محدود سے چند لوگوں کے جو یا تو ارتقاء کی آخری منزل پر فائز ہیں یا پھر اسفل سافین میں گر چکے ہیں اور دنیا میں پلٹ کر واپس نہیں آتیں گے، باقی تقریباً تمام کے تمام بنی نوع انسان، مرنے کے بعد دنیا میں لوٹا دیے جاتے ہیں اور ہر مرحلے میں اپنے اعمال کی سزایافتہ اسی دنیا میں ہی حاصل کر لیتے ہیں۔

خدا کا انکار اقیامت کی تکذیب

بنابرین تاریخ کا عقیدہ رکھنے والوں کی نظر میں قیام قیامت، حساب و کتاب، بہشت و دوزخ، عذاب و عذاب کا ثواب و عذاب کوئی حقیقت اور حقیقت نہیں رکھتے اور اس قسم کا نظریہ اور انبیاء کی بنیادی تعلیمات اور مقدس دین اسلام کی ضرورت کے بالکل برخلاف ہے اور آخر اظہار نے اسے صاف گفتگوں میں کفر سے تعبیر کیا ہے جیسا کہ روایت میں ہے مامون الرشید نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ عقیدہ رکھنے والوں کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص تاریخ کا عقیدہ رکھتا ہے وہ خدا کا منکر اور بہشت اور دوزخ کو جھٹلاتا ہے“ (سفینۃ البحار، مادہ نسخ صفحہ ۵۸۵)

واضح دینی راستے سے انحراف

ایک ذمہ داری نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مختلف مسائل کے بارے میں گفتگو کی اور اسی دوران ایک سوال یہ بھی کیا کہ تاریخ کے عقیدہ کی اصل وجہ کیا ہے اور اس عقیدہ کے ماننے والوں کی کیا دلیل ہے؟ تو امام نے اس کے اس سوال کا تفصیل سے جواب دیا اور یہ بھی فرمایا: ”تاریخ کے

نسائی زندگی کو آسان بنانے کی سید انور فراز آف کراچی کی ایک بہترین تحریر (شہزادہ سید منصور علی زنجانی)

دین اسلام کے علاوہ کوئی دین ایسا نہیں ہے جس نے ان دوراتوں میں توازن پیدا کرنے کے درست طریقے تعلیم کیے ہوں لیکن بدقسمتی سے ان طریقوں کو سمجھنے میں اکثر ہمیں دشواری پیش آتی ہے شاید ہم ایسے موقوفوں پر انسان کی بنیادی فطری کمزوریوں کا شکار ہو جاتے ہیں خواہشات غالب آ جاتی ہیں اور ہم وہی کچھ کرتے ہیں جس کی ترغیب ہمیں اپنی خواہشات کی جانب سے ملتی ہے۔ اسی صورت میں زندگی کے اونچے نیچے راستے ہمارے لیے مزید مشکل اور ٹھن سے متفرق ہوتے ہیں اور انہیں اپنی بدیشائیوں یا کامیوں کا سبب سمجھتے ہیں۔

زندگی میں عوارض و حادثات مالی و ممال کی کمی بند بانی و محکوم شہوانی لذتوں میں زیادتی، غصہ، حرص و ہوس اور انہی وغیرہ کی شکل میں رکاوٹیں موجود ہیں۔
روحانی آزادی اور سکون حاصل کرنے کے لیے کیا کیا جائے اور اس کا
ادراک کیسے کیا جائے کہ زندگی کا مقصد کیا ہے؟ یہی سب سے اہم سوال ہے جس کا
سامنا امیر و غریب دونوں کو کرنا پڑتا ہے، ایک شخص کو روکاؤں سے نہرو آ زما
ہوتے ہوئے اپنا راستہ بنانا پڑتا ہے، مقصد کے ادراک کا یقینی راستہ آفاقی
اصول اور فطری تقاضوں سے ہو کر گزرتا ہے، زندگی میں ہمیں جو حاصل ہے اس پر
قناعت کرنا اور انسانیت کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانا ہی اصل شارٹ کٹ ہے۔

آفاقِ املوں میں رحمِ دہی، مہربانی، سخاوت، فیضِ رسانی، حرم و ہوس سے

زندگی میں کبھی نہ کبھی موقع ہر انسان اپنے آپ سے یہ سوال ضرور کرتا ہے کہ آخر زندگی کا مقصد کیا ہے؟

ایک غریب آدمی یہ سوچ سکتا ہے کہ زندگی کے مارے دکھ چھینے اور مصائب اٹھانے کے لیے ایک دینی روحانی ہے جب کہ ایک امیر آدمی یہ سوچ سکتا ہے کہ زندگی کے مارے پیش و آرام سے لطف اندوز ہونے کا حق صرف اسی کو ہے اگرچہ مارے انسان اپنی اپنی تقدیر کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں جس کا انحصار ان کے اپنے ذاتی اعمال پر ہے ان کی زندگی کا سفر مادی آسائشات کے حصول یا روحانی سکون کے لیے جاری رہتا ہے لیکن یہ دو متضاد راستے ہیں مادی آسائشات کا حصول روحانی سکون سے محروم کر دیتا ہے اور روحانی سکون کا حصول مادی آسائشات سے دور ہونے پر مجبور کرتا ہے ان دونوں راستوں میں توازن پیدا کرنا ایک بڑی آزمائش ہے جس میں قدم قدم پر انسان لڑکھڑاتا ہے لیکن گرتا پڑتا اپنی منزل کی جانب بڑھتا رہتا ہے وہ منزل جو فانی منزل ہے جس کے بعد سب

جبکہ ایک کمزور یا متاثرہ مشتری کسی کو خود غرض اور ظالم بناتا ہے۔

ایک مضبوط زہرہ مادی پیش و آرام فراہم کرتا ہے جب کہ ایک کمزور یا متاثرہ زہرہ ماذہ ہستی کے ذریعہ زندگی کے سفر میں رکاوٹیں کھڑی کرتا ہے۔

ایک مضبوط زحل کسی کو لمبی مخلوق اور صحت مند زندگی عطا کرتا ہے جب کہ ایک کمزور یا متاثرہ زحل کسی کو فطری طور پر شکنجہ مزاج بناتا ہے اور وہ خود کو غیر محفوظ سمجھتا ہے۔

راہو اور کیتو بنڈشوں اور پابند یوں پر حکومت کرتے ہیں۔

راہو مادہ ہستی پر حکومت کرتا ہے اگر یہ چارٹ میں اچھی جگہ واقع ہو اور دوسرے سیاروں یا گھروں سے قریبی قرآن تشکیل نہ دے رہا ہو تو اس کی رکاوٹیں کھڑی کرنے کی قوت میں کمی واقع ہو جاتی ہے کسی دوسرے سیارے یا گھر سے اس کا قریبی قرآن مذکورہ سیارے یا گھر کے مثبت کردار میں بگاڑ پیدا کرتا ہے اگر مذکورہ سیارہ کمزور ہو تو متاثرہ سیارے یا گھر کے بگاڑ میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔

کیتو آلام و مصائب اور رکاوٹوں کی علامت ہے کمزور یا متاثرہ سیاروں سے اس کا قریبی تعلق ہمیشہ سنگین مسائل کی نشاندہی کرتا ہے کیتو کا فربہ اثر انسان کو انٹنا بنے بس کر دیتا ہے کہ وہ اپنے مادی مسائل اپنی رکاوٹوں کو دور کرنے میں ناکام رہتا ہے یہ مداخلت اور اصلاحات کے حوالے سے بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ایسٹروالوجی میں کسی عام شخص کے بارے میں اس کی پیدائش کے وقت کے لیے نوٹ کی جائے والی سیاروں کی پوزیشن کے ذریعے پیشگی علم ہو جاتا ہے کہ اس شخص کے دامن میں کیا ہے؟ مستقبل کی تعیناتی 'سیاروں کے باہمی تعلقات 'سیاروں کے فعال ادوار اور سیاروں کی پیدائشی پوزیشن پر سیاروں کی موجودہ پوزیشن کا مسلسل اثر روحانی ارتقا اور زندگی کے مقصد کے حصول سمیت ہمیں زندگی کے راستے کی رہنمائی حاصل ہوتی ہے ہر ایک فلکیاتی مائنس ہے غیب کا علم نہیں ہیں کہ عام لوگ خیال کرتے ہیں۔

مسائل کا حل

اوپر کے بیان کے پس منظر میں ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں امیروں کو دیکھتے ہیں کہ وہ جس وجہ کی تکمیل میں غواخواہ کسی طرح اپنے آپ کو بھگان

پاک ہوتا، حمد، فہم، فراڈ، منافقت، دھوکہ دہی اور شہوانی لذتوں غصہ، گھمبہ اور رعونت سے اجتناب کرنا شامل ہے جب بھی ممکن ہو کسی شخص کے مٹا ہوں کو کم کرنے میں مدد کرنا اچھے اوصاف میں گناہا جاتے ہیں علم انسان کو دابگیوں سے آزاد کر دیتا ہے اور راحت انسان کو حوس، طمع، شہوت اور غصہ پر قابو پانے میں مدد دیتی ہے۔

علم نجوم کی رہنمائی

سیارے شمس، قمر، مریخ، مشتری، زہرہ اور زحل آفاقی غریبوں اور ممنوعات پر حکومت کرتے ہیں جس میں صلاحیتیں و بدائی قوتیں، مسائل، رکاوٹیں وغیرہ نمایاں ہیں ان کا انحصار کسی کے برہ چارٹ میں سیارگان کی مالکیت پر ہے۔

کسی کے پیدائش کے زمانے میں مضبوط شمس کا مثبت کردار اچھی صحت، اچھی قسمت اور مضبوط قوت ارادی کے ذریعہ روح کا ارتقا ہے کمزور یا متاثرہ شمس لاچار قوت ارادی کے فقدان اور گھمبہ کے ذریعے روح کے ارتقا کو روکتا ہے۔

ایک مضبوط قمر کا مثبت کردار ضروریات زندگی کے آسانی سے حصول، ایک فروغ پانے ہوئے دماغ اور فصاحت کے ذریعے زندگی کے مقصد کے ادراک میں بہت ہی اہم ہے اس صورت میں انسان زندگی کے سفر میں اپنا مشن جاری رکھ سکتا ہے کمزور اور یا متاثرہ قمر کسی کو اس کی سال کی مناسب دیکھ بھال سے محروم کر کے اس کی ذہنی نشروں و تاثر انداز ہوتا ہے اور اسے سست کر دیتا ہے از روایتی تعلقات اور ذہنی سکون کی برابری کا سبب بنتا ہے۔

ایک مضبوط مریخ کسی شخص کو اپنے بدن کے حصول میں قدم اٹھانے اور جدوجہد کرنے کا زبردست جوش و جذبہ عطا کرتا ہے جبکہ ایک کمزور یا متاثرہ مریخ کسی شخص کے لیے غصہ اور مد سے بڑھی ہوئی ہوس کے ذریعہ زندگی میں رکاوٹیں کھڑی کرتا ہے۔

مضبوط عطارد سوچ بوجھ اور رابطہ کی صلاحیت عطا کرتا ہے جبکہ کمزور یا متاثرہ عطارد کسی شخص کو الجھن میں ڈال دیتا ہے اور رکاوٹیں کھڑی کرتا ہے یہ رکاوٹیں گھمبہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

ایک مضبوط مشتری کسی شخص کو شفیق، مہربان، میز فیض رساں اور قانع بناتا ہے

مزید گویا بنائے دانش

1- خدا ترس بندے دوسروں کو خوشیاں عطا کرتے ہیں جب کہ ہوس کے غلام دوسروں کو تعظیفات پہنچانے کے لیے زہر دے رہے ہیں لہذا جو لوگ علم نجوم سیکھ رہے ہیں باہد کھینچ کر رہتے ہیں خدا ترس لوگوں کے طور طریقوں کو اپنائیں اور ان کی پیروی کریں۔

2- انسان کو اپنے والدین اور اساتذہ کی نصیحتوں پر عمل کرنا چاہیے اس طرح وہ ہمیشہ خوش اور امن سے رہیں گے۔

3- جو لوگ اپنے والدین اور خدا کا احترام نہیں کرتے اور بزرگوں سے خدمت لیتے ہیں غیبت ہوتے ہیں ابے لوگ ہمیشہ دوسروں کے لیے بدیشائیاں پیدا کرتے ہیں اور خود بدیشائیاں اور آلام و مصائب کا شکار ہو کر تباہ ہو جاتے ہیں۔

4- اگرچہ مہر و محرمات اور بروہاری ایک کامیاب اور بد سکون زندگی گزارنے کے لیے بہت ضروری ہیں لیکن فیاضی اور سخاوت سب سے اعلیٰ صفت ہے۔

انسان کا سب سے طاقتور اور سرکش دشمن "رغبت دنیا" ہے۔ "فس" فخر، عطاؤز، ہر، اور ذلیل رغبت کی پردوش کرتے ہیں جب کہ راہو اسے حرص میں بدل دیتا ہے حرص بالآخر انسان کو اندھا کر دیتی ہے اور اس کی عقل پر پٹی باندھ دیتی ہے وہ اپنی حرص میں پھلے رہے کی نیر نکھو دیتا ہے۔

رغبت پر فتح پا کر ہر صورت حال میں فخریاب ہونے کے لیے ذلیل کی خصوصیات کا حامل ہونا ضروری ہے۔

شجاعت اور استقلال راست بازی اور اچھا رویہ، مضبوطی، تیز خرد و حمل اور فیض رسانی، عفو و درگزر، زہد و تنہا کی ہمواری اللہ کی عبادت خیر جانبداری، تقامت، افلاح و بہبود و توجیہ انی دانش، غائص اور مستقل مزاج، توکل، اعتدال کی مختلف شکلیں، مذہبی مشاہدہ خدا اور اپنے معلم کا احترام، خدا ترسی۔

روحانی رہنمائی

روحانی ترقی ان لوگوں کے لیے زندگی کا نصب العین بن جاتی ہے جو رومانیت کا فروغ چاہتے ہیں اس کا حصول علم اور اپنے آپ کو وقف کر دینے سے

کرتے ہیں اور اپنی زندگی کے اس مقصد سے ہٹ جاتے ہیں جو فانی اصولوں اور فطری تقاضوں کے مطابق ہے جبکہ نیک اور راست باز لوگ بھی حرص و ہوس تکبر، گھمڑ، حسد اور بدن کو اپنے قریب بٹھائے نہیں دیتے اور ان کے آگے سر نہیں جھکا کر خدا کے نیک بندے انسان کو سیدھا اور سچا راستہ دکھانے کے لیے آتے جاتے رہتے ہیں ان کا درس انسان کو اپنی حرص و ہوس، غصہ، تکبر اور حسد جیسے خود پیدا کردہ مسائل سے بچانے کا اہل ہے۔

گویا بنائے دانش

خدا ان کے دلوں میں رہتا ہے جن کے دل حرص و ہوس، تکبر، گھمڑ، غصہ، منافقت، دھوکہ، قریب لڑاؤ سے پاک ہوں۔

خدا ان کے دلوں میں رہتا ہے جو خدا کو ہمیشہ اپنا فانی حقیقی آقا و دوست معلم اور سب کچھ سمجھتے ہیں۔

سکون اور رحمت کے لیے ہم درج ذیل گہرائے دانش کی پیروی کر سکتے ہیں۔

1- زندگی میں ہمیشہ سادہ و سادہ کرنا چاہیے مداحم ہے اگرچہ یہ بہت مشکل ترین بھی ہے۔

2- اگر کسی سے کوئی غلطی یا غلط فہمی ہو جائے تو اسے تسلیم کرنے میں ہچکچاتا نہیں چاہیے اپنی جھوٹی اتار سے جنگ کرنا چاہیے۔

3- سیکھنے کی گنجائش ہمیشہ ہوتی ہے۔

4- عقل مند لوگ بے وقوفوں کی حرکتوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

5- غصہ، لالچ، حماؤز کرنے کے رجحانات، تکبر، گھمڑ اور ہوس انسان کو اندھا کر دیتے ہیں۔

6- دانش ورانہ سوچ و رجحان یا تحقیق کاری کے لیے انسان کو ذہانت، تصور، کھوجی ذہن اور انکا زہم اعتماد اور مقصدیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

7- سوچ و رجحان توازن و ہم آہنگی، اتحاد کا شعور اور برداشت، تعلق کے تسلسل کے لیے اہم ہیں۔

روحانی سفر کے اہم سنگ میل

مختلف طالع برہوں میں پیدا ہونے والے افراد کے لیے روحانی سیاروں کی شناخت ضروری ہے تاکہ بہتر نتائج کے لیے ان کو تقویت پہنچائی جاسکے جو سب ذیل ہیں۔

- 1- طالع حمل: مشتری اور شمس اس طالع کے لیے روحانی سیارے ہیں۔
- 2- طالع ثور: شمس روحانی سیارہ ہے۔ 3- طالع جوزا: مشتری شمس اور زحل روحانی سیارے ہیں۔ 4- طالع سرطان: شمس۔ 5- طالع اسد: مشتری شمس اور مریخ۔ 6- طالع سنبلہ: مشتری۔ 7- طالع میزان: مشتری اور شمس۔ 8- طالع عقرب: مشتری شمس اور قمر۔ 9- طالع قوس: مشتری اور شمس۔ 10- طالع جدی: عطارد۔ 11- طالع دلو: مشتری شمس اور زہرہ۔ 12- طالع حوت: مشتری روحانی سیارے کا کردار ادا کرتا ہے۔

روحانی راستے

خداوند بھروسہ سیر حاصل نہیں کر سکتا۔ ممکن ہو ضرورت مندوں کی مدد دینے والوں کی صحبت قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ مطالعہ و قیامت کی مشق خدا کی نعمتوں سے لطف اندوز ہونا ہر حال میں اللہ کا ہرگز اور ہر حال میں روحانی سیاروں کو تقویت پہنچانا آفاقی فطری طور طریقوں پر عمل کرنا۔

فیض رسانی

دوسروں یا ضرورت مندوں کے کام آنے (نیک عمل) کو فیض رسانی کہتے ہیں اور یہ عمل خدا کے قرب کا ذریعہ ہے آفاقی طور پر جو میں یہ باتیں شامل ہیں۔

- (ا) (حس) طبع: رغبت، حد، فرا، منافقت اور دھوکے فریب سے پاک
- (ب) مہربانی، شفقت، فیاضی اور فیض رسانی (ج) مادی آسائشوں، شہوانی لذتوں (شہوت) غصہ، تکبر اور گھمٹ میں زیادتی سے پرہیز۔

7 خدا ترس لوگوں کی دعا میں لینا لوگوں کو ملامت سے بچنے میں مدد کرنا آفاقی طور پر یقیناً روحانی پرکھش قیامت اور سکون عطا کرتی ہے۔ یہ لوگوں کو پاپاتوں اور انہوں سے بچاتی ہے اس کے عوض قیامت انسان کو حس و طبع شہوت اور غصہ پر قابو پانے میں مددگار ہوتی ہے۔

ممکن ہے علم کا راستہ حاصل اور ممکن ہے جبکہ اپنے آپ کو وقت کر دینے کا راستہ سادہ اور آسان ہے جس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔

اعلیٰ ترین روحانی ان نقائص سے پاک ہوتی ہے جو ذیل میں درج ہیں۔

1. گھمٹ یا تکبر سے بے نیازی۔ 2. منافقت سے آزادی۔ 3. عدم تشدد۔ 4. غفور و درگزر۔ 5. بے لوی۔ 6. اپنی سوچ سے غفلت۔ 7. جسم اور ذہن کا غافل بننا۔ 8. مستقل مزاجی۔ 9. ذہنی یکسوئی۔ 10. شہوانیت پر قابو۔ 11. انا پرستی سے پرہیز۔ 12. پیدائش، موت، بڑھاپے اور عوارض میں پیدائشی یا باطنی برائیوں اور دردناک کردار پر بار بار غور۔ 13. اپنے غامضانہ گہر وغیرہ کے معاملے میں ملکیت کے احساس اور وابستگی سے پرہیز۔ 14. موافق اور ناموافقی دونوں حالات میں مستقل ذہنی توازن۔ 15. خدا پر غیر متزلزل یقین اور دین داری، غراب لوگوں کی صحبت سے بے زاری۔ 16. اپنے علم پر بھروسہ یقین اور خدا کو سچے علم کا مرکز و منبع سمجھنا۔

ظاہری و باطنی فریب

"میں میرا گواہ اور تیرا" کا احساس ظاہری طور پر بھی اور باطنی طور پر بھی ایک فریب ہے ہمارے حواس غر سے جس چیز کا بھی ادراک ہو اور جو ذہن کی رسانی کے اندر واقع ہو فریب ہو سکتا ہے صرف دینی تعلیمات جو آفاقی ہیں ہمیں اس فریب سے نجات دلا سکتی ہیں۔

جس نے تمام مافوق الفطرت عناصر اور نیادی لائقوں کو حقائق سے ہٹا دیا ہو اور جو تمام ایسی چیزوں کو حق سمجھتا ہو وہ انتہائی راست باز کہلاتا ہے اور یہ وہی ہے جو ظاہری و باطنی فریب سے آزاد ہو جاتا ہے۔

اس روحانی کو پیدائش کے سیاروں سے جو ذکر مزید مشورے بھی دیے جاسکتے ہیں باقاعدگی سے عبادت اور مراقبہ کے ذریعے اپنی باطنی آفاقی قوت کو بچھانے اور تقویت پہنچانے کی ضرورت کا احساس کرنا اعمام کو فروغ دینے خوف و ذہنی بدیشائی اور بدامند خیالات کو کنٹرول کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے مراقبہ دنیوی رغبت سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

”لکھی نمبرز انعام آئینہ قسمت میں 2014ء“ میں سے ایک صفحہ

اکتوبر 2014

2014 میں

انعام کی نمبرز

آئینہ قسمت میں

شائع ہو گئی ہے

200

Also Avail le o

Viber T. Tango

atch 24/7 on

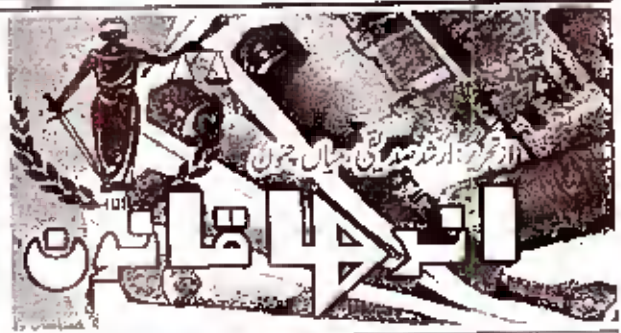
You Tube

اکتوبر 2014ء کے پرائز نمبرز

خزینہ کی تازہ میعادوات

7	8	01-10-2014 تاریخ
5		دن: بدھ
1	9	شہر: مظفر آباد
		ایلت: 15000/-
6	9	15-10-2014 تاریخ
3		دن: بدھ
2	7	شہر: پشاور
		ایلت: 750/-
ک وقت خریداری		نمبر
12 بجر 10 منٹ سے لے کر 12 بجر 40 منٹ تک	02-10-2014	1
09 بجر 35 منٹ سے لے کر 10 بجر 05 منٹ تک	10-10-2014	2
09 بجر 26 منٹ سے لے کر 09 بجر 46 منٹ تک	15-10-2014	3
14 بجر 16 منٹ سے لے کر 14 بجر 37 منٹ تک	16-10-2014	4
15 بجر 18 منٹ سے لے کر 16 بجر 32 منٹ تک	29-10-2014	5

دوستو! اب اپیل تو میں شہزاد وسید مصور علی زنجانی صاحب کا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے مجھے اس قابل سمجھا اور آپ کی خدمت کے لیے مامور کیا۔ دوستو! میں 01-10-2014 مظفر آباد ہائڈ - 15000/- اور پشاور 15-10-2014 ہائڈ - 750/- آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور مجھے کامیابی عطا فرمائے اور وسید مصور علی زنجانی اور وسید انتظار حسین شاہ زنجانی کو لمبی عمر عطا فرمائے اور ان کے علم میں اضافہ فرمائے۔ آمین



509164	15-10-2014 تاریخ	781296	01-10-2014 تاریخ
5091	دن: بدھ	8172	دن: بدھ
6445	شہر: پشاور	6997	شہر: مظفر آباد
	ہائڈ: 750/-		ہائڈ: 15000/-

PRIZE BOND LUCKY NUMBERS



تاریخ: 15-10-2014

دن: بدھ

شہر: پشاور

مالیت بانڈ: 750/-

تاریخ: 01-10-2014

دن: بدھ

شہر: مظفر آباد

مالیت بانڈ: 15000/-

73	62
38	40
04	50
62	77

9	1
4	0
2	1
6	7

29	41
74	09
81	76
34	59

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹنڈولہ	
0				03			06			09	013	089
1		11			14			17		19	114	172
2	20		22		24			27			204	271
3		31		33			36			39	316	379
4			42		44			47			447	482
5		51				55		57		59	517	590
6			62		64				68		642	678
7	70	71				75				79	710	759
8		81		83			86		88		831	884
9			92		94			97		99	925	987

ماہنامہ آئینہ قسمت
اکتوبر 2014

دوستو! آداب۔ آپ سب دوستوں کا یاد رکھنے کا ٹکڑیہ۔ یہ سب اللہ کی مہربانی اور آئینہ قسمت کی بدولت ہے اور یہ معجزاتی زمہانی صاحب مبارک باد کے تحت ہیں۔ جن کی کوششوں سے سب کچھ ممکن ہو رہا ہے۔ آپ تمام دوستوں کے لیے بانٹا۔ 15,000/- اور 750/- کی ڈبلی حاضر ہے۔ آگے مقدہ کا سکندروں کوں جتا ہے یہ تو ان شاء اللہ العزیز جاتا ہے دیکھو دیکھو ان کے بھید و مکتوبی جاتا ہے۔



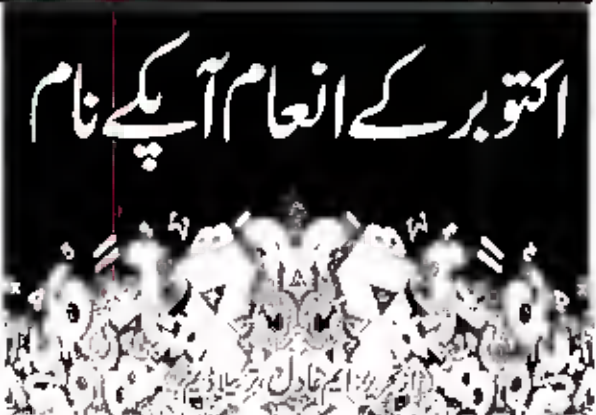
F	3	5	S	تاریخ: 15-10-2014
17			00	دن: بدھ
27	0		62	شہر: پشاور
47	8	9	76	بانٹا: 750/-
77			46	اوپٹ
1 - 2 - 4 - 7				

173 - 275 - 474 - 773	فہرست
005 - 624 - 768 - 463	سیکندر
583 - 167 - 848 - 523	سیکندر

F	3	8	S	تاریخ: 01-10-2014
47			27	دن: بدھ
57	0		54	شہر: مظفر آباد
77	6	2	79	بانٹا: 15000/-
97			53	اوپٹ
4 - 9 - 7 - 5				

473 - 573 - 774 - 972	فہرست
275 - 541 - 792 - 538	سیکندر
036 - 646 - 253 - 279	سیکندر

محترم قارئین دوستو! اکتوبر کے انعام لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔ آپ کو ایک بات بتاتا چلوں کہ ادارہ آئینہ قسمت چونکہ ہمیشہ ہی معیاری تحریریں آپ کے لیے مہیا کرنے میں مصروف رہتا ہے۔ لیکن اس ماہ سے زمہانی جنٹری 2015ء کی تیاری بھی شروع کر دی گئی ہے۔ اس لیے کہ اب 2015ء کی زمہانی جنٹری بہت ہی اعلیٰ اور بہت ہی اچھی تیار ہو کر آپ کے لیے راکٹ میں لائی جا سکے۔ دوستو! انعام کی بات بھی کرتا چلوں کہ دیکھو ہاں آپ کے لیے کتنی محنت اور کتنی کوشش کے ساتھ نمبروں کا سلسلہ لے کر آیا ہوں، میری محنت اور کوشش آپ کے لیے ہے تو یکم اکتوبر کو 15 ہزار کا ڈراما مظفر آباد میں جبکہ 15 اکتوبر کو 750 کا ڈراما پشاور میں ہوگا تو یہ لوہو دھو ڈراما کی محنت۔



12	2208	125	بانٹا: 750/-
21	2	6	تاریخ: 15-10-2014
22	4	220	دن: بدھ
66	1	664	شہر: پشاور
89		896	

03	2173	038	بانٹا: 15000/-
18	2	0	تاریخ: 01-10-2014
52	7	529	دن: بدھ
59	6	593	شہر: مظفر آباد
86		863	

از تحریر: میاں فاروق چشتی، کراچی

ہمس ہیں دیوانے تیرے مانعہ کے

آکڑے:

02	03	24	58	57	58	37
32	38	12	46	47	42	65
63	86	84	87			

ڈرامبر: 60 تاریخ: 15-10-2014

شہر: پشاور ہانڈ مالیت: 750 دن: بدھ

منہ جنت میں	تعلق آکڑے	منہ کلی میں
6-8-4-0-2	6-8-2-7	3-9
تعلق آکڑے شہر و شہر	تعلق خاص	بناؤفت یکڈ سوج کرد
8-7-2-4	2-7	7 8 4 1 0 2 6

نڈدو میں لازمی فکر: 139 سنہ: کلی میں لگے گا

خطرناک آکڑے یہ ہیں۔

82	72	71	07	17	47
27	81	67	62	87	74

خطرناک نڈدو لے یہ ہیں۔

749	479	079	713	725	729
761	679	179	175	811	

السلام علیکم! اتمام تارین کرام جملہ اطفال ماہنامہ آئینہ قسمت خصوصاً شاہ صاحب تارین کرام اہل دی البیرونی تقویم 2015ء آپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔ دیکھنا مت بھولنا۔ اس میں مختلف روٹیں نڈدو لے پورے سال استعارہ کے کامیاب اعمال اور بہت کچھ ہو، ہر سال کی طرح جنوری 2015ء ماہنامہ آئینہ قسمت بھی دیکھنا۔ مت بھولنا پورے سال کے آکڑے کٹنی آکڑے پورے سال کی ڈیلیاں موجود ہوں گی۔ البیرونی تقویم 2015ء اور ماہنامہ آئینہ قسمت ماہ جنوری 2015ء آج ہی سید مسور علی زنجانی صاحب سے رابطہ کر کے ایڈوائس کروالیں پھر کہنا کہ خبر فیس ہوئی، خبردار سہ پڑی جو اٹھیلنا قانونی جرم ہے۔ صرف پداو باڈ فریدیں۔

ڈرامبر: 60 تاریخ: 01-10-2014

شہر: مظفر آباد ہانڈ مالیت: 15000 دن: بدھ۔

منہ جنت میں	تعلق آکڑے	منہ کلی میں
2-6-8	7-2-6-8	1-3-5
تعلق خاص	آکڑے کل	بناؤفت یکڈ سوج کرد
6-8	2-3	6-8 0 4 5 2 7

شہر و شہر تعلق: 6245 سنہ: جنت میں لگے گا

منہ: جنت میں %1000 لکنا چاہیے۔

3-8-4-0 آپس میں آکڑے نہیں بنے گا۔

astrology for october

اكتوبر 2014

خصوصی عزیمت رحمت و نحوست سیارگان

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَسْبِيَ يَا قِيُوْمُ يَا حَافِظُ يَا نَاصِرُ يَا مُعِيْنُ يَا شَافِيْ يَا كَافِيْ يَا قَادِرُ يَا كَرِيْمُ بِحَقِّ كَهْلِيْقَصِّ بِحَقِّ خَمْعَتَقِّ بِحَقِّ اِيَّاكَ بَعْدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَحْفَظْنِيْ مِنَ النُّحُوْسِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمُسْتَرِي وَالزُّحَلِ وَالزُّهْرَةِ وَالْعَطَارِدِ وَالْمَرِيْخِ وَالرَّاسِ وَالذَّنْبِ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سادھی درود شریف پڑھ لیں۔ بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپ کے قریب نہ آئیگی۔ میری طرف سے آپ کو اس عمل کی عام اجازت ہے۔ **دعا گو عامل شاہ زنجانی**

آپ کا ماہ اکتوبر کیسا رہے گا

فہرست

48 حمل

48 ثور

49 جوزا

49 سرطان

50 اسد

50 سنبلہ

51 میزان

51 عقرب

52 قوس

52 جدی

53 دلو

53 حوت

astrology for october

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یا رُش و برج و طرح سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حرف ابجد سے۔ پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

پہلا طریقہ آپ کے نام ہی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بتا ہے۔ ذیل میں دیے گئے بارہ برج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کی کچھ نیک و بد حالات ملاحظہ فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے ادارہ آئینہ قسمت سے قسمت مشورہ پذیر لے کر گیند نکالیں۔

دوسرا طریقہ اگر خدا نخواست نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم۔ اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی 1 ہے تو برج حمل ہے۔ اگر 2 باقی ہے تو ثور۔ 3 ہے تو جوزا۔ 4 ہے تو سرطان۔ 5 ہے اسد۔ 6 ہے تو سنبلہ۔ 7 ہے تو میزان۔ 8 ہے تو عقرب۔ 9 ہے تو قوس۔ 10 ہے تو جدی۔ 11 ہے تو دلو اور اگر 0 باقی ہے تو برج حوت ہوگا۔

نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظر انداز کر دیں۔

حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
ابجد	ک	ل	م	ن	ی	ج	ف	س	ق	ر
20	30	40	50	60	70	80	90	100	110	120
قمری	ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث
300	400	500	600	700	800	900	1000	1100	1200	1300

astrology for october

اگست 2014

آپ کا حاکم ستارہ مریخ تکیم 26 اکتوبر نوں رہے ہوئے روحانیت اور بیرونی ملک سفر کے خواہے سے امور میں خاص توجہ دے، اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے کاوشیں اپنا دیجھ وکھائیں۔ 16,5 اکتوبر مریخ چوڑائی نہایت سے مسائل کا حل اور حالات میں خوشگوار تبدیلیوں کے لیے کیے گئے اقدامات کا مثبت نتیجہ بنے گا۔ تاہم ملاحظہ کریں اور تازہ ارادی منصوبہ ہو۔ 10,9 اکتوبر مریخ مشتری تکلیف سے خود اعتمادی، مثبت طریقہ عمل اور انرجی کی ایک معاملات میں ملے گی اور مقاصد میں کامیابی سے متعلقہ رہیں گی۔ 16,15 اکتوبر شمس مریخ تدمیں سے حالات میں مثبت پہلو نمایاں رہیں اور مسائل کے حل کی تہیت دے دے، خود اعتمادی کی بحالی کے لیے کوشاں رہیں۔ 18,17 اکتوبر عطارد مریخ تدمیں سے تنگی مہارت دے دے اور کام میں مثبت چیز دفت ہو۔ 21,20 اکتوبر زہرہ مریخ تدمیں سے مشترکہ مقاصدات کے کام وکار دوبارہ قائم، پچاسپا، روٹاں، تحقیقی ملاجیتیں دھیں، ترقی و دانش میں دلچسپی دے۔

پہلا ہفتہ: کسی اجتماعی پروگرام شادائی یا دے کے پروگرام میں شرکت کا امکان ہے۔ آپ کی عزت و شہرت میں اضافہ ہوگا۔ ملازمت پیش افراد فرائض منصبی احسن طریقے سے ادا کریں گے۔ دفتر کی کسی تعلیم کی جانب سے بعض لوگوں کو ایسا راز و مخبر ملنے کی توقع ہے۔ کاروباری ساتھ میں اضافہ ہوگا۔ حالات بہتری کی طرف گامزن ہوں گے۔ شرارت داری کرنا نیک رہے گا۔

دوسرا ہفتہ: آپ کی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کا پروگرام امکان ہے۔ آپ کے بعض خواب حقیقت کا روپ دھالیں گے۔ دوسرے کاموں کی تکمیل ہو سکے گی۔ کسی چمڑے ہوئے ساتھی یا دوست سے ملاقات کا امکان ہے۔ جس مخالفت کی طرف رجعت دے دے گی۔ دوسروں سے وابستہ امیدیں پوری ہو سکیں گی۔ حکام بالا کا تعاون حاصل ہوگا۔

تیسرا ہفتہ: بعض غیر شادی شدہ افراد کیلئے یہ بات خوش آئند ہے۔ کاروبار میں خبردارت رہے گی۔ آمدنی میں اضافہ کی صورت پیدا ہوگی۔ کاروباری سکیموں کو بروئے کار لا کر غیر متوقع فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ نیا کاروبار، مفید ثابت ہوگا، البتہ شرارتی امور کے پروگراموں میں حصہ لینے سے گریز کریں۔ اپنی صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں۔ زیادہ فعل و حرکت اور غذا کا استعمال میں احتیاط کریں۔

چوتھا ہفتہ: تعلیمی اور ادبی مکتوں میں حصہ لیا جائے گا۔ حصول سائنسی تعلیم کا شوق پیدا ہوگا۔ تحقیق و تجسس کا بار آور ہے۔ گھر کے سکون قائم رکھنے کیلئے زیادہ وقت اٹھانے کو در۔ شریک حیات سے تعلقات کشیدہ ہونے کا امکان ہے۔ گھر کے امور کو سنبھالنے کیلئے جذبات پر کنٹرول رکھیں۔ غامبی امور میں بزرگوں کا تعاون حاصل رہے گا۔ سیر و تفریح کا پروگرام میں سکے گا۔ شرارتی کاروبار میں معاہدے کرنا مفید ثابت ہوگا۔

سعد تواریخ: 28,23,18,17,15,9,8,4 اکتوبر **نقص تواریخ:** 24,21,13,8,6 اکتوبر

آپ کا حاکم ستارہ زہرہ تکیم 26 اکتوبر پھلے رہے ہوئے حکام و طاقت افراد سے خوشگوار تعلقات، ملازمتی و دوسروں کی بخوبی تکمیل۔ 27 تا 31 اکتوبر زہرہ کی ساتویں سوچ کی شریک حیات سے بہت دے دے۔ 9,8 اکتوبر زہرہ، پلوٹو ترقی سے خواہ خواہ کے مسائل حاسدین کی طرف سے آتے ہیں، احتیاط کریں۔ 12,11 اکتوبر زہرہ چوڑائی نہایت سے حالات کے ساتھ جذبات کی بھی تبدیلی، غیر ضروری جذبات کی عکاسی، عمل سرائی اٹھانے کی ضرورت ہے۔ 15,14 اکتوبر زہرہ مشتری تدمیں سے سخاوت و دوستی دے دے، ساتھی پوزیشن منظم، کام میں نفاست کو سراہا جائے۔ 18,17 اکتوبر عطارد زہرہ قمران سے صہ و جان کی لغو قائم ہو، درویش مسائل و غلط فیصلوں کا ازالہ ممکن ہو سکے۔ 21,20 اکتوبر زہرہ مریخ تدمیں سے مشترکہ امور میں کامیابی ملے اور بہت سے مختلف امور و ذیلی سکون کا باعث ہوں۔ 26,25 اکتوبر شمس زہرہ قمران سے مثبت سوچ و اقدامات راحت کا باعث ہوں، تحقیقی ملاجیتوں میں اضافہ اور ملحقہ احباب دے دے۔ 28,27 اکتوبر زہرہ پنجوں تکلیف سے مشق و محبت سے متعلقہ امور حواس اور بہت منظم فیصلے کریں، خواہشات جنم لے سکتی ہیں۔

پہلا ہفتہ: مستقبل کے متعلق منصوبہ بندی کریں گے۔ کوئی نئی نیا پراجیکٹ شروع کرتے وقت منصوبہ پر عملدرآمد سے پہلے ان پر نظر ثانی کر لیں۔ خدمت خلق کا موقع ملے گا۔ دوسروں کے مسائل سمجھنے اور انہیں سنبھالنے کی کوشش کریں گے۔ معلومات میں اضافہ ہوگا، ذہنی صلاحیتیں بھی آجاکر ہوں گی۔ اپنی صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں۔ ترقی کی کوششیں کامیاب ہوں گی۔

دوسرا ہفتہ: کسی سرمایہ کاری کے مواقع میں سکے۔ کوئی نیا کام خود کرنا یا کسی مزید کی شرکت سے کرنا صنعت بخش رہیگا۔ کام کو دیکھ بھال اور حساب کتاب اپنی نظر میں رکھیں گے۔ فضول خرچی سے گریز کریں، حالات کے بگڑنے کا اندیشہ ہے۔ بعض دے دے ہوئے کام یا پے تکمیل کو ختم کریں گے۔ دوست احباب کا تعاون شامل حال رہے گا۔ روٹاں کے لیے حالات سازگار ہیں گے۔

تیسرا ہفتہ: کاروباری مقاصد کے تحت کیا جانے والا سفر و سیر مفید ثابت ہوگا۔ ملازمت پیشہ حضرات فرائض منصبی کی بجا آوری میں غفلت و لا پرواہی نہ کریں۔ حاملین پر غلبہ حاصل ہوگا۔ ساتھی واری ملوں میں عزت و شہرت دے دے گی۔ مختلف پریکٹیشنوں کا خاصہ ہو سکے گا۔ تہہ بہ تہہ ہو سکیں گے۔ گھر کے سکون و آرام کے لیے شریک حیات سے تعاون ضروری ہے۔

چوتھا ہفتہ: کوئی اہم خوشخبری ملے گی۔ روٹاں کرنے کا موقع ملے گا۔ اندرون خانہ حالات بہتر رہیں گے۔ دوسروں کو اپنے گھر کے حالات میں مداخلت کا موقع نہ دیں۔ اہم فیصلے بہتر انداز میں کریں گے۔ مقاصد کے حصول کیلئے شرارتی کاموں پر توجہ مرکوز نہ کریں۔ محبت میں کامیابی، عزیز و اقارب کے تعاون سے معاملات میں بہتری آئیگی۔ طبیعت اچھے و بگڑے اور مقاصد کے حصول کے لیے رکے لے سکیں گے۔ دوست احباب کے ساتھ بے سفر کا پروگرام میں سکے گا۔

سعد تواریخ: 29,27,24,20,17,14,13 اکتوبر **نقص تواریخ:** 18,17,15,11,8 اکتوبر



ARIES
عناب: مریخ
خزائن: آتش
رنگ: سرخ
نمبر: 9
لوگوں: سرخ پتھر
یاقوت، مرجان، صدف، نیل، ہیرا

Element: Fire
Ruling Planet: Mars
Symbol: The Ram
Your Stone: Ruby
Life Pursuit: The thrill of the moment.
Secret Desire: To lead the way for others.



TAURUS
عناب: زہرہ
خزائن: بھوسہ
رنگ: سبز
نمبر: 6
لوگوں: ہلکا نیلا سبز
اوبی، سبز، کمرنگ

Element: Earth
Ruling Planet: Venus
Symbol: The Bull
Your Stone: Emerald
Life Pursuit: Emotional and financial security.
Secret Desire: To have a secure, happy and wealthy life/marriage.

ماہنامہ آئینہ قسمت کا آئین لائن مطالعہ کریں

astrology for october

ستمبر 2014

آپ کا حکم ستارہ دھرم 23: اکتوبر میں تیسرے درجے ہوئے غریزہ وادوبہ دھمکائے خفا میں اور کئی ایک معاملات میں فائدہ دلا نہیں۔ 24، 31 اکتوبر میں چوتھے درجے ہوئے خفا کی سکھ اور سواہی سے متعلق امور میں توجہ دے۔ 5، 4 اکتوبر میں پلوڑ ترن سے جنس مخالف کی طرف رجحان، دوسروں سے خواہ مخواہ کا مقابلہ اور ماحول میں سے کٹاؤ رہنے کی ضرورت ہے۔ 8، 9 اکتوبر میں راس مقابلہ سے انسانی حالت اور حالات میں ایک جہد میں تیراکی کی کیفیت رکے۔ 11، 12 اکتوبر میں مشرقی تہ میں سے خود کو حقیقت سے بڑھ چاہے حاکم بیان کرنا اور مقاصد کے حصول کے لیے ریسک لے سکیں، تعلیم سے نئے نئے آغاز یا نیک رسائی۔ 15، 16 اکتوبر میں سرخ تہ میں سے حالات کے مطابق اقدامات کرنے کی صلاحیت اور مسائل کا حل بھی کر سکیں۔ 17، 18 اکتوبر میں عطارد و راس سفر و سیلہ ظفر بننے، حالات کا مقابلہ کرنے کی قابلیت۔ 25، 26 اکتوبر میں زہر و قرآن سے مثبت خیالات و محسوسات، دوسروں سے مشترک معاملات کا آغاز اور کئی کاموں میں درخشاں رہے۔ 28، 29 اکتوبر میں جنم جنم کی گیت سے صحت جسمانی حساس اخراجات پر کنٹرول کے لیے مضبوط پلاننگ کی ضرورت ہے۔

پہلا ہفتہ: حصول تعلیم کا شوق سر اُٹھارے گا۔ دوستوں کیساتھ تقریباً پر جاتے ہوئے گرام میں کئے گئے محفل تہی سے تہ کے ہوئے کاموں کو نیا نہیں کے۔ سفر کا امکان ہے اور آپ اس سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔ بعض اہم لوگوں سے ملاقات ہو سکتی، جو کاروباری ترقی کا باعث ہوگی۔ نئے مقامات دیکھنے کا موقع ملے گا۔ عطارد کی طرف رجحان ہوگا۔

دوسرا ہفتہ: محنت کا سبیل کے ساتھ تہہ مراسم ہو سکیں گے۔ لوگوں کیساتھ میل ملاقات ہوئے گی۔ کاروباری امور میں اضافہ ہوگا۔ آپ کی ذاتی ضروریات بڑھیں گی۔ کاروبار میں کئی سرمایہ کاری کر کے آپ منافع حاصل کر سکتے ہیں اور مزید ترقی کر سکتے ہیں۔ اخراجات میں اضافے کا امکان ہے جو کہ کئی یا سفر وغیرہ کے اخراجات کی صورت میں ہوگا۔

تیسرا ہفتہ: مشترک مفاد کے پروگرام میں حصہ لینا بہتر ہے۔ لاہر وادی سے کام نہ لیں بلکہ کام کی دیکھ بھال خود کریں۔ غور و فکر سے کیے گئے کاموں سے منافع حاصل ہو سکیں گے۔ سائنس وادوبہ میں دلچسپی رہے اور غریزہ وادوبہ سے وابستہ توقعات پوری نہ ہو سکیں گی۔ فضول خرچی سے گریز کریں۔ کاروباری معاملات خاص توجہ کے حامل ہوں گے۔ مسائل میں اضافہ پریشانی کا باعث رہے گا۔

چوتھا ہفتہ: جائیداد کی خرید و فروخت منفعت بخش رہے گی۔ اپنی ادائیگات کی تکمیل کرنے کیلئے مواقع نہیں گے۔ دوسروں سے معاملات نمٹانے وقت جذباتیت کا مظاہرہ نہ کریں بلکہ محض حقائق سے کام لیں۔ آپ کی محنت جسمانی بہتر رہے گی۔ بعض روکے کاموں میں مناجات اللہ اور دعا ہوگی۔ روانہی داخل سازگار رہے گا۔ ان کی طرف سے سکون ملے گا، بچوں کی تہداشت کی طرف توجہ دیں۔ گھر کی تزئین و آرائش کر سکیں گے۔ آرام کرنے کا موقع ملے گا۔

سعد تواریخ: 11، 12، 15، 16، 17، 18، 28، 29 اکتوبر **نحس تواریخ:** 3، 4، 5، 7، 8، 21، 24، 25، 27، 28 اکتوبر

آپ کا حکم ستارہ عطارد دھرم 4: اکتوبر میں تیسرے درجے ہوئے سفر و سیلہ ظفر رہیں جبکہ 5، 25 اکتوبر عطارد کی رجعت معاملات میں خواہ مخواہ کی رکاوٹ بات چیت کا مکمل سبب رہی سے میل کے دوسروں کو معاملات سمجھانے کے لیے انسانی یک دہر کرنی پڑے۔ 26، 31 اکتوبر عطارد کی خاتمہ مال میں اشتباہات مالی مسائل کا خاتمہ کوشش کرنے سے ہو سکے، نئے وسائل کی تلاش بھی کارآمد ہو سکے۔ 17، 18 اکتوبر میں عطارد و عطارد و ہرہ و قرآن اور عطارد و سرخ تہ میں سے حالات کاٹ کر مقابلہ کرنے کی صلاحیت، معاملات میں اپنی اپنی زمین کیلئے کر سکیں، سماجی امور میں انداز منگنے سے عزت بڑھے، جنگیں جہاد سے کئی ایک درجہ مسائل کا حل مل سکے۔ 21، 22 اکتوبر عطارد و مشرق میں تہ سے مثبت و مضبوط سوچ اور پلاننگ کے علاوہ حکمت عملی بھی بہتر ہے۔ حالات کے مطابق فیصلے کرنے کی قابلیت۔

پہلا ہفتہ: نیک ہی میں اضافہ ہوگا۔ تعلیمی لحاظ سے بھی آپ کافی ترقی کریں گے۔ سماجی وادبی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مواقع نہیں گے۔ تحقیق و تجسس کا کارآمد اہم ہے جس کی وجہ سے آپ کافی مسائل حل کر سکیں گے۔ کائنات کے مختلف امور اور دوسروں جاننے کی کوشش کریں گے۔ سائنسی مشاہدات اور تجربات سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ کاروباری ترقی کی جانب کامزور رہے گا۔

دوسرا ہفتہ: بے روزگار افراد کو روزگار کے مواقع پیش ہوں گے۔ آپ کی بعض خواہشات کی تکمیل ہوگی۔ دوسروں سے وابستہ امیدیں پوری ہوں گی۔ زیادہ تر درخشاں شاہجہد وغیرہ کی طرف ہوگا۔ گھر کی تزئین و آرائش کی طرف توجہ ہوگی۔ دوستوں کے ساتھ میل ملاپ ہوئے گا۔ اہل خانہ کے ساتھ قریبی پروگرام میں ملے گا۔

تیسرا ہفتہ: آپ کا یہ ہمت نہایت مصروف ہوگا۔ دوسروں سے وابستہ امیدیں باآرہ نہ ہوگی۔ مختلف سماجی اور کاروباری تقریبات میں حصہ لے سکیں گے۔ آپ کے گھر میں مہمانوں کی آمد و رفت رہے گی۔ ملازمت پیش افراد اپنی ملازمتی امور سنبھالنے سے ادا کریں۔ دوران گفتگو کی اس بات کا خاص خیال رکھیں، مہذب انداز پر اختیار کریں۔ سفر سے گریز کریں۔

چوتھا ہفتہ: کاروبار میں مزید سرمایہ کار سے وسعت دے سکیں گے۔ گزشتہ طے کئے منصوبوں پر عملدرآمد ہو سکے گا۔ بعض معاملات میں شریک کار کا تعاون حاصل نہیں ہو سکے گا۔ کسی سینگہ وغیرہ میں حصہ لینے کا امکان ہے۔ نئے مواقعات کر سکیں گے لیکن معاہدے کرتے وقت محتاط رہیں۔ روپے پیسے کا لین دین کرتے وقت بھی محتاط رہیں، دھوکہ دہی کا خدشہ پایا جاتا ہے۔ رہنمائی حاصل سازگار رہے گا۔ فریقین کے مابین مفاہمت رہے گی۔ اندرونی فائدہ جو خواہت بڑھے گی، اگر بیوساکی کامل کر لیا جائے گا۔

سعد تواریخ: 16، 17، 18، 20، 21، 22، 23، 24، 25، 26، 27، 28، 29، 30، 31 اکتوبر **نحس تواریخ:** 8 اکتوبر



ستارہ: 2
خروج: 2
نور: 1
نور: 1
نور: 1
نور: 1

Element: fire
Ruling Planet: the Sun
Symbol: the lion
Your Stone: Peridot
Life Pursuit: to lead the way.
Secret Desire: to be a star.



ستارہ: 5
خروج: 5
نور: 5
نور: 5
نور: 5
نور: 5

Element: Earth
Ruling Planet: Mercury
Symbol: The Virgin
Your Stone: Sapphire
Life Pursuit: to do the right thing.
Secret Desire: To love and be loved in return.

astrology for october

اگست 2014

آج کا حکم ستارہ زہرہ تکم 26 اکتوبر صبح عروج میں رہے۔ اس نے تمام معاملات صحت و خواہشات کے مطابق رہے ہوئے کوئی نقصان نہ لے سکے۔ 31، 27 اکتوبر زہرہ خاتہ ہال میں جاتے ہی ای مساک کاشت و دیر پائل اور آدن کے وسائل مہیا کرے۔ موانع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی ضرورت رہے۔ 12، 11 اکتوبر زہرہ پرائس مقابلہ غیر متوقع حالات و واقعات میں جذبات و جملہ بازی سے گریز کرنے کی ضرورت ہے۔ 15، 14 اکتوبر زہرہ مشتری تدبیریں سے اہم تقریبات میں شمولیت اور معاہدات ہونے، دوسروں سے تعاون کی راہنگی اور غلط فہمیوں کا ازالہ شکایات میں سے ہو سکے۔ 21، 20 اکتوبر زہرہ عروج قدس سے فتنے آئینہ باز اور روانی کیفیت رہے۔ 28، 25 اکتوبر عرس زہرہ قرآن سے عشق و محبت کا اظہار اور مشترکہ امور سے فائدہ حاصل اور آئینہ باز مادی پختگی رہے۔ 28، 27 اکتوبر زہرہ مشتری صحت سے خواہشات کی تکمیل کے لیے کوشاں، حالات زندگی کو بھرپور انجام دے کر سکیں۔

پہلا ہفتہ: کسی عزیز یا دوست کی شرکت سے نیا کاروبار شروع کر سکیں گے۔ کچھ افراد دوسرے سے ذرائع ملنے انشورنس یا کسی اور ذیل سے رقم حاصل کر سکیں گے۔ مالی لحاظ سے آج کاروبار سہاگ ثابت ہوگا۔ روزمرہ کے معمولات میں کچھ تبدیلی کا امکان ہے۔ اپنے پرانے اور نرسودہ خیالات اور روایات کو ترک کر سکیں گے۔ سفر کے حلقے پر دم نہ ہوگا۔ غزل و کام یا کسی کی شکایت ہو سکتی ہے۔

دوسرا ہفتہ: کاروباری مصروفیات میں اضافہ ہو جائے گا۔ غلط و کمزوریاں اور غلطیوں کی وجہ سے کافی مصروفیات رہیں گی۔ نئے کاروباری منصوبے بنائے جائیں گے۔ کاروباری معاہدے کرتے وقت جلد بازی سے کام نہ لیں۔ تجربہ ہی معاہدے کرتے وقت کا فائدہ کی وجہ سے طرح جانچ پڑتال کر لیں تا کہ بعد میں کسی قسم کی پریشانی سے بچا جاسکے۔ شاپنگ کا موقع بھروسہ کیلئے آرام کر سکیں گے۔

تیسرا ہفتہ: گزشتہ کیے گئے معاہدوں پر عملدرآمد سے کچھ سبب ہو سکی۔ بعض معاملات میں شریک کار کا تعاون حاصل نہیں ہوگا۔ کام کی دیکھ بھال بذات خود کر سکیں گے۔ گھریلو مسائل اچھل سکتے ہیں۔ بچوں کی تعلیم و تربیت کے امور توجہ طلب ہوں گے۔ ملازمت پیشا افراد اپنے کام کے سلسلے میں مصروف رہیں گے۔ دکان والا سے تعلقات سلجھ سکیں گے۔

چوتھا ہفتہ: مائتوں کے تعاون سے اہم کاموں کی تکمیل ہو سکے گی۔ انفرادی ملازمتوں میں اضافہ ہوگا۔ ادنیٰ سرگرمیوں میں رہنا ہی رہے گا۔ تفسیر طلب امور پر بحث رہیں گے۔ غم و غصہ کا اظہار نقصان و غارت ہو سکتا ہے۔ ہنگامہ در ہیں۔ روانی ماحول کو خوشگوار بنانے کی کوشش کریں۔ اپنے مسائل کو فراموش کریں گے۔ دوستوں کے ساتھ کسی روح افزا مقام کی سرور و تفریح کا کام ہوگا۔ شریک حیات سے تعاون کریں، اہل خانہ خیریت سے رہیں گے۔

نحس تواریخ: 24، 8 اکتوبر

سعد تواریخ: 29، 13 اکتوبر

آج کا حکم ستارہ عروج تکم 26 اکتوبر خاتہ ہال میں رہے ہوئے مالی پختگی کی بہتری کے لیے کوشاں اور آدن میں اضافہ کے وسائل تلاش کر سکیں۔ آج کو ذیلی حکم پلوتو کام باجیسر میں ہمارے رہنے دار تعاون کریں اور سیر و سیاحت کا پروگرام ہے۔ 5، 4 اکتوبر عرس پلوتو تریج کے باعث دوسروں سے معاملات شریک کر سکیں، غیر ارادی طور پر دوسروں سے تعاون لاہ سکے۔ 6، 5 اکتوبر عروج پرائس ٹیکٹ سے ذاتی ملاقات ہو سکیں، مسائل کے حل کے لیے کوششیں کا سبب ہوں، آدن ملازمت انجمن رہے۔ 9، 8 اکتوبر زہرہ پلوتو تریج کے باعث حامدین کے ہزاروں سے مختار ہیں اور خواہ مخواہ کی پیش سوار رہے گی۔ 10، 9 اکتوبر عروج مشتری ٹیکٹ سے خاص مقام سے فتنے کام جاری رکھیں، خود امدادی سے کیے گئے اقدامات بھرپور فائدہ دے سکیں۔ 16، 15 اکتوبر عرس عروج قدس سے معاملات انجام تک پہنچ سکیں، خود امدادی کی بحالی کے لیے کسی ایک اقدامات کریں۔ 18، 17 اکتوبر عطارد عروج قدس سے فتنے شای و یا امدادی آئے اور ٹیکس مہارت مل سکے۔ 21، 20 اکتوبر زہرہ مشتری پرائس سے تفتی کا سون میں رجان پڑھے، محبت افزا مطالبہ راحت کا باعث بنیں۔

پہلا ہفتہ: تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لینا کاندھ مند رہے گا۔ کسی لیے سفر کے لیے روانہ ہو سکیں گے۔ نئے مقامات دیکھیں اور نئے لوگوں سے ملنے کے مواقع پیش آئے۔ مطالعہ کے لیے نیا مواد لے کے مواقع پیش آئے۔ مہمانوں کی آمد و رفت جاری رہے گی۔ بعض خواہش کے پورے ہوئے کا امکان ہے۔ دوسروں کی مدد کرنے کے مواقع پیش آئے جس سے فتنے کا فائدہ پہنچ سکے گا۔

دوسرا ہفتہ: مختلف مادی تقریبات میں حصہ لینے کیلئے آپ کی شخصیت و حیثیت میں اضافہ ہوگا۔ آپ کی زندگی میں پیدائش بعض مسائل اور رکاوٹیں زیادہ دیر قائم نہیں رہیں گی۔ رفتہ وار اور آپ کے مابین جو دشمنیاں یا شکوک پائے جاتے ہیں ان کا ازالہ کر سکیں گے۔ خوش اخلاقی سے کاروبار پر ترقی کرے گا۔ مجلس احباب کا تعاون حاصل ہوگا۔ حالات طے پلے رہیں گے۔

تیسرا ہفتہ: کسی چغڑے سے ملنے کا امکان ہے۔ نئی کاروباری منصوبہ بندی کر سکیں گے۔ مادی مصروفیات میں اضافہ ہو سکے گا۔ کاروبار کے سلسلے میں کسی سینگ وغیرہ میں شرکت متوقع ہے۔ مشترکہ مفاد کے پروگرام میں شریک کار سے تعاون کریں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر الجھنیں کی بجائے جھوٹے کو ترجیح دیں۔ کاروباری فتنے سے سزا کر سکیں گے۔

چوتھا ہفتہ: شریک کار کے ساتھ اتفاق سے کام کریں ایسی آپ کی بہتری ہے۔ روانی ماحول ملازمت پر رہے گا۔ آرام کرنے کا موقع سیر ہو کر فریقین کے مابین پیدائش و شکوک و شبہات کا ازالہ ہو سکے گا۔ اہل خانہ کی تہجد اشت کی جانب رجحان رہے گا۔ اندرون خانہ خیریت ہوگی۔ نیا کاروبار کرنا مفید ثابت ہوگا۔ سفر سے گریز کریں۔ کاروباری ترقی کرے گا۔

نحس تواریخ: 24، 21، 13، 8، 6 اکتوبر

سعد تواریخ: 28، 23، 18، 17، 15، 9، 4 اکتوبر



LIBRA
24 Sep
23 Oct
تاریخ: 24 ستمبر
تاریخ: 23 اکتوبر
روز: جمعہ
نقشہ: میزان
نقشہ: میزان
نقشہ: میزان
نقشہ: میزان

Element: Air
Ruling Planet: Venus
Symbol: The Scales
Your Stone: Opal
Life Pursuit: To be Consistent.
Secret Desire: To live an easy, uncomplicated life.



SCORPIO
24 Oct
22 Nov
تاریخ: 24 اکتوبر
تاریخ: 22 نومبر
روز: جمعہ
نقشہ: میزان
نقشہ: میزان
نقشہ: میزان
نقشہ: میزان

Element: Water
Ruling Planet: Pluto
Symbol: The Scorpion
Your Stone: Topaz
Life Pursuit: To survive against all opposition.
Secret Desire: To triumph

astrology for october

اگست 2014

آپ کا حاکم ستارہ مشتری تمام ادنیٰ امور میں رہے ہوئے روحانیت کا شوق اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کی نگیں پڑے۔ جو افراد بیرون ملک سفر کرنا چاہتے ہیں کوشش کرنے سے چاہئیں۔ 10,9 اکتوبر برجن مشتری کی سیٹھ سے خود اعتمادی پڑے اور صحت مند اقدامات فائدہ پہنچائیں، خاص ستارہ کے تحت معاملات طے ہو سکیں۔ 12,11 اکتوبر شمس مشتری تبدیلی سے آگے بڑھنے کی جستجو پڑے، خود اعتمادی اور عزت و وقار پڑے، تعلیم سے آگے بڑھنے کا ہنر طے، مذہبی امور میں دلچسپی پڑے۔ 15,14 اکتوبر زہرہ مشتری تبدیلی سے ساتھی چڑچڑاہٹ ہو، دوسروں سے تعلقات میں اضافہ، دور اندیشی فائدہ مند ثابت ہو۔ 22,21 اکتوبر عطارد مشتری تبدیلی سے حالات کا مکمل جائزہ لینے ہوئے محکمہ فیلڈ کر سکیں، تعلیم و تدریس میں شوق پڑے، سوچ مزید پختہ ہو سکے۔

پہلا ہفتہ: مشتری کی مناد کے پروگرام میں حصہ لے سکیں گے۔ ایک نئے کوئی کام شروع کرنے کی بجائے شرارت کو ترجیح دیں۔ قلم دوستوں کا تعاون شامل حال رہے گا۔ کاروباری ترقی کرنے کا۔ شادی شدہ افراد کو اپنی شریک حیات کی جانب سے خوشی اور سکون میسر ہوگا۔ رفاہی کاموں میں حصہ لینے کے مواقع پیش گئے۔ ساتھی کاموں سے عزت و وقار میں اضافہ ہوگا۔

دوسرا ہفتہ: کاروبار کو مزید مستحکم کر سکیں گے۔ رشتہ داروں سے مراسم پڑھیں گے۔ گزشتہ پچھلے شہد و گنبد کی فتح ہو سکے گی۔ بعض معاملات میں لوگ کچھ غلط قسم کی افواہیں اڑائیں گے۔ کاروباری مصروفیات اور فائدہ داریوں میں اضافہ ہو سکے گا۔ اہم امور کی انجام دہی میں غفلت و لاپرواہی نقصان کا باعث ہو سکتی ہے۔ اپنے مزاحمتی پراختیاں ہونے دیں بھلا دیں۔

تیسرا ہفتہ: ملازمت پیشہ افراد اپنے فرائض سنبھالنے میں غفلت نہ برتیں۔ کاروباری مصروفیات سے محابہ کر سکیں گے۔ گزشتہ کیے گئے کاموں سے نفع حاصل ہو سکے گا۔ نئی سرمایہ کاری کرنا مفید رہے گا۔ چند ایک کاروباری مسائل سے دوچار ہو سکتے ہیں بھلا دیں۔ صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں۔ دور دراز کے سفر سے گریز کریں۔

چوتھا ہفتہ: روانوی احوال ساڈا گارہے گا لیکن اس مسئلے میں لاپرواہی نہ برتیں اور روانوی احوال کو پیشہ ورانہ کئے کی کوشش کریں۔ اندرون خانہ ہر طرح سے شہرت و عافیت رہے گی۔ بچوں کی عزت سے سکون میسر ہوگا۔ آپ کی شخصیت میں اضافہ ہوگا۔ سیاسی و سماجی سرگرمیوں میں مصروف رہیں گے، جس سے شخصیت مزید پروان چڑھے گی۔ ملازمت میں کوئی نئی شے ترقی کے امکانات کم ہو سکتے ہیں۔ دوسروں سے وابستہ امیدیں بظاہر دور ہوں گی۔ مطالعہ کا شوق پڑے گا۔ شریک حیات کا تعاون حاصل ہوگا۔

نخسہ تواریخ: 25,24,8,4 اکتوبر
سعد تواریخ: 27,23,21,18,14,13,11,9 اکتوبر

آپ کا حاکم ستارہ زحل تمام ادنیٰ امور میں رہے ہوئے دوستوں کا تعاون اور قلم و حساب کی سکیں، سوشل لائف مستحکم اور عزت و توقیر پڑے۔ 10,9 اکتوبر برجن مشتری کی سیٹھ سے عالمی شہرت اور زمین و آسمان کے حوالے سے بھی راحت ملے، دوستوں پر بیٹائیوں کا خاتمہ ممکنات میں سے ہو۔ 15,14 اکتوبر زہرہ مشتری تبدیلی سے روانوی امور میں بھرپور توجہ ہو جس سے طبیعت میں فزنی اور حالات زندگی کو بھرپور درجہ آگے کر سکیں، اپنی خاموشی کو دور کرنے کے لیے اہم اقدامات کر سکیں، ساتھی امور خاصے ثابت ہوں۔ 21,20 اکتوبر زہرہ عطارد مشتری تبدیلی سے اولاد فراموشی و زلزلہ اور خانگی شک کے علاوہ کیرئیر کے حوالے سے بھی اہم فیصلے کر سکیں۔

پہلا ہفتہ: ملازمتی دوسروں میں اضافہ ہوگا۔ ایسے مواقع میسر ہوں گے کہ ان سے اپنے طریقے سے عہدہ و بڑا ہو سکیں گے۔ اہم مقصد کے تحت سفر کرنے کا امکان بھی ہے۔ دوران سفر اپنے سامان کی حفاظت خود کریں۔ دوسروں پر بھروسہ کرتے وقت لاپرواہی سے کام نہ لیں بلکہ اپنا کام خود اپنی ذمہ داری کرنا سکیں۔ دوستوں کی آمد سے احوال مزید خوشگوار ہو سکے گا۔ آرام کر سکیں گے۔

دوسرا ہفتہ: مطالعہ معمولات اور روایات کے مطابق زندگی بسر کریں گے۔ ساتھی تقریبات میں شرکت کر سکیں گے۔ اپنی انفرادی صلاحیتوں سے کاروبار کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکیں گے۔ بعض کاموں میں وقتی رکاوٹیں آئے گا۔ خدشہ ہے لیکن جلد ہی ان پر قابو پایا جائے گا۔ دوستوں کے ساتھ تقریبی پروگرام سنبھالیں گے۔ روانوی احوال ساڈا گارہے گا۔ ٹائیک و غیرہ کام پروگرام بن سکے گا۔

تیسرا ہفتہ: کاروباری چڑچڑاہٹ مستحکم رہے گی۔ پیشہ وارانہ امور کی انجام دہی سے اہم فوائد میں سے اہم کاموں کی تکمیل ہو سکے گی۔ اپنے کاروبار کو مزید ترقی دینے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ تجربہ کار اور قلم و حساب کا مشورہ بھی سودمند ثابت ہوگا۔ نئے عبادات کرتے وقت بھلا دیں، دانشمندانہ رویہ اختیار کریں۔ چند جدیدی حضرات کی تنگی یا شادی طے ہو سکتی ہے۔

چوتھا ہفتہ: ملازمت پیشہ افراد اپنے فرائض میں کوتاہی سے گریز کریں۔ دوران ملازمت مالی فوائد کا حصول ممکن ہو سکے گا۔ عمدہ مزاج میں ترقی کا امکان ہے۔ کاروباری معاملات میں آپ کافی پرسہ دیں، محنت و محنت سے بھلا دیں۔ صحت جسمانی تھوڑے بہتر رہے گی۔ روانوی احوال خوشگوار رہے گا۔ رفیقین کے مابین منافست پڑے گی۔ بزرگوں اور شریک حیات کے تعاون سے گمراہی مسائل کو سمجھا یا جائے گا۔ اہل خانہ کے ساتھ سیر و تفریح کے لیے چاہئیں گے۔

نخسہ تواریخ: 25,24,18,11,8,4 اکتوبر
سعد تواریخ: 30,21,15,7,2 اکتوبر



ستارہ	مشتری
تاریخ	10,9
نشان	قوس
نمبر	3
رنگ	بنفشی
مذہب	مذہب

Element: fire
Ruling Planet: Jupiter
Symbol: The Archer
Your Stone: Turquoise
Life Pursuit: To live the good life.
Secret Desire: To make a difference in the world.



ستارہ	زحل
تاریخ	22,20
نشان	بکرا
نمبر	8
رنگ	سبز
مذہب	مذہب

Element: Earth
Ruling Planet: Saturn
Symbol: The Goat
Your Stone: Garnet
Life Pursuit: To be proud of their achievements.
Secret Desire: To be admired by their family and friends and the world at large.

astrology for october

اکتوبر 2014

آپ کا حکم ستارہ زحل تمام ماہِ اوتارہ سما رہے ہوئے کیونکہ کاروبار میں محتاطی کا سامنا رہے۔ اساتذہ اور معلق احباب کی مجلس سامنے آئے۔ آپ کا زلیلی حکم پر اس تمام ماہِ تیسرے میں قیام رائج رہے ہوئے خانگی امور میں ماسدین کی نظر سے متاثر ہیں۔ 18,5 اکتوبر صبح پورائے ٹیٹ سے حالات میں تبدیلی کی خواہش، ذاتی معاملات کے لیے عورت اور تھکانہ ملاہیت، انصرے، جبکہ قوتِ ارادی مضبوط۔ 19,8 اکتوبر شمس پر اس مقابلہ کے باعث حالات میں تبدیلی کے ساتھ طبیعت میں بھی اتار چڑھاؤ رہے، مصروفیات میں اضافہ۔ 12,11 اکتوبر زہرہ پر اس مقابلہ سے غیر ارادی طور پر نظریات کا انکھار اور نفاذ کے ملاہیتیں حالات میں مددگار کا باعث بن سکیں۔

پہلا ہفتہ: دوسروں کی خدمت کرنے کا موقع ملے گا۔ گزشتہ بکڑے ہوئے کام ستوار سکیں گے۔ ایسے کام کر سکیں گے جس سے دوسروں کو فائدہ ہوگی۔ دوسری امور آج طلب ہوں گے۔ ملازمت کی نسبت اپنے کاروبار کو زیادہ ترجیح دیں گے۔ نیا کام شروع کرنا مفید رہے گا۔ بعض بے روزگار افراد کو روزگار ملنے کے مواقع ملیں گے۔

دوسرا ہفتہ: سنی فرمانے سے متعلقہ پروا ہونے کا امکان ہے۔ اپنی صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں، باقاعدہ دینے نکل چیک اپ کروائیں۔ مشرقی علاقہ کے پرکاروں میں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ شریک کار کا تعاون حاصل رہے گا۔ کاروباری امور کو احسن طریقے سے ادا کر سکیں گے۔ نئے کاروباری معاہدے کر سکیں گے۔ غرض بنیادوں پر کی گئی سرمایہ کاری منفعت بخش ثابت ہوگی۔

تیسرا ہفتہ: کاروباری معاملات سمجھانے کے لیے بڑیوں کا تعاون حاصل ہوگا۔ کاروباری چوزیشن مزید مستحکم ہوگی۔ گھر پر سمسار پر قابو پایا جائے گا۔ ملازمت پیشہ افراد نے ملازمتی امور کی بجائے ارادی احسن طریقے سے کر سکیں گے۔ حکام بالا سے تعاون کریں۔ معلق احباب دستی ہوگا۔ تجدید مراسم ہوں گے۔

چوتھا ہفتہ: دوسروں کے ساتھ قریبی پروگرام بن سکیں گے۔ کسی ساتھی قریب میں شرکت کا امکان ہے۔ معاہدہ ادائیگریات میں شرکت کا شوق آہا کرے گا۔ سطوات میں اضافہ ہوگا۔ روایتی اصول خوشوار بنانے کی کوشش کریں اور جملہ عوامی کاروبار کریں۔ شریک حیات کی صحت کا خاص خیال رکھیں، ذرا سی لاپرواہی کسی خطرناک بیماری کا باعث ہو سکتی ہے۔ تعلیم لحاظ سے کافی ترقی کر سکیں گے۔ روپے پیسے کا ٹھن دین کرے وقت معلقا رہیں، دھوکہ دہی کا امکان ہے۔ دوسروں سے وابستہ امیدیں پوری ہوں گی۔

نخس تواریخ: 25,24,18,11,8,4 اکتوبر

سعد تواریخ: 30,21,15,7,2 اکتوبر

آپ کا حکم ستارہ مشتری تمام ماہِ چنے میں رہے ہوئے ملازمت کے خواہشمند افراد کی خواہش پوری ہو سکے۔ آپ کا زلیلی حکم پنجون تمام ماہِ طالع میں رائج رہے۔ 10,9 اکتوبر صبح مشتری ٹیٹ سے ضرورت کے مطابق حالات میں تبدیلی اور قی سکون نے مثبت لاخو عمل حالات میں خوشگوار تبدیلی آئے۔ صحت منداقتا ہونگی۔ 12,11 اکتوبر شمس مشتری تبدیلی سے حالات میں کامیابی و مثبت تبدیلی کے لیے رسک لینا فائدہ مند رہے۔ خود اعتمادی بڑھے اور مصمت گئی آئے۔ 14 اکتوبر زہرہ مشتری تبدیلی سے ساتھی چوزیشن مستحکم اور معلق احباب وسعت اختیار کرے۔ 22,21 اکتوبر عطارد مشتری تبدیلی سے حالات کے مطابق خوشگوار حالے کاٹھن، مثبت سوچ اور مستحکم فیصلے کر سکیں۔ 28,27 اکتوبر زہرہ پنجون مثبت سے عشق و محبت سے متعلق امور محاسن اور خواہشات جنم لے سکیں۔ 29,28 اکتوبر شمس پنجون ٹیٹ سے اخراجات کنٹرول کرنے کی چوزیشن میں ہوں، مثبت رویہ یا حال نتائج کی ضرورت ہے۔

پہلا ہفتہ: مشرقی علاقہ کے کاروبار میں سرمایہ کاری منفعت بخش ثابت ہوگی۔ شریک کار کا غلبہ تعاون شامل حال رہے گا۔ کاروبار ترقی کی راہوں پر گامزن ہو سکے گا۔ گھر پر سکون تیسرا آئے گا۔ شریک حیات کا تعاون حاصل ہو سکے گا۔ خانگی فریو میں اضافہ ہو سکے گا۔ مصروفیات میں اضافہ ہو سکے گا۔

دوسرا ہفتہ: کام کی زیادتی رہے گی۔ کاروباری امور نہایت دانشمندی اور عمل سے ادا کر سکیں گے۔ نوکروں کے فضول مشغولوں اور باتوں پر نہ لگیں بلکہ اپنی عمل مشغول سے کام لیں۔ جلد بازی سے کوئی کام نہ کریں، ورنہ مختلف کاموں میں دکانیں پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ گھر پر پڑائی لاحق ہونے کا امکان ہے۔ نئے لوگوں سے میل جول بڑھے گا۔ سفر پر دگرام بن سکے گا۔

تیسرا ہفتہ: مختلف منصوبہ جات کو عملی شکل دے سکیں گے اور مقاصد کی تکمیل کر سکیں گے۔ کاروباری معاہدوں کے متعلق فائل فیصلہ کر سکیں گے۔ کاروباری چوزیشن عملی بخش رہے گی۔ آمدنی اور اخراجات دونوں بیک وقت بڑھیں گے۔ کسی خانگی پریشانی سے مددگار ہو سکیں گے۔ ملازمت پیشہ افراد ملازمتی امور کی ادائیگریات سے کر سکیں۔ ملازمتی امور میں کامیابی سے ہمکنار ہو سکیں گے۔

چوتھا ہفتہ: کاروباری مقاصد کے تحت کیا جانے والا سفر کامیاب رہے گا۔ خیر اور اقبال طلب ہوں گے۔ کوئی بھی ملازمت مثبت و منفیت پر حرف لاسکتا ہے، ہتھاراز کے انشاء کا بھی امکان ہے۔ مختلف تقریبات میں شرکت کے مواقع ملیں گے، جہاں با مثبت افراد سے ملاقات ہو سکے گی۔ معاملات عشق و محبت خوشگوار رہیں گے۔ فریقین کے مابین ملاہت رہے گی۔ اولاد کی بہتری کا سامان کا سکیں گے۔ مستقبل کے متعلق منصوبہ بندی ہو سکے گی۔ حصول رزق کے لیے غفر سفر فائدہ مند ثابت ہوگا۔

نخس تواریخ: 25,24,8,4 اکتوبر

سعد تواریخ: 27,23,21,18,14,13,11,9 اکتوبر



AQUARIUS

ستارہ:	پورائے قی
معارف:	کشت مری
ن:	دقت
نعرہ:	4
لوگ:	نایا
نقشہ:	لا جورد، نیلم

Element: Air
Ruling Planet: Uranus
Symbol: the Water Bearer
Your Stone: Amethyst
Life Pursuit: Understand life's mysteries
Secret Desire: To be unique and original



PISCES

ستارہ:	پنجون ۱۲
معارف:	دق
ن:	جمرات
نعرہ:	3
لوگ:	نایا سبز
نقشہ:	زرد عشق، زرد کھراج

Element: Water
Ruling Planet: Neptune
Symbol: The fish
Your Stone: Bloodstone
Life Pursuit: To avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.
Secret Desire: To live their dreams and turn fantasies into realities.

روحانی قلبی دوستی

 <p>نام: حسن رضا عمر: 40 سال تعلیم: ایف۔ اے مشاغل: حکمت، تعویذات و عملیات پر مشتمل تحقیقی کتب کا مطالعہ کرنا، آئینہ قسمت و زندگی جتنی بھی پڑھنا۔ پتہ: رضا اور ذہان کس، مکان نمبر 4، جی نمبر 2، محلہ گنڈیشال، پورہ ڈالا</p>	 <p>نام: جرم شہزاد عمر: 28 سال تعلیم: بی۔ اے مشاغل: تحقیقاتی کتب کا مطالعہ کرنا، اسلام، نجوم، پامسنری سے متعلقہ کتب کا مطالعہ کرنا، قلبی و روحی کرنا، آئینہ قسمت و روحانی جتنی بھی پڑھنا، زندگی سے مطالعہ کرنا۔ پتہ: کاراواں روڈ، روحانی پورہ، ڈالا پور</p>	 <p>نام: احمر رشید مغل عمر: 28 سال تعلیم: ایف۔ اے مشاغل: عبارات، روحانی دعا، نف، قلبی و روحی کرنا، آئینہ قسمت و روحانی جتنی بھی پڑھنا، زندگی سے مطالعہ کرنا۔ پتہ: مغل سینٹری سنور، نزد قینچی کراس، والٹن روڈ، قینچی احمد سحر، کینٹ</p>
 <p>نام: عمران (ایف۔ اے) عمر: 30 سال تعلیم: ایف۔ اے مشاغل: روحانی علوم پر مشتمل کتب کا مطالعہ کرنا اور روحانی علوم حاصل کرنا، آئینہ قسمت و روحانی جتنی بھی پڑھنا۔ پتہ: 798، بی۔ آراوی بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، ڈالا پور</p>	 <p>نام: شرافت حسین شگری عمر: 18 سال تعلیم: فٹ ائیر مشاغل: کتابیں پڑھنا، کرکٹ کھیلنا اور دیکھنا، آسٹرالوجی سے متعلق معلومات کا فروغ دینا۔ پتہ: فائیو برادریری، کلفٹن ہل، سکروو</p>	 <p>نام: الطاف احمد سرور عمر: 30 سال تعلیم: ایف۔ اے مشاغل: کی انشائیت کی خدمت کرنا، قلبی و روحی کرنا، آئینہ قسمت و روحانی جتنی بھی پڑھنا۔ پتہ: مکان نمبر 4، سرحد محلہ سرور (سیدھا)</p>
 <p>نام: سید اختر علی شاہ بخاری عمر: 43 سال تعلیم: میٹرک مشاغل: قرآن مجید، احادیث، روایات، کتب کا مطالعہ کرنا، آئینہ قسمت و روحانی جتنی بھی پڑھنا۔ پتہ: ریلوے گارڈ کالونی، فلٹر والی گلی، بلتھ قافلہ بلاک نمبر 140، کوئٹہ</p>	 <p>نام: محمد ذوالفقار اعجاز پوری عمر: 55 سال تعلیم: ایف۔ اے، بی۔ اے مشاغل: علم الاساطیر پر تحقیق، روحانیات و عملیات پر مشرق میں کتب کا مطالعہ کرنا، آئینہ قسمت و روحانی جتنی بھی پڑھنا۔ پتہ: C/O یامین جزل، سنور، جتوئی، ضلع مظفر گڑھ، پوسٹ کوڈ 34440</p>	 <p>نام: سید صفیر شاہ عمر: 38 سال تعلیم: ایم۔ اے، ایم۔ ایڈ مشاغل: عملیات قرآنی، درس و تدریس، روحانی خدمات حاصل کرنا، آئینہ قسمت و روحانی جتنی بھی پڑھنا۔ پتہ: امام سہدی بک سنٹر، چک نمبر 517AB، تحصیل میان چنوں، ضلع غامیہ، ڈالا پور</p>

وَعَسَىٰ أَنه يَكُونَ مِنَ الْغَیْبِ لَا یَسْأَلُكُمُ الْإِنسَانُ عَمَّا ظَهَرَ وَیَسْأَلُكُمُ الْغَیْبَ وَكُلُّ الْإِنسَانِ عَصِیٌ
اور اللہ ہی کے رہاؤں میں غیب کی جانیاں ہیں۔ ان کے سوال انہیں بالذات کوئی نہیں پاتا

علم انکس جس عزائی کی مہارت و نگین
آؤ کافی کہ ہم انکو قسمت و نگین

سوال و جواب

☆..... اعجاز حسین۔ فیصل آباد

س: شاہ زنجانی صاحب! میری شادی خانہ آبادی کب تک ہو سکے گی؟ کیا میری مرضی کی جگہ ہو سکے گی؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کی شادی خانہ آبادی انشاء اللہ 2015ء کے آخر تک ہو سکے گی۔ جہاں تک آپ کی مرضی کا تعلق ہے تو بہتر ہے کہ آپ والدین کی مرضی کے مطابق ہی چلیں۔ والدین کے کہے ہوئے فیصلے ہمیشہ درست ہوتے ہیں۔

☆..... شمس الحق۔ کراچی

س: شاہ زنجانی صاحب! میں بیرون ملک جانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ میں باہر کب تک جا سکوں گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کا ستارہ اس وقت بہت بلندی پر ہے۔ آپ حسب خشاء ملک اور حسب خشاء کام کے لیے جا سکیں گے۔ مگر علم نجوم کے مطابق نومبر 2014ء کے بعد کسی بھی وقت جانا بہر لحاظ سے بہتر ہے گا۔

کا خاتمہ ہو سکے؟

ج: جناب خاں صاحب! لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کے لیے کٹھن بیٹ کا کام نہایت بہتر رہے گا۔ (سوشل سائیکلوں اور گاڑیوں کا) یہ کام تھوڑے سرمائے سے بھی شروع ہو سکتا ہے۔ انشاء اللہ 2015ء کے شروع تک آپ کے حالات بہتر ہو جائیں گے۔

☆..... زبیر احمد۔ کراچی

س: شاہ زنجانی صاحب! میں آج کل جس مصیبت میں گرفتار ہوں کیا وہ مصیبت نکل جائے گی، کب اور کس طرح سے نکل سکے گی؟ کوئی حل بتائیں۔

ج: جناب زبیر صاحب! لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ جس مصیبت میں گرفتار ہیں وہ مصیبت خود بخود من جانب اللہ نکل جائے گی اور ایسا جنوری 2015ء تک ہو سکے گا۔ لہذا چنداں شکرا اور پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اور اگر آپ کسی بھی اسم عظیم کا ورد کریں تو یہ پریشانی جلد دور ہو جائے گی۔

☆..... گل محمد۔ پشاور

س: شاہ زنجانی صاحب! میں اپنی موجودہ ملازمت سے مطمئن نہیں ہوں۔ میرے لیے موجودہ ملازمت چھوڑ کر کسی دوسری جگہ ملازمت کرنا کیسا رہے گا اور یہ بھی اور شاد فرائیں کب تک یہ ملازمت چھوڑ کر دوسری جگہ جا سکوں گا؟

ج: جناب گل صاحب! اگر آپ موجودہ ملازمت سے ناخوش ہیں تو پھر آپ کسی کاروبار کے متعلق سوچیں، کیونکہ ملازمت تو ملازمت ہوتی ہے، آج نہیں تو کل دوسری جگہ سے بھی دل اچاٹ ہو جائے گا۔ اس لیے بہتر یہی ہے کہ ایک دو سال ملازمت جاری رکھیں اور ساتھ ساتھ کسی ذاتی کاروبار کے متعلق سوچیں اور کوئی چھوٹا موٹا کاروبار کر لیں یا پھر جزل اسٹور بنالیں۔

☆..... سلیم خان۔ لاہور

س: شاہ زنجانی صاحب! میرے لیے کون سا کاروبار کرنا بہتر ہے گا تاکہ میری مالی پریشانیوں

کوین برائے سوال و جواب ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور۔ اکتوبر 2014

نام مع والدین کے نام:	پتہ:
تاریخ پیدائش یا عید از عمر:	مقام پیدائش اور وقت:
سوال:	
جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی الفاظ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔ تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں۔ کوپن مع 500 روپے شیشنری چار جزو داں کریں۔ (یہ کوپن 15 اکتوبر 2014ء تک کارآمد ہے)	

روحانی مشاورت

کی پر نور ہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کیف کو مازل فرمایا۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا شریک اور سبیل اللہ مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں اس کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے صدمے دور فرادیتا ہے۔ جناب شاہ زمخانی اپنے ذیل عمرانی ہر ماہ کا توشہ کی سے توشہ اصحاب کی نظر دینے ہیں۔ ضرورت مند اور محتقہ حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن چاہا تو اور خلاف شرع مقصد نہ ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ بدد ایک مقصد کے لئے صرف میں مدد دے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اعتبار سے شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک دوا ہیں۔ زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی لوہندی، معمرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

[illegible]

وسطی سیر محبوب

آپ عطر جی یا حسن کی ایک پیشانی ماسحہ و ماسحہ تھے ہیں۔ رسول کی خوشبو نہایت تیز ہو اس شیشی کو اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت جسم و لباس اور با وضو ہو کر دل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سار و در شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس شیشی پر دم کر لیں۔ **وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانِ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ** یہ عمل پاندو دیکھنے پر جزیبہ و جد آئے جس کی نماز پڑھ کر شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پس عطر تغیر محبوب تیار ہے۔ اسکے بعد عروج ماہ تک غنی خیم کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائینگے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو بے ساختہ اور دلہندہ طور سے آپ کی عزت و اخوت کریگا۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکے تو ایک ماسحہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیات اور اوقافینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

اپنا نام مع والدہ غفور تھیں

طلسمائی وھاگہ

[illegible]

[illegible]

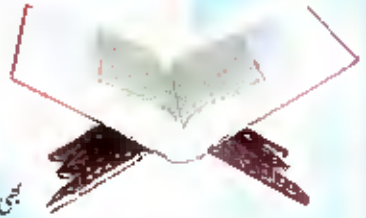
6192 (9)	94	89	72	31	18	00
----------	----	----	----	----	----	----

8594	86	74	61	48	39	24
------	----	----	----	----	----	----

ایک ہی نمبر پر

لوچ مصطفائی

بارب تری رحمت سے مایہ سس نہیں منائی
لیکن تری رحمت کی تاخیر کو کیا کہے



معائب اور

انہما لہم اور خوشی انسان کے معذرت میں ہے
کسی کا زبرد اور کسی کا کمزور حقیقت اس دنیا میں آتش کی نعل
بھی کیا اور مصیبتوں کی جھوٹی پیر بھی جھوٹی کی مسند بھی ہے اور انسانوں کا سر چڑھ
بھی انسان کی تمام کے جوئے میں جھوٹا ہے جو کبھی گدش الہام کے کوزے سے بہتا ہے۔

سکون حاصل ہے مگر درد کے اوج میں
حیثیت ایک تفسیر کے لئے ہے

وقت و بار درست، تعلیم اور کو بہا، لیکن خداوند بخائی ہمارے اس کے اڑا کر ڈال کر نے کے لیے اسے کلام باعزت نظام
میں اور صاف پہناں دگے ہیں۔ مشکل سے مشکل اور صاحب بھی اس کلام پاک کے آگے دم نہیں مار سکتے، چنانچہ ماہر شکایت و معاملہ جملات و ذہن بذات خود
مجموعہ علم شاہ جہاںی صاحب نے نو روز 21 مارچ کی ساعت بابرکت میں کلام مجید سے لوچ مصطفائی بنا لی ہے۔ آج سے پہلے حضور کا یہ بعض معذرت خاص تک تھا، اب
آپ نے اس فیض سے روپائی سے خواہ کچھ بھی مستفیض فرما لیا ہے۔ لوچ مصطفائی پاس رکھ کر ہر ضرورت مناسب ہے، دلی مصد میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔
☆ بے اولاد کے الی اولاد ہوگی ☆ دشمنی مطلوب ہو گئے ☆ افسران بالا میر بان ہو گئے ☆ ہر شخص اپنا کام کرے گا ☆ قرعہ ادا ہونے کے سامان خیر سے پہنچا ہو گئے ☆ مہمات میں کامیابی ہو
گی ☆ حسب مناسبت ہو گئے ☆ حکم خدا قرعہ وصول ہو گئے گا ☆ کاروبار میں کشادگی ہوگی ☆ امتحان میں کامیاب ہوگی ☆ ماہرین مرہنوں کو شہادت حاصل ہوگی ☆ ملاوی عادی ہوگی ☆
رکاوٹ دور ہوگی ☆ جائیداد حسب مناسبت فروخت ہو سکے گی ☆ محبوب کو آپ سے الوداع ہو گئے ہوگی ☆ عزمیکو لوچ مصطفائی ملے گا ☆ اس رکھنے سے فب کی تندرستی و دروہی
☆ لوچ مصطفائی کیا ہے؟ قرآن مجید کا ذکر و بار و جہاں ہے جو فب کے دلی بانیہ مفاہم و سائنس و تفسیر سے لکھیے کہ ساتھی والدین کے ساتھ بھی تحریر فرما لیا ہے لوچ مصطفائی آپ کو ہر گھر کا در ہے گی۔
بدیہ 751 روپے۔ نوٹ: ایک وقت میں صرف 2 ممتا صد لکھیں۔

حساند ان زخباں عالیہ کے بے مثال روحانی تحائف

نقش اسم اعظم	حصول خیر و برکت کے لیے پاس رکھنے کے لیے اس نے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں
نقش ناد علی	ناوٹائی کا درد و دشمن کوڑا کہتا ہے اور اس کا نقش دشمن کے ہوا کو بے خطر کر کے خیر و جہاں بن جاتا ہے گویا یہ ایک خاص تحفہ ہے
نقش تخلیس	بازاری اور پیشہ و رجوبہ کی ناپا کہ محبت سے آزاد کر کے انسان کو تباہی و بربادی سے بچا لیتا ہے
نقش انقلاب عظیم	تبادلہ حسب منصفہ کرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی روحانہ تحفہ نہیں ہے
نقش بوسن	گھر سے مفرد اور آوارہ لوگوں کو واپس بلانے کے لیے شاہ زخباںی کا بے نظیر روحانی تحفہ
نقش محافظ	یہ نقش پاس رکھنے سے خصل ضائع نہیں ہوتا اور صحیح سالم پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے
نقش ولادت	درو ولادت میں کچی کر کے بچے کی پیدائش کو بے آسمان بنا دیتا ہے

کاشانہ زخباںی، D-125 گلبرگ 2، (نزد میں مارکیٹ)، لاہور
047-3515227 - 3587227
021 - 32217544
0300 - 9483758

Email: azanjani@gmail.com
www.allzanjani.co.uk
Cell: + (92) 300 413 5822
For UK: + (44) 161 408 7086
Kashana-e-Zanjani
125-D, Gulberg - 2,
Lahore (Pakistan)

Ali Zanjani
Astrologer
Problems Over!
Sitting right where you are with
Just One Phone Call!



پاک سوسائٹی ڈاٹ کام کی پیشکش

یہ شمارہ پاک سوسائٹی ڈاٹ کام نے پیش کیا ہے

ہم خاص کیوں ہیں :-

- ✧ ہائی کوالٹی پی ڈی ایف فائلز
- ✧ ہر ای بُک آن لائن پڑھنے کی سہولت
- ✧ ماہانہ ڈائجسٹ کی تین مختلف سائزوں میں اپلوڈنگ
- ✧ سیریم کوالٹی، نارمل کوالٹی، کمپریسڈ کوالٹی
- ✧ عمران سیریز از مظہر کلیم اور ابن صفی کی مکمل ریچ
- ✧ ایڈ فری لنکس، لنکس کو میسج کمانے کے لئے شرٹک نہیں کیا جاتا
- ✧ ہر ای بُک کا ڈائریکٹ اور ریڈیو مائیل لنک
- ✧ ڈاؤنلوڈنگ سے پہلے ای بُک کا پرنٹ پریویو
- ✧ ہر پوسٹ کے ساتھ پہلے سے موجود مواد کی چیکنگ اور اچھے پرنٹ کے ساتھ تبدیلی
- ✧ مشہور مصنفین کی کتب کی مکمل ریچ
- ✧ ہر کتاب کا الگ سیکشن
- ✧ ویب سائٹ کی آسان براؤزنگ
- ✧ سائٹ پر کوئی بھی لنک ڈیڈ نہیں

We Are Anti Waiting WebSite

واحد ویب سائٹ جہاں ہر کتاب ٹورنٹ سے بھی ڈاؤنلوڈ کی جاسکتی ہے

➡ ڈاؤنلوڈنگ کے بعد پوسٹ پر تبصرہ ضرور کریں

➡ ڈاؤنلوڈنگ کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہماری سائٹ پر آئیں اور ایک کلک سے کتاب ڈاؤنلوڈ کریں

اپنے دوست احباب کو ویب سائٹ کا لنک دیکر متعارف کرائیں

WWW.PAKSOCIETY.COM

Online Library For Pakistan



Like us on
Facebook

fb.com/paksociety



twitter.com/paksociety1



ماہر روحانیات شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدظلہ العظم حضرت علی کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالم اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالم اسغر ہے۔ سنہ ۱۳۸۸ھ میں اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں مہیا کیں ہیں جو روحانی دایہ دنیا کو مستار کرتی ہیں۔ روحانی و جسمانی علاج ریاضت کے بعد ان کا فنی غرق کر استعمال کر کے خلق خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ روحانی ریاضت اور مشق سے ہی انسان عدائی طاقت سے قلع و قمع آگئی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں روحانی توازن قائم موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے کچھ استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت و رفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے مسلک ایک عظیم المرتبت سید گھرانے کی روحانی شخصیت حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانی عیروہائی حضرت وصالہج علیہ علیہ صبری اس ارض پاک پر روحانی فیض و برکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہ حصہ حضرت سید ناصر حسین شاہ زنجانی المعروف عظم اہل سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیام پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس روحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ کی خدمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد روحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جادوئی سے ایک ریلج صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے عامیاتی روحانی فیض و برکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند و جانشین شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کو مدوری ملی۔ آپ بھی اپنے عامیاتی فیض و برکات سے ہر نئی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب و ملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی الجھن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر عامیاتی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات و مصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات و فتویٰات بھی لے سکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی رابطہ عیروہائی کی تحقیق کروا کر اپنے پیاروں کی قوت و کمزوری معلوم کر کے شرف و ادب سے ان کی افواج و برج و ستارے کا طسم، موافق جواہرات صدقاتہ، اسم اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ قوت، اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں یا بذریعہ خط و کتابت ایک مشاورت کرنے والے اپنا نام بعد والدین، بہن بھائی پیش وقت، مقام یا انداز آمد کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیض یا ہدیہ کے لئے اندرونی صفات ملاحظہ فرمائیں۔

۱۹۹۸ء کو لاہور میں شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی ولادت	۲۰۰۲ء کو لاہور میں شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی ولادت	۲۰۰۳ء کو لاہور میں شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی ولادت	۲۰۰۴ء کو لاہور میں شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی ولادت	۲۰۰۵ء کو لاہور میں شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی ولادت	۲۰۰۶ء کو لاہور میں شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی ولادت	۲۰۰۷ء کو لاہور میں شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی ولادت	۲۰۰۸ء کو لاہور میں شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی ولادت	۲۰۰۹ء کو لاہور میں شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی ولادت	۲۰۱۰ء کو لاہور میں شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی ولادت	۲۰۱۱ء کو لاہور میں شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی ولادت	۲۰۱۲ء کو لاہور میں شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی ولادت	۲۰۱۳ء کو لاہور میں شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی ولادت	۲۰۱۴ء کو لاہور میں شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی ولادت
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

کاشانا زنجانی
 فلیٹ نمبر ۱۲۵، ۲۴، ۳۱
 مال روڈ (صدر) راولپنڈی
 051-9272004-8

کاشانا زنجانی
 فلیٹ نمبر ۱۲۵، ۲۴، ۳۱
 مال روڈ (صدر) راولپنڈی
 051-9272004-8

کاشانا زنجانی
 فلیٹ نمبر ۱۲۵، ۲۴، ۳۱
 مال روڈ (صدر) راولپنڈی
 051-9272004-8

Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore-54660 Pakistan
 Lahore Ph: 042-35752277 35872277 Fax: 35755253 Karachi Ph: 021-32217544 email: aienaeqismat@gmail.com